راہنمائے علمِ نجوم

حصہ اوّل

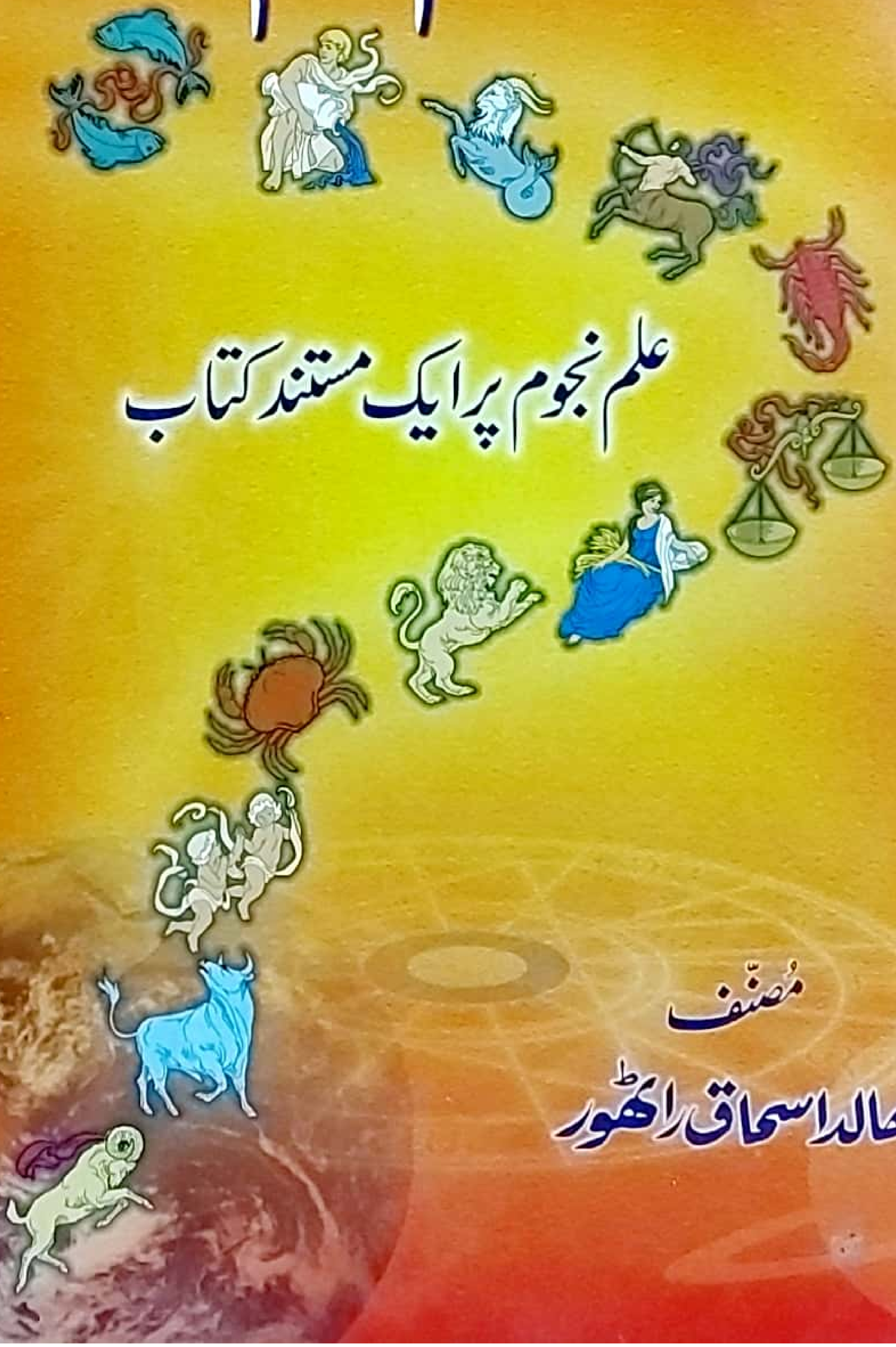

علم نجوم پر ایک مستند کتاب

مُصنّف

خالد اسحاق راٹھور

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

راہنمائے علم نجوم

(حصہ اول)

مصنف خالد اسحاق راٹھور

Scanned with CamScanner

تالیف: خالد اسحاق راٹھور

پبلشر: راٹھور پبلشر

رابطہ: مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، محمد نگر، نزد جامعہ
نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

فون: 042-6374864

قیمت: [redacted]
Rs 200.00

سن اشاعت: 2002

جملہ حقوق محفوظ ہیں!

جزوی یا مکمل طور پر اس کتاب کا کوئی بھی حصہ پبلشر (خالد اسحاق راٹھور) کی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی ذریعے یا مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ ایسا کرنے والے کے خلاف پاکستانی و بین الاقوامی کاپی رائٹ قوانین کے مطابق قانونی کاروائی کی جائے گی۔ خیال رہے کہ کتاب ہذا کے ترجمے اور اشاعت وغیرہ سمیت دیگر حقوق مصنف و پبلشر (خالد اسحاق راٹھور) کے پاس ہیں۔

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ نمبر
پیش لفظ	20
ابتدائے کائنات	22
پہلی وجہ	23
دوسری وجہ	23
تیسری وجہ	24
عظیم الجثہ جانور	24
تعارف علم النجوم	26
دائرہ البروج	27
بروج	27
منازل قمری	28
کواکب	28
زائچہ	28
طالع	29

گھر	29
کواکب کی خانہ پوری	29
احکام	29
اقسام نجوم	30
پیدائشی نجوم	30
وقتی نجوم	31
طبی نجوم	31
ملکی نجوم	32
کاروباری نجوم	32
ازدواجی نجوم	32
موسی نجوم	33
نجومی احکام	34
شمس کی گردشی حرکات	35
نظرات	36
ارتقائی زائچہ	36
ادوار کواکب	38
سہائم	39
بروج	40
عنصری تقسیم	42
آتشی بروج	43
عنصری/ماہیتی امتزاج	43
حمل (آتشی ومنقلب)	43

اسد (آتشی و ثابت)	44
قوس (آتشی و ذو جسدین)	44
مختلف عنصری بروج کا ملاپ	44
آتشی و آبی بروج	44
آتشی و خاکی بروج	44
آتشی و بادی بروج	44
خاکی بروج	44
عنصری/ماہیتی امتزاج	45
ثور (خاکی و ثابت)	45
سنبلہ (خاکی ذو جسدین)	45
جدی (خاکی و منقلب)	46
مختلف عنصری بروج کا ملاپ	46
خاکی و آتشی بروج	46
خاکی و آبی بروج	46
خاکی بادی بروج	46
بادی بروج	46
عنصری و ماہیتی امتزاج	47
جوزا (بادی و ذو جسدین)	47
میزان (بادی و منقلب)	47
دلو (بادی و ثابت)	47
مختلف عنصری بروج کا ملاپ	48
بادی و آتشی بروج	48

بادی و خاکی بروج	48
بادی و آبی بروج	48
آبی بروج	48
عنصری و ماہیتی امتزاج	49
سرطان (آبی و منقلب)	49
عقرب (آبی و ثابت)	49
قوت (آبی و ذو جسدین)	49
مختلف عنصری بروج کا ملاپ	49
آبی و آتشی بروج	49
آبی و خاکی بروج	49
آبی و بادی بروج	50
ماہیتی تقسیم	50
منقلب بروج	51
ثابت بروج	51
ذو جسدین بروج	52
جنسی تقسیم	53
خصوصیات	53
کواکب	54
شمس	55
شمسی گرہن	55
قمر	56
چاند گرہن	56

عطارد	57
زہرہ	57
زمین	57
مریخ	58
مشتری	58
زحل	58
یورانس	58
نپ چون	59
پلوٹو	59
خصوصیات کواکب	60
شمس	60
قمر	61
عطارد	61
مریخ	62
زہرہ	62
مشتری	63
زحل	63
یورانس	64
نپ چون	64
پلوٹو	65
راس وذنب	65
زمین	65

بروج کی حاکمیت	67
وجہ حاکمیت	70
زائچہ سازی	74
شمسی زائچہ	75
قمری زائچہ	75
گھر	76
گھروں وبروج کا باہمی تعلق	77
گرین وچ ٹائم	79
معیاری وقت	79
مقامی وقت	79
کواکبی وقت	80
زائچہ سازی	80
تشریح	87
لیپ کا سال	87
کواکب کی رفتار	89
کواکب کی زائچہ میں خانہ پُری	92
نظرات	94
سعد ونحس نظرات	95
نظرات کی اقسام	95
نظرات کی پیمائش	96
حالت قران	96
مثال	97

Scanned with CamScanner

حد اتصال	97
حد اتصال واثر	98
نظراتی جدول	99
طالع وعاشر کی نظرات	100
جدول کا استعمال	100
سعد ونحس نظرات	100
ناص قواعد	102
شرف وہبوط	102
کواکب کی مستقل دوستی دشمنی	103
کواکب کی عارضی دوستی دشمنی	104
مجموعی اثرات	104
وتد مائل وتد اور زائل وتد	105
وتد	105
وتد مائل	105
زائل وتد	106
کواکبی نظرات کے اثرات	108
قمر نظرات اور پیدائشی زائچہ	108
شمس وقمر سمیت تمام کواکب کی باہمی سعد ونحس نظرات کے اثرات شمس کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر	112
قمر کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر	113
عطارد کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر	115
زہرہ کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر	116

راہنمائے علم نجوم

مریخ کی دیگر کوااکب سے سعد نظرات کا اثر	117
مشتری کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر	118
زحل کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر	119
یورانس کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر	119
نپ چون کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر	120
نحس نظرات	120
شمس کی دیگر کواکب سے نحس نظرات	120
قمر کی دیگر کواکب سے نحس نظرات	122
عطارد کی دیگر کواکب سے نحس نظرات	123
زہرہ کی دیگر کواکب سے نحس نظرات	124
مریخ کی دیگر کواکب سے نحس نظرات	125
مشتری کی دیگر کواکب سے نحس نظرات	126
زحل کی دیگر کواکب سے نحس نظرات	127
یورانس کی دیگر کواکب سے نحس نظرات	127
اپ چون کی دیگر کواکب سے نحس نظرات	128
منسوبات	129
منسوبات کواکب	129
شمس	129
قمر	130
عطارد	130
زہرہ	130
مریخ	130

Scanned with CamScanner

مشتری	130
زحل	131
یورانس	131
نیچون	131
پلوٹو	131
منسوبات بروج	131
برج حمل	131
برج ثور	132
برج جوزا	132
برج سرطان	132
برج اسد	132
برج سنبلہ	132
برج میزان	133
برج عقرب	133
برج قوس	133
برج جدی	133
برج دلو	133
برج حوت	134
زائچے کے بارہ گھروں کے منسوبات	134
پہلا گھر	134
دوسرا گھر	135
تیسرا گھر	135

چوتھا گھر	135
پانچواں گھر	136
چھٹا گھر	136
ساتواں گھر	136
آٹھواں گھر	137
نواں گھر	137
دسواں گھر	137
گیارہواں گھر	138
بارہواں گھر	138
مختصر منسوبات زائچہ	138
پہلا گھر	139
دوسرا گھر	139
تیسرا گھر	139
چوتھا گھر	139
پانچواں گھر	140
چھٹا گھر	140
ساتواں گھر	141
آٹھواں گھر	141
نواں گھر	141
دسواں گھر	142
گیارھواں گھر	142
بارہواں گھر	142

Scanned with CamScanner

کواکبی اثرات	144
قمر	144
شمس	145
عطارد	145
مریخ	145
زہرہ	146
مشتری	146
زحل	146
بارہ بروجوں میں کواکبی اثرات	147
شمس بارہ بروج میں	147
قمر بارہ بروج میں	148
عطارد بارہ بروج میں	150
زہرہ بارہ بروج میں	152
مریخ بارہ بروج میں	154
مشتری بارہ بروج میں	156
زحل بارہ بروج میں	157
یورانس بارہ بروج میں	159
نپ چون بارہ بروج میں	160
پلوٹو بارہ بروج میں	162
زائچے کے بارہ گھروں میں کواکبی اثرات	164
شمس بارہ گھروں میں	164
قمر بارہ گھروں میں	166

راہنمائے علم نجوم

عطارد بارہ گھروں میں	168
زہرہ بارہ گھروں میں	170
مریخ بارہ گھروں میں	172
مشتری بارہ گھروں میں	174
زحل بارہ گھروں میں	176
یورانس بارہ گھروں میں	178
نپ چون بارہ گھروں میں	179
پلوٹو بارہ گھروں میں	181
ایک خاص بات	183
حاکم یا مالک یا حاکم گھر کے زائچے کے دیگر گھروں میں اثرات	184
حاکم طالع یا پہلے گھر کا مالک	184
دوسرے گھر کا مالک جب	186
تیسرے گھر کا مالک جب	188
چوتھے گھر کا مالک جب	189
پانچویں گھر کا مالک جب	191
چھٹے گھر کا مالک جب	192
ساتویں گھر کا مالک جب	194
آٹھویں گھر کا مالک جب	195
نویں گھر کا مالک جب	197
دسویں گھر کا مالک جب	198
گیارہویں گھر کا مالک جب	200
بارہویں گھر کا مالک جب	201

نوٹ	203
ادوار	204
حالات زندگی معلوم کرنے کا طریقہ	204
	204
بنشوتری دشا	
دور اکبر میں حالات زندگی	208
دور اصغر کے اثرات	210
گھروں کی ملکیت کے مطابق اثرات	210
طریق احکام	212
راس وذنب	213
نظرات اور ادوار	213

مطبوعات راٹھور پبلشرز

راہنمائے عملیات (ماھنامہ) هر ماه شائع هوتا هے۔	20روپے
خالد روحانی جنتری۔ هر سال شائع هوتی هے۔	80روپے
روحانی مشورے	50روپے
علم الحروف	100روپے
راہنمائے عملیات	80روپے
اصول وقواعد عملیات	زیرطبع
اسماء الحسنیٰ	زیرطبع
نبی ﷺ کے وظائف	
قاموس جفر	
جفر جامع	
راہنمائے تل شناسی	40روپے
اسباق دست شناسی	60 روپے
مکمل پامسٹری	
راہنمائے دست شناسی	زیرطبع
آسٹرو پامسٹری	
ساعات حقیقی	90 روپے
خزینہ اعداد	50 روپے
علم اعداد حقیقی	
خالد نجوم	
قاموس نجوم	
راہنمائے نجوم (حصہ اول)	80روپے
راہنمائے نجوم (حصہ دوم)	زیرطبع
ملکی نجوم	

ازدواجی نجوم	
طبی نجوم	زیرطبع
۱۰ سالہ جنتری ۲۰۰۰ تا ۲۰۱۰	115روپے
عملیات قرآن	زیرطبع
پاکستان کا مستقبل	
طب از رسول ﷺ	
قرآن اور طب	
السحر الاحمر	50روپے
خالد جامع العلوم مخفی	
تاش کے ۵۲ کارڈ	
خالد رمل	
طلسمی جواہرات	زیرطبع
مراقبہ	زیرطبع
خوابوں کی تعبیر	
طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)	45روپے
پامسٹری، جنس اور ہماری نفسیات	
مستحصلہ قادر الکلام	50 روپے
خالد فالنامے	
بائیوردم	
Numbers+Computers	
بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر	100روپے
السحر العجیب فی جلب الحبیب	90روپے
اقوال امرضیہ فی معرفتہ الاعمال الرملیہ	40روپے
سحر بار نوخ	50روپے
کتب ابن عربی (اول)	زیرطبع

فون 6374864

خالد اسحاق راٹھور، 2/11 محمد نگر نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو لاہور

Scanned with CamScanner

ابتدائے کائنات

یہ دنیا کس وقت اور کس طرح وجود میں آئی' اس بارے میں مختلف زمانوں میں علماء و فضلاء نے اختلاف رائے کا اظہار کیا ہے۔ اس جدید زمانے میں تمام تر سائنسی سہولیات کے میسر ہونے کے باوجود سائنس دان ابتدائے کائنات کے بارے میں کسی حتمی نتیجے پر نہیں پہنچ سکے۔ مختلف فلسفیانہ اور سائنسی نظریات سے قطع نظر ماہرین نجوم نے بعد از تحقیق ابتدائے کائنات کے وقت کے بارے میں تعین کرتے ہوئے کواکبی پوزیشنوں کو واضح کیا ہے۔

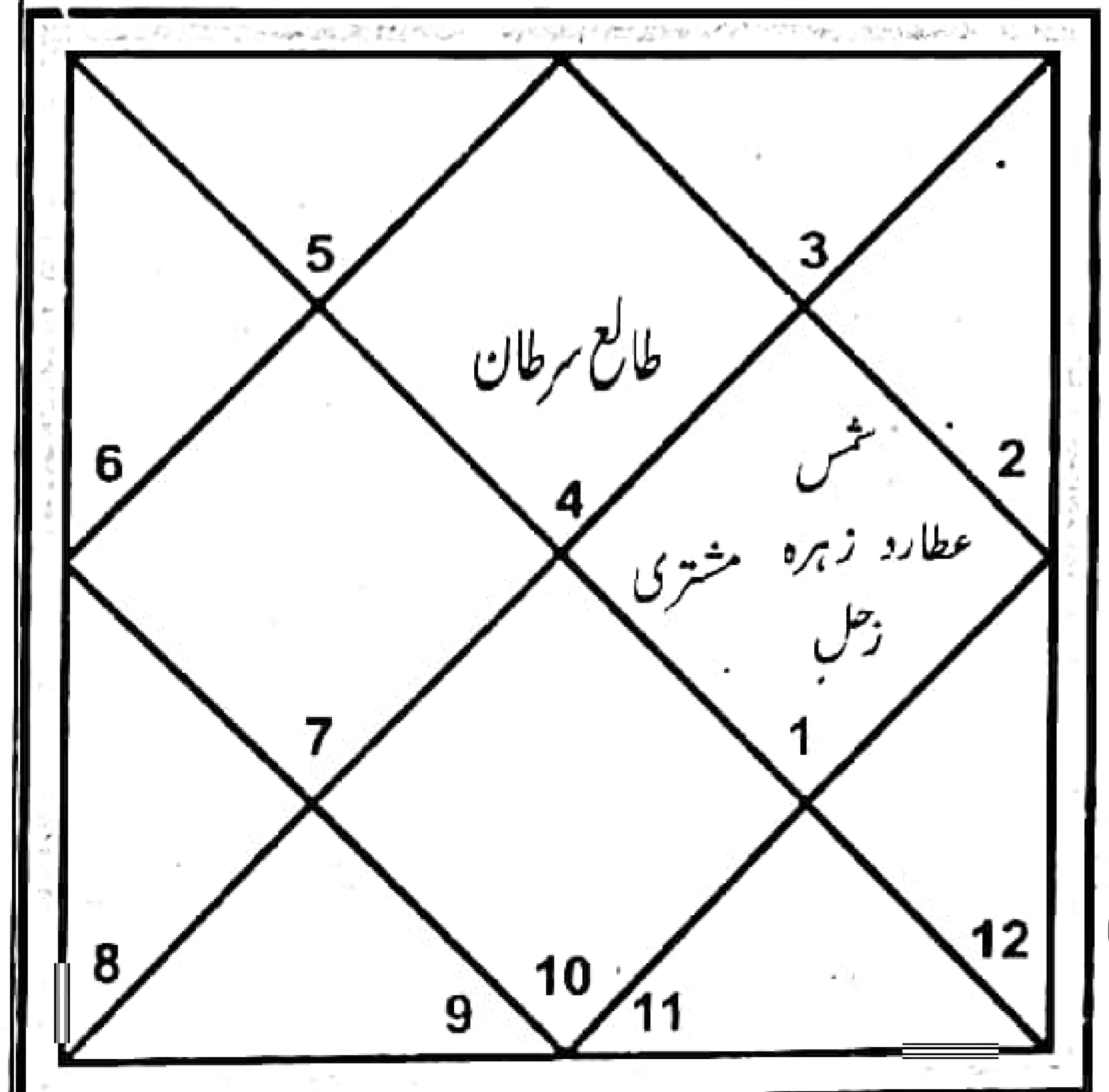

زیر نظر زائچے میں ابتدائے کائنات کے بارے میں ماہرین نجوم کے نقطہ نظر کو بیان کیا جا رہا ہے۔ ماہرین نجوم کے مطابق جب یہ دنیا وجود میں آئی اس وقت افق پر طالع سرطان تھا۔ جبکہ برج حمل میں تمام سیارگان جمع تھے۔

جہاں تک اس نظریے کے درست یا غلط ہونے کا سوال ہے تو میں اس بحث میں نہیں پڑتا۔ میرا ذاتی خیال یہ ہے کہ یہ صرف ایک فرضی نظریہ ہے۔ اور کچھ بھی نہیں صرف ایک دلیل ہے جو اس کائنات کی وجہ ابتداء بنائی گئی ہے۔ ورنہ یہ معلوم کرنا کہ اس دنیا کی ابتداء کے وقت زائچہ کی پوزیشن کیا تھی۔ ناممکن ہے۔ کیونکہ دوسری کئی وجوہات کے ساتھ ساتھ اس دنیا کے وجود میں آنے کے حقیقی وقت کا معلوم نہ ہونا سب سے اہم ہے۔

اگر آپ اس زائچہ کو غور سے دیکھیں تو یہ سوال لازماً آپ کے ذہن میں اٹھنا چاہیئے کہ اگر اس دنیا کی پیدائش کے وقت طالع سرطان تھا تو سرطان کو پہلا برج قرار کیوں نہیں دیا جاتا؟ برج حمل کو پہلا برج کیوں قرار دیا جاتا ہے؟ مجھے یقین ہے کہ اگر آپ کے ذہن میں یہ سوال اٹھے گا تو آپ کو تسلی بخش جواب شاید ہی کسی سے ملے۔ کیونکہ ایک تو یہ ایک دقیق سا مسئلہ ہے اور عام نجومی حضرات کی معلومات اس بارے میں نہ ہونے کے برابر ہیں۔ دوسرا جن حضرات کا علم اس قدر وسیع ہے ان میں سے بہت کم حضرات ایسے ہوں گے جو دوسروں کو اپنی محنت سے حاصل کیا ہوا علم منتقل کرنا پسند کرتے ہیں۔ تاہم میں نے اب اس موضوع پر قلم اٹھایا ہے تو اس بارے میں آپ کی معلومات میں اضافے کا باعث بننا میں اپنے لئے باعث فخر سمجھتا ہوں۔ اصل موضوع کی طرف واپس آتے ہوئے حمل کو برج اول ماننے کی وجوہات بیان کرتا ہوں۔

پہلی وجہ:

سب سے پہلی وجہ اس کے اول برج ہونے کی یہ ہے کہ دنیا کی پیدائش کے وقت تمام سیارے اس میں جمع تھے سو یہ کائنات کا سر یعنی ذہن قرار پایا۔ ذہن قرار پانے کی وجہ سے یہ برج اول قرار دیا گیا ہے۔

دوسری وجہ:

دوسری وجہ اس کے اول برج ہونے کی یہ ہے کہ حمل و میزان دو نقطہء اعتدال ہیں۔ سرطان اور جدی دو نقطہء انقلاب ہیں کیونکہ صورت اعتدال صورت انقلاب سے بہتر ہوتی ہے۔ اس

لئے برج حمل جو کہ نقطہ اعتدال ہے برج سرطان جو کہ نقطہ انقلاب ہے' سے افضل ہے اس لئے برج اول ہے۔

تیسری وجہ:

تیسری اور آخری وجہ برج حمل کی اول برج قرار پانے کی یہ ہے کہ جب شمس برج حمل میں داخل ہوتا ہے تو حرارت معتدل ہوتی ہے۔ اور یہ زندگی کی نشونما کا ذریعہ بنتا ہے۔ اس لئے یہ برج سرطان اور دوسرے بروج سے افضل ہے۔ اس لئے حمل برج اول ہے۔

عظیم الجثہ جانور

علمائے نجوم نے آسمان کو ایک بہت بڑے جانور سے تشبیہ دی ہے۔ تمام بروج اور سیارگان کو اس کے جسم کے مختلف اعضاء سے منسوب کیا ہے۔ ان ماہرین نے مختلف بروج اور سیارگان کو جس طرح اس عظیم الجثہ جانور سے منسوب کیا ہے۔ آپ کے سامنے پیش کر رہا ہوں:-

برج حمل: اس عظیم جانور کے سر سے منسوب ہے۔

برج ثور: اس کی گردن سے منسوب ہے۔

برج جوزا: اس کے بازوؤں سے منسوب ہے۔

برج سرطان: اس کے سینہ اور معدے سے منسوب ہے۔

برج اسد: اس کی پشت اور قلب سے منسوب ہے۔

برج سنبلہ: اس کے پیٹ سے منسوب ہے۔

برج میزان: اس کے جوڑوں سے منسوب ہے۔

برج عقرب: اس کے نیزہ و فرج سے منسوب ہے۔

برج قوس: اس کی دونوں رانوں سے منسوب ہے

برج جدی: اس کے دونوں زانوں سے منسوب ہے۔

برج دلو: اس کی ٹانگوں کے نچلے حصے یعنی پنڈلی سے ٹخنے تک سے منسوب ہے۔

برج حوت: اس کے دونوں پاؤں سے منسوب ہے۔

یہ تو تھے مختلف بروج کے منسوبات۔ اب سیارگان کے منسوبات کی طرف آتے ہیں۔ تاہم یاد رہے ان سیارگان میں آپ کو نیپچون' پلوٹو اور یورانس کا ذکر اور منسوبات نہیں ملیں گے۔ کیونکہ قدیم علماء نے تمام احکام صرف قمر' شمس' عطارد' زہرہ' مریخ' مشتری اور زحل کو مد نظر رکھ کر لگائے ہیں۔ اس لئے دنیا کے تمام معاملات ان ساتوں سیاروں سے متعلق ہیں۔ نجوم میں راس و ذنب کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ تاہم یہ دونوں سیارے یا ستارے نہیں ہیں۔ اس لئے یہاں ان کا ذکر بھی نہیں آئے گا۔ جو راس و ذنب کو سیارے یا ستارے سمجھتے ہیں۔ وہ سخت غلطی پر ہیں۔ بہر حال سیارگان کے منسوبات کی طرف واپس آتے ہیں۔

شمس: اس عظیم الجثہ جانور کے دل سے منسوب ہے۔

قمر: اس کے پھیپھڑوں سے منسوب ہے۔

مریخ: اس کے پتے سے منسوب ہے۔

عطارد: اس کے دماغ سے منسوب ہے۔

زہرہ: اس کے معدے سے منسوب ہے۔

مشتری: اس کے جگر سے منسوب ہے۔

زحل: اس کے طحال سے منسوب ہے۔

کائنات کی ابتداء اور اس کے بارے میں دیگر بیان کی گئی معلومات یقیناً آپ کے علم میں اضافے کا باعث ثابت ہوں گی۔

Scanned with CamScanner

تعارف علم نجوم

علم نجوم کے یوں تو بہت سے مکاتب فکر ہیں تاہم عام طور پر نجوم کو دو بڑی اقسام نریانہ اور سیانہ میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ان دونوں مکاتب فکر کی سوچ طریقہء کار اور احکام میں کافی اختلاف ہے۔تاہم تقریباً تمام دنیا میں دونوں طریقہء کار مروّج ہیں اور ہر ایک کے پیروکار اپنے نظام کی درستگی پر اصرار کرتے ہیں۔بنیادی طور پر نریانہ سسٹم ہندوستان میں مقبول ہے۔جبکہ پاکستان سمیت مغربی و یورپی ممالک میں سیانہ سسٹم کو مقبولیت حاصل ہے۔

ہمارے یہاں عموماً کتب یا مختلف رسائل میں جو مضامین تحریر کیے جاتے ہیں۔ان میں نریانہ و سیانہ دونوں نظاموں کو آپس میں ملا دیا جاتا ہے اور مبتدی یہ نہیں جانتا کہ حقیقت کیا ہے؟ اسی بات کے پیش نظر سیانہ و نریانہ ہر دو نظاموں کو الگ الگ بیان کیا گیا ہے۔بنیادی طور پر یہ کتاب علم نجوم سیانہ کے بارے میں ہے۔تاہم دوران بحث سیانہ و نریانہ سسٹم کا اختلاف واضح کیا گیا ہے۔اللہ نے چاہا تو نریانہ پر الگ سے کتاب تحریر کروں گا۔

علم نجوم کو سمجھنا نہ تو بہت آسان ہے اور نہ بہت مشکل۔علم نجوم کو سیکھنے کے لئے دو حصوں میں با آسانی تقسیم کیا جا سکتا ہے۔اول حساب دوم احکام۔

نجوم کا پہلا حصہ جس میں استخراج طالع، زائچہ اور کواکب کی خانہ پُری وغیرہ شامل ہے۔ صرف اور صرف حسابی عمل ہے اس میں فرد کے وجدان اور ایسی دوسری قوتوں کا تعلق نہیں ہوتا۔ایک سمجھدار شخص کچھ محنت کے بعد با آسانی ان امور کو سیکھ سکتا ہے۔جبکہ نجوم کا دوسرا حصہ احکام حساب کی

بجائے منطق اور وجدان سے تعلق رکھتا ہے۔گو نجومی احکام بیان کرنے کے باقاعدہ قواعد ہیں۔لیکن ان میں مہارت کے لئے وقت اور ذہانت دونوں درکار ہوتے ہیں اور اگر فرد میں وجدانی قوت بھی ہو تو پھر کیا کہنا۔

بہر حال آگے آنے والے صفحات میں بالترتیب تمام امور کو تفصیلاً بیان کیا جائے گا۔ یہاں مختصراً علم نجوم کے اہم پہلوؤں کو چند الفاظ میں بیان کیا جائے گا۔تاکہ علم نجوم کے بارے میں ایک خاکہ آپ کے ذہن میں بن جائے اور آپ کو آئندہ بیان کئے جانے والے فنی امور کو سمجھنا آسان ہو جائے۔

دائرۃ البروج:

ماہرین ہیئت و نجوم نے دائرۃ البروج جو کہ 360 درجوں پر مشتمل ہے کو 12 برابر حصوں میں تقسیم کیا ہے ہر حصہ برج کہلاتا ہے اور تیس درجوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ان بروج کو بالترتیب حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو اور حوت کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

بروج:

بروج کو مخصوص گروہی خصوصیات کی بنا پر مندرجہ ذیل گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(1) عنصری

(2) ماہیتی

(3) جنسی

ان گروپوں کو مزید اس طرح تقسیم کیا گیا ہے۔عنصر کے لحاظ سے بروج کو مندرجہ ذیل چار اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

آتشی	حمل، اسد، قوس
خاکی	ثور، سنبلہ، جدی
بادی	جوزا، میزان، دلو

آبی	سرطان، عقرب، حوت

بلحاظ ماہیت بروج کو مندرجہ ذیل تین اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

منقلب	حمل، سرطان، میزان، جدی
ثابت	ثور، اسد، عقرب، دلو
ذوجسدین	جوزا، سنبلہ، قوس، حوت

بلحاظ جنس بروج کو مندرجہ ذیل دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

مذکر بروج	حمل، جوزا، اسد، میزان، قوس، دلو
مونث بروج	ثور، سرطان، سنبلہ، عقرب، جدی، حوت

منازل قمری:

دائرہ بروج کو مندرجہ بالا 12 حصوں میں تقسیم کرنے کے علاوہ 28 حصوں میں بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ ان حصوں کو منازل قمر کا نام دیا جاتا ہے۔

کواکب:

منازل قمر و بروج کے علاوہ کواکب علم نجوم میں بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ سیانہ طریقہ کار میں شمس، قمر، عطارد، مریخ، مشتری، زحل، یورانس، نپ چون اور پلوٹو کو لیا جاتا ہے۔ ان کواکب کو علم نجوم میں کسی نہ کسی برج سے منسوب کیا جاتا ہے، جس کی تفصیل بعد میں بیان کی جائے گی۔ گو بنیادی طور پر سیانہ میں بھی راس و ذنب کو لیا جاتا تھا۔ تاہم اب ان کا استعمال قدرے کم ہوتا جا رہا ہے۔

زائچہ:

کسی خاص مقام اور وقت پر آسمان پر کواکب اور بروج کی پوزیشن کو ظاہر کرنے والے نقشے کو زائچہ کہا جاتا ہے۔ زائچہ درحقیقت بروج و کواکب کے مابین تعلقات پیدا کرنے اور نجومی احکام کے استخراج کا باعث ہوتا ہے۔

طالع:

وقت پیدائش یا وقت سوال کسی خاص جگہ جس برج کا دور جاری ہوتا ہے اس برج کو طالع برج کہا جاتا ہے۔

گھر:

زائچے کو 12 حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ہر حصہ گھر کہلاتا ہے۔

کواکب کی خانہ پری:

زائچہ بنانے کے بعد اس میں کواکب کی خانہ پری کی جاتی ہے۔ مخصوص وقت اور دن کے مطابق کواکب کی پوزیشن استخراج کرنے کے بعد زائچے کے مختلف گھروں میں کواکب کو درج کر دیا جاتا ہے۔

احکام:

مندرجہ بالا عمل کے بعد زائچے میں بروج و کواکب کی پوزیشن، ان کے مابین دوستی دشمنی، ان کی سعادت و نحوست، کواکب کے مختلف گھروں میں اثرات و نظرات اور متعلقہ قواعد کی روشنی میں مختلف نجومی احکام بیان کیے جاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

اقسام نجوم

اب جبکہ آپ کے سامنے مختصراً علم نجوم کا تعارف بیان کر دیا گیا ہے۔ جس کی مدد سے علم نجوم کے بارے میں ایک خاکہ آپ کے ذہن میں بن گیا ہوگا تو آپ کو تفصیل کے ساتھ علم نجوم کی ابتدا سے انتہا کی طرف اس کتاب میں قدم بہ قدم لے جایا جائے گا۔ تا کہ آپ کو ایک کامیاب نجومی بنایا جا سکے۔ نجوم ایک بہت وسیع علم ہے۔ سو نجومی احکام بیان کرنے کے لئے اس کو مندرجہ ذیل چند بڑی اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(1) پیدائشی نجوم

(2) وقتی نجوم

(3) طبی نجوم

(4) ملکی نجوم

(5) کاروباری نجوم

(6) ازدواجی نجوم

(7) موسمی نجوم

پیدائشی نجوم:

پیدائشی نجوم میں کسی فرد کی پیدائش سے لے کر متوقع اختتام زندگی تک پیش آنے والے

تمام امور سے بحث کی جاتی ہے۔ فرد کا کردار، ذہنی حالت، مزاج، تعلیم، صحت، کاروبار، نوکری، شادی، بچے، دوست، دشمن، خوش قسمتی، عزت و دولت، شہرت وغیرہ جیسے متفرق امور اس میں تفصیل سے بیان کیے جاتے ہیں۔ پیدائشی زائچہ بنانے کے لئے بالکل درست وقت پیدائش، تاریخ پیدائش اور مقام پیدائش کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان تینوں میں سے کسی ایک کے معلوم نہ ہونے یا مشکوک ہونے کی بناء پر درست پیدائشی زائچہ نہیں بنایا جا سکتا۔ البتہ زائچے کی درستگی کے چند طریقے ایسے ہیں جن کی مدد سے درست وقت اور تاریخ پیدائش استخراج کی جا سکتی ہے۔ لیکن یہ کافی محنت طلب کام ہے اور یوں بھی صرف ماہر نجومی ہی ایسا کر سکتا ہے۔ ہر ایک کے بس کا یہ کام نہیں ہے۔ کتاب ھذا بنیادی طور پر پیدائشی نجوم ہی سے متعلق ہے۔

وقتی نجوم:

وقتی نجوم میں عموماً ان معاملات سے بحث کی جاتی ہے جو وقتی ضروریات کے تحت وجود میں آتے ہیں۔ یعنی کوئی فرد کسی ایک آدھ مسئلے پر نجومی رائے لینا چاہے تو ایسے سوال کے جواب کے لیے وقتی زائچہ بنا کر جواب دیا جاتا ہے۔ وقتی نجوم میں بھی انسانی زندگی کے تمام تر معاملات تعلیم، صحت، سفر، دولت، نوکری، مقدمے کا انجام، قید وغیرہ سے رہائی یا مسافر کے حالات یا گھر سے بھاگے بچے وغیرہ جیسے لا تعداد امور زیر بحث آتے ہیں۔ وقتی زائچہ بنانے کے لئے وقت سوال کو بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ وقتی نجوم پر کتاب الگ سے تحریر کی گئی ہے جو قارئین کے لیے خصوصی راہنمائی کا باعث ہوگی۔

وقتی زائچے سے ایک وقت میں عموماً ایک سوال کا جواب حاصل کیا جاتا ہے اور ایک سے زائد امور پر بحث نہیں کی جاتی۔ اس کے علاوہ وقتی اور پیدائشی نجوم میں ایک فرق یہ ہے کہ وقتی نجوم میں زائچہ، وقت سوال کے مطابق بنایا جاتا ہے۔ جبکہ پیدائشی نجوم میں زائچہ وقت پیدائش کے مطابق بنایا جاتا ہے۔

طبی نجوم:

طبی علم نجوم، پیدائشی اور وقتی علم نجوم سے ہٹ کر کچھ نہیں بلکہ ان کی ایک ترقی یافتہ شاخ ہے۔ اس میں فرد کی صحت و مرض کے موضوع کو زیرِ بحث لایا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لئے الگ سے کسی زائچے کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ پیدائشی اور وقتی زائچے سے ہی ہم اس بارے میں احکام اخذ کرتے ہیں۔

ملکی نجوم:

ملکی یا سیاسی نجوم میں ملکوں کے حالات، سیاسی معاملات، سیاستدانوں اور بادشاہ وقت کے بارے میں احکام بیان کیے جاتے ہیں اس میں لیڈروں کے علاوہ عوام و خواص کی حالت ان کا مجموعی کردار، رویہ، رہن سہن، صحت، عمر، دولت، خوشحالی، بدحالی، مسرت، غمی، مختلف ممالک کے مابین تعلقات، جنگ، امن، دوستی، بھائی چارہ، تجارت وغیرہ کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔ ملک کا نظام حکومت، لوگوں کا مجموعی مذہبی رویہ وغیرہ بھی اس کے زیر اثر آتے ہیں ملکی نجوم میں زائچہ بنانے اور احکام اخذ کرنے کے لیے کئی قسم کے زائچے بنانے کا طریقہ مروج ہے تاہم کسی ملک کے اعلان آزادی اور سربراہ کے حلف برداری کے وقت، تاریخ اور مقام کو بنیادی طور پر لیا جاتا ہے۔

کاروباری نجوم:

کاروباری نجوم میں ملکی و بین الاقوامی معاشی حالات، اشیاء کے نرخ میں کمی بیشی، کرنسی، سونا چاندی وغیرہ کی قیمت میں اتار چڑھاؤ، تجارت، کاروبار، بنکوں کے لین دین، ملکوں کے مابین تجارت اور لین دین، معاشی تعلقات کے علاوہ کسی ملک کے اندر معاشی ڈھانچہ، حصص کی خرید و فروخت، لوگوں کی معاشی حالت وغیرہ جیسے امور زیر بحث آتے ہیں۔

ازدواجی نجوم:

اس میں جنسی امور کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔ آج کل مغرب میں میاں بیوی کے تقابلی زائچے قبول عام حاصل کر رہے ہیں۔ اس پر بھی ایک الگ کتاب تحریر کی گئی ہے۔

موسمی نجوم:

اس میں کسی خاص جگہ ملک یا دنیا کی آب و ہوا، فضا، آندھی، بارش، طوفان، زلزلہ، سیلاب وغیرہ کے بارے میں احکام بیان کیے جاتے ہیں۔

مفت

ادارے کا تفصیلی پمفلٹ اور نئی کتب کی فہرست مفت حاصل کرنے کے لیے جوابی خط جس پر آپ کا پتا لکھا ہوا ارسال کریں۔

نجومی احکام

علم نجوم آج جس ترقی یافتہ شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ آج سے تقریباً 900 سے 1500 ق م میں یہ اس قدر مواد لیے ہوئے نہ تھا۔ بلکہ نجومی قواعد و احکام شمس و قمر کی حرکات پر مشتمل تھے۔

قدیم ماہرین کا بارہ بروج کے تصور اور تقسیم سے آشنا ہونا بھی مشکوک خیال کیا جاتا ہے کیونکہ بعد کے زمانے میں ایک طویل عرصے تک بروج تعداد میں بارہ سے مختلف تعداد میں مروّج رہے۔ البتہ منازل قمر کا تصور قدیم ترین نجومی دور میں بھی پایا جاتا تھا اور ان سے اب بھی کام لیا جاتا ہے۔

علم نجوم کا وہ حصہ جس میں آنے والے حالات کے بارے میں احکام بیان کئے جاتے ہیں یعنی پیش گوئی، حد درجہ مشکل ہے حقیقت میں اصل نجوم بھی یہی ہے اور کسی بھی نجومی کی مہارت کی کسوٹی بھی۔

زیادہ سے زیادہ مثبت نتائج کے حصول کے لئے مختلف ماہرین نے احکام اخذ کرنے کے مختلف طریقے تحقیق و تجربے کے بعد دریافت کئے ہیں۔ نجوم کی ہزاروں سال پرانی تاریخ کا جائزہ لیں تو ان گنت طریقوں کا ذکر ملے گا۔ لیکن موجودہ زمانے میں اور پہلے بھی درج ذیل پانچ (5) طریقے کسی نہ کسی صورت میں مروّج رہے ہیں۔

(1) شمس کی گردشی حرکات

(2) نظرات

(3) ارتقائی زائچہ

(4) ادوار

(5) سہائم

مندرجہ بالا پانچوں طریقے صرف دیکھنے میں پانچ ہیں ورنہ اختلاف رائے کے باعث ان میں سے کسی ایک طریقے کے استعمال کے بارے میں مختلف ماہرین میں اتفاق نہیں ہے اور ہر ماہر اپنے ذاتی تجربے کی بنا پر دوسرے سے کبھی زیادہ اور کبھی کم اختلاف رائے کا اظہار کرتا ہے۔ تاہم اس بحث سے صرف نظر کرتے ہوئے آپ کو مختصراً ان کے طرز کار کے بارے میں بتاتا ہوں۔

(1) شمس کی گردشی حرکات:

وہ زائچہ جو شمس کی گردشی حرکات کی بنا پر بنایا جاتا ہے ظاہر ہے اس میں بنیادی اہمیت تو شمس ہی کو حاصل ہوگی۔ اس طریقہ کار میں بوقت پیدائش شمس کی درست پوزیشن کا استخراج حد درجہ ضروری ہے۔ یعنی وقت پیدائش یہ کس برج میں کس درجے پر تھا؟ بوقت پیدائش شمس جس برج میں جس درجے پر تھا۔ اسی درجے اور برج میں جب وہ پہنچے گا تو اس وقت کے حساب سے زائچہ بنایا جائے گا۔

مثلاً ایک فرد کی پیدائش کے وقت شمس برج ثور میں 16 درجے پر تھا۔ جب ایک سال بعد شمس دوبارہ تمام بروج کو طے کرتا ہوا برج ثور کے 16 درجے پر پہنچے گا تو اس وقت کے حساب سے زائچہ استخراج کیا جائے گا۔ گو اس زائچے میں شمس انہیں درجات پر ہوگا جن پر وہ بوقت پیدائش تھا۔ لیکن یہ تاریخ وہ ہونا ضروری نہیں جو کہ پیدائش کی ہے اس میں ایک آدھ دن کی کمی بیشی ہو سکتی ہے۔ اس طریقہ کار میں احکام بیان کرنے کے نکتہ نظر سے شمس و قمر کے زائچے میں پوزیشن کے علاوہ طالع اور دسویں گھر کی خصوصی اہمیت ہے ان کی باہمی نظرات بھی اہم ہیں۔ شمس کی گردشی حرکات کے طریقہ کار کو عرب ماہرین نجوم نے تخلیق کیا ہے۔ تاہم ہمارے یہاں یہ مروّج نہیں

ہے۔

(2) نظرات:

نظرات کی یوں تو کئی اقسام ہیں تاہم دو اقسام اہم ہیں اول کواکب کی باہمی نظرات۔ دوم کواکب و بروج کی باہمی نظرات۔ اس طریقہء کار میں دونوں قسم کی نظرات کے علاوہ طالع، دسویں اور شمس و قمر کی نظرات کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ نریانہ طریقہء کار میں قمر کی نظرات اور سیانہ میں شمس کی نظرات کو زیادہ ترجیح دی جاتی ہے اور فیصلہ کن خیال کیا جاتا ہے۔ کسی بھی زائچے میں کواکب کے درمیان جب مخصوص فاصلہ ہوتا ہے جس کو درجوں میں ناپا جاتا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ ان کے درمیان نظر بن رہی ہے۔ یہ اچھی بھی ہو سکتی ہے اور بُری بھی، طاقتور بھی اور کمزور بھی۔ دراصل نظرات کا معیار اور قوت ان کے درمیانی درجات اور کواکب کی کوالٹی پر منحصر ہے۔ اچھی اور مکمل نظر رکھنے والے کواکب اچھے بلکہ اعلیٰ رزلٹ کا اظہار کرتے ہیں جبکہ کمزور اور نحس نظر رکھنے والے کواکب برعکس نتائج کا۔ بعض کواکب جو کہ سست رفتار ہیں مثلاً مشتری، زحل وغیرہ ان کے درمیان بننے والی نظر طویل عرصے تک قائم رہتی ہے اور اپنے اثرات کا اظہار کرتی ہے جبکہ تیز رفتار کواکب مثلاً قمر و عطارد کے مابین بننے والی نظر مختصر ہوتی ہے اور اس کے اثرات بھی مختصر عرصے کے لئے ہوتے ہیں مگر نظرات کے نظام میں ایک اور بات حقیقی تکمیل نظر ہے۔ دو کواکب کے درمیان مخصوص درجات ہونے پر نظر بنتی ہے لیکن قواعد نجوم میں اس سلسلے میں کچھ درجات کی رعایت دی جاتی ہے اور مخصوص درجات سے چند درجے پہلے اور چند درجے بعد بھی نظر کو مکمل سمجھا جاتا ہے۔ تاہم یاد رکھیں حقیقی اور پورا اثر اس نظر کا ہوتا ہے۔ جو مخصوص درجات پر بنتی ہے۔ رعایتی درجوں پر بننے والی نظر زائچے میں مکمل اور تکمیلی نظر نہیں ہو سکتی۔ نظرات کا یہ طریقہء کار تقریباً ساری دنیا میں مروّج ہے اور اکثر نجومی حضرات کے زیر استعمال آتا ہے۔

(3) ارتقائی زائچہ:

ارتقائی زائچے کا طریقہء کار اپنے لحاظ سے خصوصی نوعیت اور اہمیت کا حامل ہے۔ اس

کی وجہ یہ ہے کہ اس میں آنے والے سالوں کا زائچہ بنانے کے لئے آئندہ سالوں کی تقویم کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ وقت پیدائش کے بعد دو یا تین ماہ کی رفتار کواکب، تمام عمر کے زائچے کی ضروریات کو پورا کر دیتی ہے اور وہ حضرات جو آئندہ سالوں کی صد سالہ جنتری وغیرہ سے کسی وجہ سے محروم رہتے ہیں اس طریقہء کار سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس طرز کار میں بنیادی طور پر ایک دن کے عرصے کو نجومی احکام کے لئے ایک سال کے برابر تصور کیا جاتا ہے۔ نظریہ اس کا یہ ہے کہ وقت پیدائش کے ایک دن بعد تک زائچہ کی نظرات وغیرہ ایک سال کے عرصے، دوسرے دن کی دوسرے سال، تیسرے دن کی تیسرے سال اور اس طرح بعد از پیدائش پندرھویں دن کی نظرات پندرھویں سال کے حالات کو بیان کرتی ہیں۔ ارتقائی زائچے میں دو طرح کی نظرات ہوتی ہیں۔ مثلاً آپ کو کسی فرد کی تیسویں سال کی عمر کا زائچہ بنانا چاہتے ہیں۔ اس کے لئے پہلے تو آپ کو پیدائشی زائچہ بنانا پڑے گا پھر پیدائشی زائچے میں مطلوبہ سال یعنی تیسویں سال کے حساب سے (زائچے میں وقت پیدائش کو مدنظر رکھتے ہوئے) پیدائش کے تیسویں دن کواکب کی جو پوزیشن ہوگی اس کو درج کر دیں گے۔ اب یہ دو زائچے ہو گئے اول، پیدائشی زائچہ دوم مطلوبہ سال کا زائچہ جسے ارتقائی زائچہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا۔ دو زائچوں کی بنیاد پر اب دو قسم کی نظرات بنیادی طور پر حاصل ہوں گی۔ اول وہ نظرات جو پیدائشی زائچے میں کواکب آپس میں طالع اور دسویں گھر سے بناتے ہیں۔ دوم وہ نظرات جو ارتقائی زائچے کے کواکب آپس میں اور پیدائشی زائچے کے کواکب وغیرہ کے ساتھ بناتے ہیں۔ بلحاظ قوت و اثرات ارتقائی زائچے کی نظرات طاقتور اثرات دیتی ہیں چاہئے وہ اچھی ہوں یا بری۔ لیکن احکام بیان کرتے ہوئے پیدائشی زائچے کے اثرات کو یاد رکھنا چاہئے اور اولیت دینی چاہئے کیونکہ جو واقعات و حادثات پیدائشی زائچے میں نظر نہ آتے ہوں۔ اگر ارتقائی زائچے میں موجود ہوں تو کسی خاص کام کے نہیں ہوتے اور اس کے بارے میں کسی غلط فہمی کا شکار نہیں ہونا چاہئے۔ ارتقائی زائچے کا طریقہ عام طور پر مغرب میں استعمال ہوتا ہے اور پاک و ہند میں اس وقت یہ مروّج نہیں ہے۔

(4) ادوار کواکب:

ادوار یا دشا' اس نظام میں بنیادی اہمیت قمر کو حاصل ہے۔ اس نظام میں یہ قیاس کیا جاتا ہے کہ مختلف کواکب انسانی زندگی پر مختلف عرصے تک اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس عرصے کا تعلق وقت پیدائش' قمر کے درجات اور منازل قمر سے ہے۔ یعنی وقت پیدائش قمر کے جو درجات اور قابض برج ہوتا ہے اس کے مطابق ادوار اخذ کیے جاتے ہیں اور زائچہ استخراج کر کے احکام بیان کیے جاتے ہیں۔ یہ ادوار ایک طویل عرصے پر محیط ہوتے ہیں۔ مختصر عرصے اور تفصیلی استخراج حالات کے لئے مختصر ادوار استعمال کیے جاتے ہیں ان کے نام بالترتیب یوں ہیں۔

(1) دور اکبر

(2) دور اوسط

(3) دور صغیر

(4) دور اصغر

(5) دور صغیر الاصغر

ادوار کا نظام سیانہ و نریانہ دونوں نظاموں میں مروّج اور قبول عام کا سزاوار ہے۔ تاہم نجوم میں یہ ایک اختلافی موضوع ہے کہ یہ نظام بنیادی طور پر عربی ہے یا ہندی۔ مسلمان ماہرین نجوم اس کو عربوں کی کاوش قرار دیتے ہیں جبکہ ہندو نجومی اس کو اپنی تہذیب کی لازوال نشانی قرار دیتے ہیں۔ ہندی/نریانہ سسٹم میں عام طور پر پاراشر کو اس طریقہء کار کا بانی خیال کیا جاتا ہے۔ پاراشر نے اپنی کتاب میں 42 قسم کے ادوار بیان کیے ہیں۔ تاہم فی زمانہ صرف دو اقسام 'اشٹوتری اور بنشوتری' مروّج ہیں۔ جن میں بالترتیب سائل کی اوسط عمر 108 اور 120 سال خیال کی جاتی ہے۔

ان ناموں سے یاد آیا کہ مسلم منجم اور تحقیق داں ثابت کرتے ہیں کہ مندرجہ بالا دونوں ادواروں کے نام ہندی و سنسکرت زبان سے تعلق نہیں رکھتے بلکہ یہ فارسی الفاظ ہشت وصدی سے

اشٹوتری اور فارسی ہی کے الفاظ بست وصدی سے بنش وتری وجود میں آتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں کہ ان کا ماخذ کہیں اور ہے۔ یعنی مسلم منجموں ہی کا یہ نظریہ ہے جس کا نام بگاڑ کر ہندوؤں نے اپنی زبان میں مروّج کر لیا ہے۔

کسی دوسرے طریقے پر تو نہیں البتہ ادوار کے نظام کو سیانہ طرز پر استعمال کرنے پر ہندی طریقہء کار کے داعی سخت اعتراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اصل طریقہء کار کی روح کے منافی ہے اس لئے کیسے درست نتائج دے سکتے ہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ہندو ماہرین اب تک خود حتمی طور پر اس بات پر اتفاق نہیں کر سکے کہ یہ ادوار کس نے اور کس بنیاد پر اخذ کیے گئے ہیں۔ اور کیا واقعی پاراشر خود ان ادوار کا خالق ہے بھی یا نہیں؟

(5) سہائم:

نجومی احکام اور زندگی کے مختلف حالات و واقعات اخذ کرنے کے چار اہم اور زیادہ استعمال میں آنے والے طریقہء کار کو بیان کیا جا چکا ہے لیکن شاید مجھے قلبی اطمینان اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک میں ایک اور طریقہء کار جو واقعے اور اس کی مدت اخذ کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا کو بیان نہ کر دوں۔

یہ طریقہء کار نجوم میں 'سہائم' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ عربی لغت سے یہ لفظ لیا گیا ہے اور مسلم ماہرین نجوم و ہندسہ ہی کی تحقیقی کاوش کا نچوڑ ہے۔ یہ لاجواب طریقہء کار جس کو غیر مکمل طور پر اپنانے کے لیے تیار ہیں ہمارے ہاں شاید ہی استعمال ہوتا ہوگا۔ مسلم منجموں کی عظیم علمی قابلیت کا شاہکار ہماری لاپرواہی کا شکار ہے اور اس وقت کا انتظار کر رہا ہے۔ جب ایک دفعہ پھر اس کو فروغ حاصل ہوگا۔

Scanned with CamScanner

بروج

اب جبکہ علم نجوم کے بارے میں ایک خاکہ آپ کے ذہن میں ترتیب پا چکا ہے۔ علم نجوم کے ابتدائی امور کو بیان کیا جاتا ہے۔ ذیل میں جو معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ان سے صرف نظر ہرگز مت کریں۔ یہ وہ امور ہیں جو ہر جگہ بنیاد کا کام دیتے ہیں اور جن کے بغیر نجومی قواعد کو سمجھنا آپ کے لئے ممکن نہ ہوگا۔ اس لئے آہستگی کے ساتھ آگے بڑھیں۔ مگر اعتماد رکھیں۔ تاکہ کامیابی حاصل کرنے میں دشواری نہ ہو۔

بروج:

دائرۃ البروج کے عقب میں آسمان پر ستاروں کے بارہ گروہ پائے جاتے ہیں۔ ان ہی کو بارہ بروج کہا جاتا ہے۔ ہر برج تیس درجے کا ہوتا ہے اور کل بارہ بروج تین سو ساٹھ درجے پر مشتمل ہوتے ہیں۔ کیونکہ بروج کی ابتداء برج حمل سے ہوتی ہے۔ اس لئے پہلے تیس درجے برج حمل کو دیے جاتے ہیں۔ جدول نمبر 1 میں تمام بروج کو دیئے گئے درجات اور ان کا عرصہ حکومت ہر برج کا حاکم کوکب اور منسوبی حروف بیان کئے گئے ہیں۔

کواکب و بروج کی انفرادی و اجتماعی خصوصیات ان کے باہمی تعلقات، ان کی تقسیم، ان کی سعادت و نحوست وغیرہ ایسے امور ہیں جن کی اہمیت کسی بھی قاعدے میں کم نہیں ہوتی بلکہ یہ ہر جگہ بنیاد کا کام دیتے ہیں۔ اگر آپ بنیاد پر حاوی ہو گئے تو کوئی وجہ نہیں کہ عمارت کے خد و خال کو سمجھنا

آپ کے لئے مشکل ہو۔

جدول نمبر-1

نمبر شمار	بروج	عرصہ حکومت	درجات	حاکم کوکب	منسوبی حروف
-1	حمل	21 مارچ تا 21 اپریل	0-30	مریخ	ا، ل، ع، ی
-2	ثور	21 اپریل تا 21 مئی	31-60	زہرہ	ب، و
-3	جوزا	21 مئی تا 22 جون	61-90	عطارد	ک، ق
-4	سرطان	22 جون تا 23 جولائی	91-120	قمر	ح، ھ
-5	اسد	23 جولائی تا 23 اگست	121-150	شمس	م
-6	سنبلہ	24 اگست تا 22 ستمبر	151-180	عطارد	پ، غ
-7	میزان	23 ستمبر تا 23 اکتوبر	181-210	زہرہ	ر، ت، ط
-8	عقرب	24 اکتوبر تا 20 نومبر	211-240	مریخ، پلوٹو	ظ، ذ، ض، ز، ن
-9	قوس	20 نومبر تا 21 دسمبر	241-270	مشتری	ف
-10	جدی	21 دسمبر تا 20 جنوری	271-300	زحل	ج، خ، گ
-11	دلو	21 جنوری تا 18 فروری	301-330	زحل، یورانس	س، ش، ص، ث
-12	حوت	19 فروری تا 20 مارچ	331-360	مشتری، نپ چون	د، چ

یاد رکھیں جب تک آپ علم نجوم کی بنیاد سے واقفیت حاصل نہیں کریں گے۔ قدم قدم پر کتابوں اور راہنما کے محتاج ہونگے اور کبھی بھی وہ وقت نہیں آئے گا۔ جب آپ ممکن انسانی حد تک اس علم پر حاوی ہو سکیں۔

بطور مثال ایک معمولی سی بات ہے۔ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ برج حمل سے تعلق رکھنے والے تیز طرار عجلت پسند، بے باک، گرم جوش اور قوت حیوانی سے بھرپور ہوتے ہیں۔ تو اس بات کی

Scanned with CamScanner

پشت پر کئی امور ہوتے ہیں جو برج حمل کو یہ شکل دیتے ہیں اور جو برج حمل کی ان خصوصیات میں کمی بیشی کا باعث ہوتے ہیں۔ مختصراً دیکھیں، عنصری لحاظ سے حمل، آتشی (آگ) برج ہونے کے باعث جوش وولولہ دیتا ہے۔ ماہیتی لحاظ سے حمل، منقلب (متحرک) برج ہونے کے باعث تیزی اور عمل پسندی کا رجحان عطا کرتا ہے مزید برج حمل بطور مذکر، حاکمیت اور احساس برتری عطا کرتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ ایک نظر اس کے کوکب مریخ پر ڈالیں۔ جو کہ بذات خود مذکر ہے۔ سو حاکمیت اور احساس برتری کو بڑھانے کا باعث بنتا ہے۔ مریخی اسلحہ وغیرہ جیسے پیشوں میں کامیاب خیال کیے جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے (یعنی جوش وولولہ سرگرمی + اسلحہ) حملی افراد فوج اور جاسوسی وغیرہ جیسے پیشوں میں کامیاب خیال کیے جاتے ہیں۔ مزاج کی گرمی سردی کی وجہ سے حملی افراد، تپ، فشار خون وفساد خون اور بواسیر جیسے امراض کا شکار ہوتے ہیں۔ مزید دیکھیں تو مریخ کو گرم، سخت، خود غرضی، خون خرابی، تیز طراری سے منسوب کیا جاتا ہے۔

مفہوم اس تمام بات کا یہ ہوا کہ کسی بھی برج اور اس کے کوکب کی عنصری، ماہیتی وجنسی حالت وغیرہ ایسی اقسام ہیں جو متعلقہ برج کی خصوصیات (چاہے وہ منفی ہوں یا مثبت) کو تشکیل دینے اور کمی وبیشی کا باعث بنتی ہیں۔

جدول نمبر 2

ماہیت/عنصر	آتشی/مذکر	بادی/مذکر	خاکی/مونث	آبی/مونث
منقلب	حمل	میزان	جدی	سرطان
ثابت	اسد	دلو	ثور	عقرب
ذوجسدین	قوس	جوزا	سنبلہ	حوت

عنصری تقسیم:

آتشی بروج کے عنوان کے سامنے آپ کو تین بروج حمل، اسد اور قوس کے نام لکھے ہوئے ملیں گے لیکن سوچنے اور ذہن میں رکھنے کی بات یہ ہے کہ کیا بلحاظ آتشی عنصر تینوں بروج کی

خصوصیات ایک جیسی ہیں یا نہیں؟ یاد رکھیں برج حمل میں آتشی عنصر کی خصوصیات انتہا پر ہوتی ہیں، برج اسد یعنی درمیانے برج میں متوازن اور برج قوس یعنی تیسرے برج میں آتشی عنصر کی خصوصیات مزید کم ہوتی ہیں اور متوازن سطح سے نیچے آجاتی ہیں۔

قوت کی کمی بیشی کا یہ کلیہ جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔ ہر جگہ اسی طرح استعمال ہوتا ہے اس کو ذہن میں رکھیں امید ہے دوبارہ اس کو دہرانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

آتشی بروج:

مختصراً کہا جا سکتا ہے کہ آتشی تکون سے تعلق رکھنے والے افراد پُر جوش، سرگرم، جوشیلے، تیز طرار، پیش آمدہ رکاوٹوں کو تہس نہس کرنے والے، بے باک، اپنی ڈگر پر چلنے والے، پوری توانائی اور نئی سوچ کے ساتھ کام شروع کرنے والے اور ذہین ہوتے ہیں۔ آتشی بروج سے منسوب افراد کی خصوصیات کو صرف ایک فقرے میں مقید کیا جا سکتا ہے۔ اگر ہم یہ کہیں کہ ان کی خصوصیات وہی ہیں جو آگ کی۔ "خیال رہے ہر تصویر کے دو رُخ ہوتے ہیں۔ ایک مثبت اور ایک منفی، آتشی بروج کا مثبت پہلو تو آپ نے دیکھا اب ذرا اس کے منفی پہلو کو بھی جان لیں۔ ان کی منفی خصوصیات میں اس کا سمجھے بوجھے بغیر کسی کام یا معاملے میں دخل اندازی، بے دھڑک ہو کر خطرناک اور تباہ کن امور میں مداخلت اور حصہ لینا، وقت بے وقت غیر ضروری شوخی اور زندہ دلی کا مظاہرہ کرنا شامل ہے۔

عنصری/ماہیتی امتزاج:

بروج کے عنصری ماہیتی مزاجوں کو ملا کر پڑھا جائے تو ایک نئی دنیا دریافت ہوتی ہے۔ عنصری و ماہیتی ملاپ یوں تو بہت سے معاملات میں زیر بحث بروج کی خصوصیات میں تبدیلی کا باعث ہوتا ہے مگر ذیل میں مختصراً ان کے روحانی پہلو کو بیان کیا گیا ہے کیونکہ آتشی بروج حقیقت میں روحانی بروج ہیں اور مادے سے ہٹ کر اس بارے میں بحث کرتے ہیں۔

حمل (آتشی ومنقلب):

ایسے روحانی مزاج کو ظاہر کرتا ہے جو عملی ہو، موجودہ روش سے ہٹ کر، صاف اور علیحدہ

ہو۔

اسد (آتشی وثابت):

ایسے روحانی مزاج کو ظاہر کرتا ہے جو مستقل، اعلیٰ، شریفانہ اور مرغوب کر دینے والا ہو۔

قوس (آتشی وذوجسدین):

ایسے روحانی رویے کو ظاہر کرتا ہے جو منتشر وطولانی ہو اور کسی قدر فلسفیانہ رنگ لیے ہوئے ہو۔

مختلف عنصری بروج کا ملاپ

مختلف عناصر سے تعلق رکھنے والے بروج جب آپس میں ملیں گے تو کس طرح کے اثرات پیدا ہوں گے۔ ان کا جائزہ لینا بھی خالی از منفعت نہ ہوگا اور آپ کو نجوم کے ایک مخصوص پہلو سے روشناس کرے گا۔

آتشی و آبی بروج:

جب آپس میں ملیں گے پانی (آب) آتش (آگ) کو فنا کرنے یعنی بجھانے کا عمل انجام دے گا۔ سو ہم کہہ سکتے ہیں کہ دونوں کے باہمی تعلقات واثرات ناخوشگوار ہیں۔

آتشی وخاکی بروج:

جب یہ دونوں آپس میں ملیں گے تو ظاہر ہے (خاک) مٹی جو بذات خود خشک وبنجر ہوتی ہے اور جلنے سے عاری، آتش کو دبانے کا کام ہی کر سکتی ہے۔

آتشی وبادی بروج:

جب یہ آپس میں ملیں گے تو مثبت اثرات پیدا ہوں گے۔ کیونکہ باد (ہوا) آگ کو بڑھانے اور پھیلنے، پھولنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔

خاکی بروج:

جس طرح آتشی تکون سے تعلق رکھنے والے افراد آگ اور اس کی خصوصیات کے قریب ہوتے ہیں۔ اسی طرح خاکی بروج سے تعلق رکھنے والے مٹی اور اس کی خصوصیات کے قریب تر ہوتے ہیں۔ خاکی تکون کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد کی سب سے اہم خصوصیت مستقل مزاجی کے ساتھ کسی کام کو اختتام پر پہنچانے کی عادت ہے۔ یوں تو بعض دوسرے بروج سے تعلق رکھنے والے افراد بھی محنتی ہوتے ہیں۔ مگر ان کی کام میں دلچسپی اور نوعیت کی ہوتی ہے یہ محتاط طریقے سے آہستگی اور یقین کے ساتھ جدوجہد کرتے چلے جاتے ہیں۔ جب یہ کسی کام یا مہم کی ذمہ داری اٹھالیں تو آپ کو ان کے بارے میں یہ یقین رکھنا چاہیئے کہ احساس ذمہ داری سے کام کرتے ہوئے مثبت انجام کو حاصل کریں گے۔ افراد جو خاکی تکون سے تعلق رکھتے ہیں نہ تو خود ہی لاپرواہ اور مزاحیہ مزاج کے حامل ہوتے ہیں اور نہ ہی ایسے افراد کو پسند کرتے ہیں جو زیادہ مزاحیہ اور لاپرواہ ہوں۔ جہاں تک ان کی منفی خصوصیات کا تعلق ہے۔ خاکی بروج سے تعلق رکھنے والے افراد کا زندگی کے بارے میں عام رویہ مادی سوچ پر مبنی ہوتا ہے۔ دوسروں کے ساتھ تعلقات میں سرد مزاجی کا مظاہرہ اور بڑھی ہوئی سنجیدگی بھی کچھ اچھی علامات نہیں ہیں۔ ضرورت کے مطابق زندگی میں تبدیلی نہ کرنا اور روایت پرستی پر قائم رہنا بھی بعض اوقات نقصان دہ ہوتا ہے۔

عنصری/ماہیتی امتزاج:

خاکی تکون سے تعلق رکھنے والے کا عنصری و ماہیتی امتزاج کچھ اس طرح ہوگا۔ خاکی بروج منسوب ہیں جسم و مادہ سے۔ سو اس چیز کی روشنی میں ان کی ماہیتی ملاپ کے ساتھ خصوصیات کو بیان کرتے ہیں۔

ثور (خاکی وثابت):

مادی لحاظ سے گہری شعوری سوچ کے حامل، محنت ومشقت کرنے والے ہوتے ہیں۔ روپے کے خواہش مند، عیاشی کے لیۓ۔

سنبلہ (خاکی ذوجسدین):

اپنی کوتاہیوں وخوبیوں سے واقف تنقیدی نکتہ نظر کے حامل، مادی لحاظ سے روپیہ حاصل کرنا چاہتے ہیں مگر طاقت وقوت کے اظہار کے لئے۔

جدی (خاکی ومنقلب):

ان کا ذہن مادی فوائد کے ذرائع حاصل کرنے کے طریقوں سے بھرا رہتا ہے یہاں تک کہ یہ فرائض وخدمات بھی صلہ ذہن میں رکھ کر انجام دیتے ہیں۔

مختلف عنصری بروج کا ملاپ

خاکی وآتشی بروج:

جب آپس میں ملیں گے تو ظاہر ہے خشک مٹی کو آگ بھوننے اور بریاں کرنے کا ذریعہ بنے گی اور خاک کے کسی کام نہ آئے گی مناسبت ان دونوں میں ان کا خشک ہونا ہے۔

خاکی وآبی بروج:

جب آپس میں ملیں گی تو خوشگوار اثرات پیدا ہوں گے۔ مٹی کے لئے پانی زندہ کرنے اور طاقت بہم پہنچانے کا عمل انجام دیکر اس کو سرسبز کرتا ہے اور بارآور بناتا ہے۔

خاکی وبادی بروج:

جب آپس میں ملیں گی تو ظاہر ہے خشک مٹی کو مزید خشک کرنے کا عمل اور اس کو پھیلانے ومنتشر کرنے کا عمل ہوا سرانجام دے گی۔ جو کسی طور پر بھی بہتر اور قابل تعریف نہیں۔

بادی بروج:

بادی بروج سے تعلق رکھنے والے افراد دوسرں سے میل ملاپ وتعلقات رکھنے والے، دلیل، توجیہہ پسند، نئی وتازہ سوچ کے مالک، دانا، حقیقت کا کھوج لگانے والے، نئے خیالات، لوگوں اور جگہوں کی تلاش وجستجو میں رہنے والے، تبدیلی پسند، انسانی ذہانت اور تجربات کی نئی دنیا دریافت کرنے والے ہوتے ہیں۔

ان کی منفی خصوصیات میں عمل کی بجائے ہر وقت نئے منصوبے بنانا، نئے نئے نظریات، اصول اور خیالات پیش کرنا، حقیقی توجہ اور عملی رویے کی کمی، تیزی سے تبدیلی شامل ہیں۔ ان میں اچانک آنے والی تبدیلی ان کے متعلقین کے علاوہ جس ماحول اور معاشرے میں یہ رہ رہے ہوں گے اس کے لئے بھی مشکلات، پریشانی اور تباہی کا باعث ہوتی ہیں۔

عنصری وماہیتی امتزاج:

بادی تکون سے تعلق رکھنے والوں کا عنصری وماہیتی امتزاج کچھ یوں ہوگا۔ بادی امور کا تعلق دماغی امور سے ہے سو اسی کی روشنی میں انکی ماہیتی ملاپ کے ساتھ خصوصیات کو بیان کرتے ہیں۔

جوزا (بادی وذوجسدین):

یہ ذہنی طور پر نہایت تیز، ہوشیار اور چالاک ہوتے ہیں۔ تیزی سے سوچنے اور باتیں کرنے والے، اپنے اصولوں پر سختی سے عمل کرنے والے اور منطقی ذہن کے مالک ہوتے ہیں بیک وقت کئی محاذوں پر ذہنی طور پر مصروف۔

میزان (بادی ومنقلب):

ان کے ذہن کا بڑا مصرف ورخ ہر وقت توازن قائم کرنے کی طرف ہوتا ہے۔ کسی بھی معاملے کے تمام پہلوان کے لئے اہم ہوتے ہیں۔ ہر سوچ کے مخالف سوچ ان کے ذہن میں فوراً آتی ہے۔ مثبت کے ساتھ منفی، منفی کے ساتھ مثبت۔

دلو (بادی وثابت):

یہ ذہنی طور پر غیر منتشر، ایک منصوبہ یا خواہش اور اس کی تکمیل، ان کا اصول اور کامیابی کی وجہ ہوتی ہے۔ ارتکاز توجہ کی وجہ سے مخصوص پیشے یا فن میں مہارت تامہ اور نئی دریافتوں اور تکمیل کا باعث ہوتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

مختلف عنصری بروج کا ملاپ:

بادی و آتشی بروج:

جب یہ دونوں آپس میں ملیں تو مثبت اثرات پیدا ہوں گے۔ کیونکہ باد و آتش باہم ایک دوسرے کو خوش کن انداز میں ملتے ہیں اور باہمی پھیلاؤ کا باعث ہوتے ہیں۔

بادی و خاکی بروج:

جب یہ دونوں بروج آپس میں ملیں گے تو منفی اثرات پیدا ہوں گے کیونکہ باد خاک کو منتشر کرنے اور خشک کرنے کا عمل سرانجام دیتی ہے۔ زمین کے اندر موجود باد حبس زدہ اور غلیظ ہو جاتی ہے جیسے کہ غاروں اور کھوہ وغیرہ کے اندر موجود ہوا۔

بادی و آبی بروج:

جب یہ دونوں ملیں گے تو پسندیدہ نتیجہ ظہور پذیر نہیں ہوتا۔ کیونکہ باد کبھی بھی پانی کے دباؤ کو برداشت نہیں کرتی بلکہ اس سے نکل جانے کی کوشش کرتی ہے۔ یہ بات بہرحال اپنی جگہ ہے کہ ہوا پانی میں تحلیل ہو جاتی ہے مگر ایک حد تک۔

آبی بروج:

آبی بروج سے تعلق رکھنے والے بالکل پانی کی سی خصوصیات لئے ہوئے ہوتے ہیں۔ ناپائیداری گہرائی اور طوفان۔ آبی بروج سے تعلق رکھنے والے افراد اکثر حساس اور جذباتی ہوتے ہیں۔ ان کے اندر چھپے ہوئے خیالات، جذبات اور طوفانوں کو سمجھ لینا آسان کام نہیں ہے۔ یہ دوسروں کے اندر اپنی سی خصوصیات دیکھنے کے خواہش مند ہوتے ہیں اور کسی قدر بے یقینی کا شکار۔ جس کا اظہار ان کے عمل سے ہوتا ہے۔ ان کی منفی خصوصیات میں ضرورت سے زیادہ تغیر پذیری بے ثباتی، انتہائی درجے کی حساسیت، زود رنجی، جذبات میں گھرے رہنا اور اسی وجہ سے کوئی نہ کوئی مسئلہ پیدا کئے رکھنا اور دوسروں کے ساتھ مخرب اخلاق رویہ اختیار کرنا شامل ہے۔

عنصری و ماہیتی امتزاج:

آبی تکون سے تعلق رکھنے والوں کا عنصری و ماہیتی امتزاج کچھ اس طرح ہوگا۔ آبی بروج کا تعلق جذبات سے ہے۔ سو اسی امر کی روشنی میں ان کے ماہیتی ملاپ کے ساتھ خصوصیات کو بیان کرتے ہیں۔

سرطان (آبی و منقلب):

یہ انتہائی درجے کے حساس، فطرت پسند، ظاہر بین اور خود رحمی کا شکار ہوتے ہیں۔

عقرب (آبی و ثابت):

شکی مزاج، تنقیدی طبع، جذباتی، حصول طاقت کا رجحان رکھنے والے، غیر مصالحتی رویہ، قابضانہ فطرت کے مالک، جنسی رویے کے ساتھ۔

حوت (آبی و ذوجسدین):

یہ بہت جلد متاثر ہو جاتے ہیں روحانی طور پر ترقی یافتہ اور اپنے اندر بہت گہرائی اور اسرار لئے ہوئے ہوتے ہیں جس کا اندازہ عام فرد نہیں کر پاتا۔

مختلف عنصری بروج کا ملاپ:

آبی و آتشی بروج:

ان کا باہم کوئی میل نہیں، آب آتش کو فنا کرنے یعنی بجھانے اور آتش آب کو فنا کرنے یعنی بھاپ بنا کر اڑانے کا کام انجام دیتی ہے۔

آبی و خاکی بروج:

آب، خاک میں جذب ہونے اور اس کو ایک نئی زندگی دینے کا مثبت عمل سرانجام دیتی ہیں اور نظام حیات قائم رکھتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

آبی و بادی بروج:

یہ کچھ عجیب امتزاج ہے۔ باد آہنگی کے ساتھ آب کو بخارات میں تبدیل کر کے فضا میں تحلیل کرنے کا باعث ہوتی ہے۔

آپ نے دیکھا کہ کس طرح بارہ بروج کو چار عناصر میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس تقسیم کے پس پشت کوئی سائنسی توجیہ نہیں ہے بلکہ علامتی و تجرباتی طاقت ہے جو اس کو ثابت کرتی ہے۔ نجوم کے یہ چاروں عناصر فرد کی چار نفسیاتی حالتوں کے آئینہ دار ہیں۔

(1) آتش' فرد کی خواہشات اور تخلیقی قوتوں کی نمائندہ ہے۔

(2) خاک' فرد کی مادی سوچ اس کے ماحول اور اختیارات کی علامت ہے۔

(3) باد' فرد کے ذہنی رویوں اور دوسروں سے تعلقات و معاملات سے متعلق ہے۔

(4) آب' فرد کی احساسات' جذبات اور محسوسات کو ظاہر کرتا ہے۔

یاد رکھیں کوئی بھی فرد مکمل طور پر کسی ایک عنصر کے زیر اثر نہیں ہوتا۔ بلکہ دو یا زائد عناصر مل کر کسی فرد کی شخصیت و کردار وغیرہ کو تشکیل دیتے ہیں۔ گو ہم کسی ایک عنصر کو نمائندہ عنصر یا زائچے میں طاقتور عنصر ضرور قرار دے سکتے ہیں۔ مگر سب کچھ نہیں' صرف ایک حد تک۔ ورنہ ہر فرد اپنے عنصر کی خصوصیات کے مطابق انتہائی درجے کا اظہار کرے اور دنیا میں رہنا مشکل ہو جائے۔

یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جہاں متعلقہ عناصر فرد میں مثبت خصوصیات کا اظہار کرتے ہیں وہاں یہی عناصر اس میں منفی خصوصیات کی بھی نشاندہی کرتے ہیں اور کسی ایک واحد عنصر کی زائچے میں پوزیشن' یعنی اس کی طاقت میں بے توازنی' فرد کے اندر کمی بیشی کا باعث بنتی ہے۔

ماہیتی تقسیم:

عنصری تقسیم کے بعد ماہیتی تقسیم کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ ذیل میں ماہیتی لحاظ سے بروج کی خصوصیات بیان کی جا رہی ہیں۔ ماہیتی لحاظ سے بروج کی تقسیم پچھلے صفحات میں بیان کی جا

چکی ہے۔

منقلب بروج:

چاروں منقلب بروج نئے موسموں کی آمد کی اطلاع دیتے ہیں۔ حمل موسم بہار' سرطان موسم گرما' میزان موسم خزاں اور جدی موسم سرما کے آغاز کی علامت ہے۔ تبدیلی' نیا پن اور ابتداء منقلب بروج سے تعلق رکھنے والے افراد حرکی قوتوں سے مالا مال ہوتے ہیں۔ یہ بلا تحریک خود بخود عمل کرنے والے ہوتے ہیں۔ متحرک اور بے چین ہر وقت کچھ نہ کچھ کرنے کی طرف مائل' منقلب بروج کے حاملین میں آگے بڑھنے اور عمل کرنے کی جو صلاحیت ہے اس کے بارے میں حتمی طور پر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ کس طور استعمال ہوگی۔ کیونکہ قوت کا ہونا اور بات ہے۔ اور اس کو مثبت طور پر استعمال کرنا اور۔ طبعاً متحرک ہیں اس لئے کسی ایک نکتے پر مرتکز ہوئے بغیر یہ انتشار کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ منقلب بروج کے حاملین شدید محنت کے باوجود اکثر اوقات مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کر پاتے اور بعض اوقات اختتام کار قوت کا متفرق اطراف میں پھیلاؤ غیر متوقع اور ناپسندیدہ ہوتا ہے۔

منقلب بروج سے متعلق افراد اگر یہ بات سمجھ لیں اور زندگی کے دھارے کو اپنی تمام تر قوت کے ساتھ ایک منزل کے حصول کے لئے صرف کریں تو بہت سی کامیابیوں و کامرانیوں سے بتدریج سرفراز ہو سکتے ہیں۔ بہر حال قدرت نے ان کے اندر حکومت کرنے' راہنمائی کا فریضہ انجام دینے اور حصول منزل کے لئے جدوجہد کرنے کی قوتیں اور خوبیاں ودیعت کی ہوتی ہیں۔

ثابت بروج:

چاروں ثابت بروج موسموں کے درمیانی عرصے کو ظاہر کرتے ہیں۔ سکون' ماضی کا تسلسل اور عروجی حالت۔ ثابت بروج سے متعلق افراد مخصوص نظریات پر کاربند رہنے والے اور غیر متحرک ہوتے ہیں۔ دراصل وہ توانائی جو منقلب بروج میں منتشر ہوتی ہے۔ ثابت بروج میں ارتکاز حاصل کرتی ہے اور ایک خاص نکتہ نظر اور طرز فکر عطا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ثابت بروج سے

متعلق افراد زندگی کے کسی معاملے میں آسانی سے تبدیلی کا عمل قبول نہیں کرتے اور روایت پسند واقع ہوتے ہیں۔ ثابت بروج سے تعلق رکھنے والے افراد اپنے نظریات و افعال کی حفاظت کرنے والے مستحکم، مستقل مزاج اور ثابت قدم ہوتے ہیں۔ ایک کام کی تکمیل کے بغیر دوسری طرف رجوع نہیں کرتے اور جب کسی بات کا فیصلہ کر لیتے ہیں تو پوری توجہ حصول مقصد پر مرتکز کر دیتے ہیں اور معاملے سے متعلق دوسرے افراد کو بھی اس بات پر مجبور کرتے ہیں کہ ان کے حکم اور خواہش کی تکمیل کی جائے۔

بہر حال دوسرے انسانوں کی طرح یہ بھی خامیوں سے خالی نہیں ہوتے۔ ان میں حالات اور وقت کے تقاضوں سے مطابقت نہ کرنا، نئے نظریات، قوت تخیل اور فوری فیصلے کی صلاحیت کی کمی، طبع میں جمود جو کاہلی و سستی کی شکل اختیار کر لیتا ہے، جیسے نقائص ہوتے ہیں۔

ذوجسدین بروج:

موسموں کی ابتداء منقلب بروج سے، عروج ثابت بروج سے اور اختتام ذوجسدین بروج سے منسوب ہے۔ پرانے سے نئے کی طرف تصرف پذیری اور بے قراری۔ ذوجسدین بروج سے متعلق افراد کے مزاجی کیفیت کا حتمی اندازہ لگانا مشکل ہوتا ہے۔ اکثر ان کی ذہنی رو تبدیل ہوتی رہتی ہے اور یہ انتہائی اور وقتی مزاج کا اظہار کرتی ہے۔ دراصل ان میں موجودہ قوت نہ تو منقلب کی طرح منتشر اور نہ ہی ثابت کی طرح مرتکز ہوتی ہے۔ بلکہ مخفی اور دبی ہوتی ہے۔ جو خروج چاہتی ہے۔ اور وقتی ضروریات کے تحت زور مارتی ہے اور ان کو ناپائیدار اور متلون مزاج بناتی ہے۔ جس کے زیر اثر یہ پرانی اشیاء ماحول اور طریقۂ کار سے نجات حاصل کرنے اور تبدیلی کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دوسرے بروج کی نسبت یہ ہر وقت تبدیلی بلکہ غیر متوقع تبدیلی کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ رہائش، روزگار، ساتھی، تعلقات اور ماحول وغیرہ میں کسی بھی تبدیلی کے لئے ہمہ وقت تیار۔ ان میں نئی اشیاء ماحول اور ساتھیوں وغیرہ کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے کی بہت زیادہ صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ دوسرے افراد کی مشکل اوقات میں مدد اور کسی کے کام آ کر خوشی محسوس کرتے

ہیں۔ ان کے نقائص میں ان میں عملی صلاحیتوں کا فقدان، خیالات کی تیزی سے تبدیلی اور انتہائی رویہ ہے۔ اسکے علاوہ یہ دوسروں کے خیالات سے جلد متاثر ہوتے ہیں اور اگر کوئی ان کے نظریات اور طرز فکر میں تبدیلی کے لئے ذرا سی کوشش کرے تو یہ اکثر اس کی رائے کے زیر اثر آ جاتے ہیں۔ اگر یہ وقتی اور لمحاتی جوش کی بجائے ہوش سے کام لیں۔ اور اپنی قوتوں کو ایسے اعمال کے ذریعے بکھیرتے سے باز رہیں تو زندگی میں کامیابی حاصل کرنا ان کے لئے کچھ مشکل نہیں ہوتا کیونکہ یہ بنیادی طور پر مطابقت اور تصرف کی صلاحیت لئے ہوئے ہوتے ہیں۔

جنسی تقسیم:

عنصری و ماہیتی تقسیم کے بعد ذکر آتا ہے جنسی تقسیم کا۔

(1) آتشی اور بادی مثلث سے تعلق رکھنے والے بروج (حمل، جوزا، اسد، میزان، قوس اور دلو) کو مذکر یا مثبت بروج کہا جاتا ہے۔

(2) خاکی اور آبی مثلث سے تعلق رکھنے والے بروج (ثور، سرطان، سنبلہ، عقرب، جدی اور حوت) کو مونث یا منفی بروج کہا جاتا ہے۔

خصوصیات:

مذکر بروج سے تعلق رکھنے والوں کو حاکم اور مونث بروج سے تعلق رکھنے والوں کو محکوم خیال کیا جاتا ہے۔ مذکر کو ابتداء کرنے والے اور مونث کو نشوونما کرنے والے کہا جاتا ہے۔ مذکر بروج متاثر کرنے والے اور مونث اثر قبول کرنے والے ہوتے ہیں۔ بروج کی عنصری، ماہیتی اور جنسی تقسیم کو جدول نمبر ۲ میں بیان گیا ہے۔

کواکب

بروج کے بارے میں بنیادی معلومات دینے کے بعد ذیل میں کواکب کے بارے میں بیان کیا جارہا ہے۔

علم فلکیات ان علوم میں سے ایک ہے جن کا شمار دنیا کے قدیم ترین علوم میں ہوتا ہے۔ بنیادی طور پر اس میں اجرام فلکی کا مشاہدہ کیا جاتا ہے تاہم اس کی کئی ایک شاخیں بھی ہیں۔ انسان زمین پر رہنے کے باعث اول شمس وقمر سے متاثر ہوا اور پھر دوسرے کواکب اور ستاروں کے جھرمٹوں اور تارا منڈلیوں وغیرہ کی طرف اس کی پُر تجسس طبع نے رجوع کیا اور وقت کے ساتھ ساتھ وہ اس کے زیرنگیں آتے چلے گئے۔

سائنسی ترقی اور نت نئے آلات کی ایجاد کے ساتھ ساتھ کائنات کے مطالعے اور تحقیق کا سلسلہ لامحدود وسعت اختیار کر چکا ہے۔ تاہم علم نجوم کی حد تک ہمارا تعلق بنیادی طور پر شمس، قمر، زمین، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورانس، نپ چون، پلوٹو، راس اور ذنب سے ہے ذیل میں ان پر علم فلکیات کے حوالے سے کچھ بحث کریں گے تا کہ قارئین اور مبتدی جان سکیں کہ ان کی فلکی اور نجومی خصوصیات اور اثرات میں کیا مماثلت ہے اور یوں بھی ایک ماہر نجومی کو کسی نہ کسی حد تک ضرور علم فلکیات کی خبر ہونی چاہئے ورنہ اس کا نجوم کا علم بھی ناقص اور نامکمل ہوگا۔

نجوم میں ان تمام اجرام فلکی کو کواکب یا ستاروں کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ ترکیب صرف اور صرف سہولت کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ ورنہ یہ اجرام فلکی چار گروپوں سے تعلق

رکھتے ہیں۔

1- شمس ستارہ ہے۔

2- قمر طفیلی سیارہ ہے۔

3- عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورانس، نپ چون اور پلوٹو سیارے ہیں۔

4- راس وذنب غیر مادی وجود (سایہ) ہیں۔

یاد رکھیں علم فلکیات میں ستارہ اس مادی جسم کو کہا جاتا ہے۔ جو ایک جگہ قائم ہو۔ جس کے گرد دوسرے اجرام فلکی گھومتے ہوں۔ ستارے کے گرد گھومنے والے ان اجرام فلکی کو سیارہ کہا جاتا ہے۔ اس وجہ سے شمس ستارہ اور باقی سیارے کہلاتے ہیں۔ چاند ایک طفیلی سیارہ ہے کیونکہ اول یہ زمین کے گرد گھومتا ہے اور پھر زمین کے ساتھ مل کر شمس کے گرد گھومتا ہے۔ شمس کی اس مرکزی حیثیت کی وجہ سے اس تمام سلسلے یا گروپ کو نظام شمسی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

شمس:

شمس یا سورج زمین سے 149.6×10^6 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ اور اپنے محور کے گرد کم وبیش پچیس دنوں میں ایک گردش مکمل کرتا ہے۔ بظاہر ٹھوس نظر آنے والا یہ ستارہ انتہائی درجے کی حدت کے باعث مسلسل بھڑکتی گیسوں کا ایک مجموعہ ہے۔ جس میں 73 فی صد ہائیڈروجن، 25 فیصد ہیلیم اور 2 فی صد دیگر عناصر گیسی حالت میں موجود ہیں۔ شدت کی حرارت کے باعث شمس پر موجود ہائیڈروجن کے ایٹم ہیلیم میں تبدیل ہوتے رہتے ہیں اور شمس کی طاقت وحرارت کا باعث بنتے ہیں۔ اس عمل کے باعث شمس کا جسم تحلیل ہوتا چلا جا رہا ہے اور مستقبل بعید میں ایک وقت ایسا آئے گا جب شمس کا مادہ فنا ہو جائے گا اور تمام زمینی حیات شدت کی سردی کے باعث ختم ہو جائے گی۔ یا پھر نظام شمسی طاقت کے توازن میں خلل کے باعث تباہ وبرباد ہو جائے گا۔

شمسی گرہن:

شمس کی ایک خاص حالت گرہن ہے جس کے زیر اثر نجومی احکام بیان کئے جاتے

ہیں۔ جب چاند زمین اور شمس کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور شمس کی روشنی زمین پر نہیں پہنچ پاتی بلکہ قمر سے ٹکرا کر منعکس ہو جاتی ہے تو اس حالت کو شمس یا سورج گرہن کہا جاتا ہے۔ یہ جزوی اور مکمل دو قسم کا ہوتا ہے اور ہر سال دو سے پانچ تک سورج گرہن لگتے ہیں۔

قمر:

شمس کی بعد انسانی دلچسپی کا دوسرا منبع قمر ہے۔ شمس کے بعد سب سے چمکدار اور ٹھنڈی روشنی دینے والا یہ طفیلی سیارہ حقیقت میں بے نور ہے۔ شمس کی روشن شعاعیں اس پر پڑتی ہیں اور یہ ہمیں اس وجہ سے روشن اور چمکدار نظر آتا ہے۔

اس کا صرف ایک رخ زمین کے سامنے رہتا ہے۔ یہ زمین سے تقریباً 2 لاکھ میل دور ہے۔ کسی اچھی دوربین سے دیکھنے پر اس کی سطح کا بہ خوبی مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ اپنی محوری گردش اور زمین کے گرد گردش ایک ہی عرصے میں مکمل کرتا ہے۔ اس کا ایک چکر تقریباً 27.33 دنوں میں مکمل ہوتا ہے۔ تاہم یہ زمین سمیت سورج کے گرد گھوم رہا ہے (اور اس کی روشنی سے روشن نظر آتا ہے) اس لئے ایک نئے چاند سے دوسرے نئے چاند کا فاصلہ تقریباً ساڑھے انتیس دن میں مکمل ہوتا ہے۔ دراصل ایک دو دن میں شمس سے کچھ فاصلے پر چلے جانے کے بعد ہلال کی صورت نظر آتا ہے۔

قمر کی مختلف حالتیں نیا چاند، ہلال، بدر وغیرہ، جن پر بعض نجومی احکام کا دارومدار ہے حقیقت میں چاند کا گھٹنا بڑھنا نہیں بلکہ شمس و قمر کی باہمی حرکت اور اس پر پڑنے والی روشنی کے ادل بدل کے باعث یہ شکلیں بنتی ہیں اور ہمیں قمر کا کوئی مخصوص حصہ روشن یا تاریک نظر آتا ہے جس کو قمر کی مختلف حالتیں کہا جاتا ہے۔

چاند گرہن:

شمس کی طرح چاند گرہن بھی نجومی حساب میں اہمیت کا حامل ہے۔ جب زمین گردش کرتی ہوئی شمس اور قمر کے درمیان آ جاتی ہے تو شمس کی روشنی چاند تک نہیں پہنچ پاتی بلکہ زمین سے ٹکر

کر منعکس ہو جاتی ہے تو اسے چاند گرہن کہتے ہیں۔ مکمل چاند گرہن کا عرصہ ڈیڑھ گھنٹے تک ممکن ہے۔

عطارد:

عطارد شمس سے 57.9 ملین کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس کا قطر 3,100 میل ہے۔ شمس کے قریب ہونے کے باعث اس کا درجہ حرارت 400° تک پہنچ جاتا ہے۔ اس کا اندرونی حصہ فولاد پر مشتمل ہے۔ پانی اور ہوا کمیاب ہے اور فضا میں سفید دھواں کثرت سے ہے۔ عطارد کا ایک دن زمین کے 176 دنوں کے برابر ہے۔ پہلے اس کے بارے میں خیال تھا کہ یہ اپنے محور پر اور سورج کے گرد گردش ایک ہی وقت یعنی تقریباً 88 دنوں میں مکمل کر لیتا ہے۔ لیکن جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ اپنے محور پر اس کی گردش 59 دنوں میں مکمل ہو جاتی ہے۔

زہرہ:

زہرہ شمس سے 108.2 ملین کلومیٹر پر واقع ہے۔ اس کا قطر 7,600 میل ہے یہ زمین سے قریب ترین سیارہ ہے۔ زمین اور زہرہ کا باہمی فاصلہ بعض اوقات بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔ یہ ایک روشن سیارہ ہے جس کا درجہ حرارت عطارد سے بھی زیادہ ہے اور فضا گندھک کے تیزاب کے بادلوں پر مشتمل ہے جو کہ انسانی زندگی کے لئے زہر قاتل ہے۔ دوسرے کواکب کے برعکس زہرہ اپنے محور پر مغرب سے مشرق کی بجائے مشرق سے مغرب کی طرف گردش کرتا ہے جو کہ حد درجہ حیرت انگیز ہے۔ یہ سورج کے گرد ایک چکر 224.7 دنوں میں مکمل کرتا ہے۔

زمین:

کرہ ارض، انسان کی بستی، کائنات میں واحد سیارہ ہے جس پر زندگی پائی جاتی ہے۔ شمس سے تیسرا سیارہ اور اس سے 149.2 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس کا قطر 12756 کلومیٹر ہے۔ زمین ایک ہزار میل فی منٹ کی رفتار سے شمس کے گرد اپنا چکر 365 دن 5 گھنٹے 40 منٹ اور 46 سیکنڈ میں مکمل کرتی ہے۔ اس کی محوری گردش 23 گھنٹے 56 منٹ میں مکمل ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

مریخ:

مریخ شمس سے 227.9 ملین کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس کا قطر 4,200 میل ہے۔ یہ سرخ رنگ کا دہکتا ہوا سیارہ ہے جہاں زندگی ممکن نہیں۔ زمین اور مریخ کو 'دوست' بھی کہا جاتا ہے۔ جس کی وجوہات میں دونوں کا محور قدرے ترچھا ہونا' کمیت اور حجم میں مشابہت' دونوں پر برفانی منجمد علاقے اور ایک جیسی محوری گردش ہے۔ اس کی محوری گردش 24 گھنٹے 28 منٹ میں مکمل ہوتی ہے۔ جبکہ شمس کے گرد یہ ایک چکر ایک سال 322 دنوں میں مکمل کرتا ہے۔

مشتری:

مشتری شمس سے 778.3 ملین کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ایک چمکدار سیارہ ہے۔ جس کی فضا میں گہرے بادل چھائے رہتے ہیں جو کہ امونیا اور میتھین گیسوں کے بنے ہوئے ہیں۔ اس کا قطر 143800 کلومیٹر ہے۔ یہ شمس کے گرد گردش آٹھ میل فی سیکنڈ کی رفتار سے 11.86 سال میں مکمل کرتا ہے۔ تاہم یہ اپنی محوری گردش دس گھنٹے کے اندر اندر مکمل کر لیتا ہے۔ اس طرح اس کا دن ہمارے دن کے نصف سے بھی کم ہے۔

زحل:

زحل شمس سے 1427 ملین کلومیٹر کے فاصلے پر واقع سبز رنگ کی ایک طشتری کی شکل لئے ہوئے ہے۔ اس کے گرد تین گہرے اور تین مدہم حلقے ہیں۔ جن کا نظارہ خاصا دلچسپ ہے۔ اس کا قطر 120000 کلومیٹر ہے۔ اس کی مرکزی سطح چٹانی ہے۔ اوپری سطح پر ہائیڈروجن' میتھین اور ایتھین موجود ہیں۔ یہ اپنی محوری گردش 10 گھنٹے 36 منٹ میں مکمل کرتا ہے جبکہ شمس کے گرد 29.46 سال میں چکر پورا کرتا ہے۔ یہ قدیم دریافت شدہ سیاروں کی آخری کڑی ہے۔

یورانس:

یورانس شمس سے 2870 ملین کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس کا قطر 49500 کلومیٹر ہے۔ اس کو 13 مارچ 1781ء کو ہرشل نے دریافت کیا تھا۔ اس کی سطح کا درجہ حرارت بہت کم ہے۔ یہ بظاہر سبز اور نیلے رنگ کا معلوم ہوتا ہے۔ اس کا اندرونی حصہ چٹانی اور فضا ہائیڈروجن' ہیلیم اور میتھین سے مل کر بنی ہوئی ہے۔ یہ سورج کے گرد ایک چکر 84.01 سالوں میں مکمل کرتا ہے۔

نپ چون:

یہ شمس سے 4497 ملین کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس کا قطر 52290 کلومیٹر ہے۔ یہ اس قدر سرد ہے کہ انسانی زندگی قائم نہیں رہ سکتی۔ اس کا رنگ سبز اور فضا میں میتھین گیس لئے ہوئے ہے۔ نپ چون کی مداری حرکت میں اختلاف ہے اس کو پہلے حسابی جمع تفریق کے ذریعہ دریافت کیا گیا تاہم حقیقی طور پر پہلی بار 23 ستمبر 1846ء میں موہان گیلی نے اس کو دیکھا اور دریافت کیا۔ اپنے محور کے گرد یہ پندرہ گھنٹے اور مدار پر 164.79 سال میں چکر مکمل کرتا ہے۔

پلوٹو:

پلوٹو شمس سے 5900 ملین کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس کا قطر 2400 کلومیٹر ہے۔ ظاہر ہے زمین سے اس قدر بعید فاصلے پر ہونے کے باعث اس کی فضا یا سطح کے بارے میں حتمی معلومات اتنی جلد اخذ نہیں کی جا سکتیں۔ تاہم معلوم ہوا ہے کہ اس پر منجمد میتھین کی تہہ جمی ہوئی ہے۔ اس کی دریافت بھی حسابی کمال کا نتیجہ ہے کیونکہ نپ چون کی دریافت کے باوجود یورانس کی مداری حرکت میں اختلاف کا پہلو حل نہ ہوا۔ جس کے نتیجے میں ایک اور سیارے کی تلاش شروع ہوئی۔ اور 13 مارچ 1930ء کو اس کو دریافت کرنے کا باقاعدہ اعلان ہوا۔ اس کی محوری گردش ساڑھے چھ دن اور شمسی گردش 247.69 سال ہے۔ یہ فی الحال آخری دریافت شدہ سیارہ ہے۔

کواکب کے اس بیان کے ساتھ اس مضمون کا اختتام ہوتا ہے۔ ایک ضروری بات جو میں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی غیر معمولی فرد یا کسی کے ساتھ غیر معمولی واقعہ پیش

آنے کی خبر ملے تو اس کا وقت وغیرہ معلوم کریں اور اس فرد کا زائچہ بنائیں اور محفوظ کرلیں تا کہ اس پر تحقیق کی جاسکے۔

خصوصیات کواکب

عزیز طالب علم! پچھلے صفحات میں علم فلکیات کی روشنی میں کواکب کا ذکر ہورہا تھا۔ ذیل میں کواکب کی کلیدی خصوصیات کا ذکر کیا جارہا ہے۔ ان کے مختلف بروج اور گھروں میں اثرات کو الگ سے بیان کیا جائے گا۔ لیکن اس سے قبل آپ کو ان کی خصوصیات ازبر ہونی چاہئیں ورنہ حقیقی طور پر آپ کے لئے کواکب کے مختلف بروج، گھروں میں قیام، ان کی نظرات اور اجتماع وغیرہ کے اثرات اخذ کرنا ممکن نہ ہوگا۔ اور آپ ہمیشہ کتب کے محتاج رہیں گے۔ ذیل میں قدیم وجدید تمام کواکب کی خصوصیات بیان کی جارہی ہیں۔

شمس:

نظام شمسی کا مرکز روشنی اور حرارت کا منبع شمس، زائچے میں ایک عامل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی کشش نظام شمسی کو کنٹرول کئے ہوئے ہے اور اس کی روشنی اور حرارت زمین پر زندگی کا باعث ہے۔ دن اور رات کا بننا اس کے طلوع وغروب سے منسوب ہے۔ شمس جس کی طاقت کو تسلیم کرتے ہوئے کبھی انسان اس کی عبادت کرتا تھا اور کبھی کم علمی کے باعث اس کو زمین کے گرد گردش کرنے والا سیارہ سمجھتا تھا اب ایک ستارے کا روپ اختیار کر چکا ہے۔

نجومی نکتہء نظر سے اس کی زائچے میں پوزیشن بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ مغربی ماہرین کے نزدیک یہ ایک سعد یا بعض حالات میں نیوٹرل کوکب ہے۔ تاہم مشرق میں ماہرین نجوم اس کو روایتی طور پر نحس خیال کرتے ہیں، خصوصاً زیانہ ماہرین۔

یوں یہ زائچے میں تخلیق، اقتدار، حکومت، بادشاہت، عزت ووقار، طاقت، شہرت، قوت، جاہ وجلال، لیڈر شپ اور انفرادیت سے منسوب ہے۔ وہ افراد جو گھر، معاشرے، مختلف اداروں یا حکومت میں اعلیٰ پوزیشن پر ہوں جیسے گھر میں باپ اور خاوند، حکومت اور اداروں میں اعلیٰ عہدوں پر

فائز افسران بالا سب اس کے زیر اثر آتے ہیں۔ زائچے میں جب یہ سعد نہ ہو تو فرد مثبت خصوصیات سے محروم، شیخی باز، ظاہر پرست، نمائش پسند، آوارہ، حاسد، مشتعل مزاج، ناکام ونامراد، بے نام، جابر اور مطلق العنان ہوتا ہے۔

قمر:

شمس کے برعکس ایک طفیلی اور ٹھنڈی روشنی دینے والا کوکب (چاند) حقیقت میں بے نور ہے مگر شمس سے حاصل کردہ روشنی کو اس خوبصورتی سے منعکس کرتا ہے کہ چندا ماموں، چندا ماموں ہونے لگتی ہے۔ کواکب میں یہ سب سے تیز رفتار ہے۔

نجومی دنیا میں بعض ماہرین ذاتی طور پر اس کو سعد اور بعض نہ سعد نہ نحس بلکہ پوزیشن کے لحاظ سے اس کو سعد یا نحس لیتے ہیں۔ اپنی غیر معمولی تیز رفتار اور متواتر تبدیل ہونے والی ظاہری اشکال کی مناسبت سے اس کو موڈی، غیر پائیدار، اور تیزی سے تبدیل ہونے والے مزاج، جذباتیت اور حساسیت سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اس کے زیر اثر فرد خیالی، تخیلی اور مادرانہ رویے کے حامل ہوتے ہیں۔ یہ گھریلو زندگی، سفر اور مائعات سے منسوب ہے۔ جب زائچے میں سعد ہو تو ان امور سے فائدہ دیتا ہے۔

لیکن جب کمزور یا نحس وغیرہ ہو تو بے فائدہ اور فضول خیالات، سوچیں اور حد درجہ متلون ہوتا ہے۔ نوکری یا کاروبار کے سلسلے میں اکثر تبادلے یا سفر سے واسطہ رہتا ہے مگر بے فائدہ۔ صحت کی خرابی، عورتوں کے مخصوص امراض اور روپیہ بے فائدہ خرچ ہوتا ہے۔

عطارد:

نظام شمسی کا سب سے چھوٹا اور شمس کے سب سے قریب جگہ پانے والا یہ سیارہ نجوم میں مخنث اور غیر جانبدار خیال کیا جاتا ہے۔ بذات خود نہ یہ سعد اور نہ نحس اثرات کا اظہار کرتا ہے۔

زمانہء قدیم سے پیغام رسانی، تجارت، زیر زمین اور چھپے ہوئے معاملات سے منسوب ہے۔ زائچے میں یہ انسانی دماغ، دماغی صلاحیت، ذہانت، دانشمندی، یاداشت سے منسوب ہے یہ فرد کو

حاضر جواب، چالاک اور تیز طرار بناتا ہے۔ لکھنے، پڑھنے اور بولنے کی صلاحیت بھی اس سے منسوب ہے۔ فصاحت و بلاغت کے ساتھ فرد کو صاحب تصنیف بناتا ہے۔ لکھنے پڑھنے اور حساب کتاب کے تمام امور اس کے زیر اثر آتے ہیں۔

جب یہ زائچے میں کمزور ہو تو مندرجہ بالا خصوصیات کے برعکس منفی اثرات کا اظہار کرتا ہے۔ فرد حافظے کی کمزوری یا خرابی کا شکار، بداخلاق، بداعمال اور بے فائدہ کاموں میں ہاتھ ڈالنے والا، چھوٹی موٹی چوری چکاری میں ملوث، بے ایمان، جھوٹا اور دھوکے باز ہوتا ہے۔ اکثر اپنی بات دوسرے فرد تک مناسب طریقے سے نہیں پہنچا سکتا۔

مریخ:

شمس سے چوتھے نمبر پر واقع یہ سیارہ اپنے سرخ رنگ کے باعث جنگ و جدل اور مشکلات سے منسوب ہے۔

زائچے میں یہ قوت، طاقت، خواہشات، عمل اور حصول مقصد سے منسوب ہے۔ جب یہ سعد ہو تو مستقل مزاج، بے خوف، نڈر، حوصلہ مند، باقوت، شجاع اور فعال فرد کی علامت ہے۔

تاہم جب زائچے میں کمزور ہو تو ایسے فرد کی علامت ہے جو بدمزاج، جھگڑالو، سنگدل، ظالم، متکبر، حاسد اور غصہ ور ہوتا ہے۔

زہرہ:

مشتری کے بعد سعد ترین، زمین سے قدرے چھوٹا لیکن شمس و قمر کے بعد روشن ترین کوکب ہے۔ زہرہ نجوم میں روایتی طور پر خوبصورتی، حسن، نزاکت کے ساتھ ساتھ ازدواجی اور گھریلو خوشیاں اور عیش و عشرت کے سامان مہیا کرتا ہے۔ فرد رحمدل اور خوش مزاج ہونے کے ساتھ ساتھ لڑائی جھگڑے سے نفرت کرنے والا ہوتا ہے۔

تاہم جب نحس حالت میں ہو تو فرد حسن و عشق کے پیچھے اپنی زندگی تباہ و برباد کر لیتا ہے۔ فرد بدکار، جنس پرست، عیاش، کاہل، پریشان خیال، جلد ناراض ہونے اور غصے میں آنے والا ہوتا

ہے۔

مشتری:

نظام شمسی کا سب سے بڑا اور علم نجوم میں سب سے سعد سیارہ مشتری، روایتی طور پر سچائی، مذہب اور دولت سے منسوب ہے۔

زائچے میں جب سعد ہو تو مادی لحاظ سے کامیاب، خوش حال، خوش مزاج، دیانتدار اور متحمل مزاج فرد کی علامت ہے۔ اچھی قسمت، عقلمندی، سخاوت، ہمدردی، اچھی صحت، زبان دانی اور جھوٹ سے نفرت اس کی چند مزید صفات ہیں۔ سعد حالت میں اچھی تعلیم و تربیت، مذہب اور مذہبی تعلیم کی طرف رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔

تاہم جب نحس ہو تو مندرجہ بالا معاملات میں شدت پیدا ہو جاتی ہے۔ حد سے بڑھی ہوئی خود اعتمادی، اسراف، مذہب سے لاتعلقی، بدکلامی، بدمزاجی فرد کی طبع میں داخل ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں اچھی تعلیم اور ماحول بھی ممکن نہیں ہوتا۔ فرد خود غرض، جاہل آوارہ گرد، بدحال اور بدقسمت ثابت ہوتا ہے۔

زحل:

نظام شمسی کا سب سے پراسرار اور نجوم میں سب سے نحس سیارہ زحل اپنے گرد پائے جانے والے حلقوں کے باعث کل بھی اور آج بھی ماہرین فلکیات و نجوم کی دلچسپی کا باعث ہے۔

اگر یہ سعد حالت میں زائچے میں ہو تو دنیا کے خوش قسمت ترین افراد میں سے ایک کی علامت ہے۔ زندگی میں کامیابی، عزت، دولت، شہرت اس فرد کا مقدر ہوتی ہے۔ مستقل مزاجی، انتھک محنت، مضبوط قوت ارادی، منصوبہ بندی کی اعلیٰ صلاحیت، اصول پسندی، دور اندیشی اس کی خوبیاں ہیں۔

تاہم جب یہ نحس ہو تو بدقسمتی، مفلسی، رکاوٹوں، پریشانیوں، غم و فکر اور مقدمات وغیرہ کی علامت ہے۔ فرد کی طبع میں جھوٹ، حسد، انتہا پسندی، احساس کمتری، حرام خوری، حرام کاری اور

Scanned with CamScanner

بداخلاقی جیسی خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں۔فرد مذہب سے بیگانہ اور مشکل حالات میں خودکشی پر آمادہ ہو جاتا ہے۔

یورانس:

زحل کے بعد آنے والے تینوں کواکب کو نئے یا جدید سیارے کہا جاتا ہے۔گو آج سے دوسو سال سے زیادہ عرصہ قبل یورانس دریافت ہو چکا تھا۔مگر نجوم و فلکیات کی ہزاروں سال پرانی تاریخ کے پس منظر میں آج بھی جدید دریافت شدہ کوکب کہلاتا ہے۔

سعد حالت میں یہ ایسے فرد کی علامت ہے جو اعلیٰ دماغی صلاحیت سے مالا مال ہو۔نئی سوچ، نئے طریقے، ایجاد و اختراع کا مادہ فرد کی طبع میں شامل ہوتا ہے۔یہ مختلف امور زندگی میں اچانک اور غیر متوقع کامیابیاں اور خوشیاں لاتا ہے۔ایسے فائدے ایسی جگہ اور ایسے طریقے سے دیتا ہے کہ جن کا فرد کو گمان بھی نہیں ہوتا۔انفرادیت تبدیلی، نیا پن، تخیل، ذہانت، ٹیکنالوجی، ریڈیو، ٹی وی، برق اور کمپیوٹر وغیرہ یورانس سے منسوب ہیں۔

نحس حالت میں یورانس ایسے فرد کی علامت ہے جو روحانی لحاظ سے کمزوری اور انتشار کا شکار ہو۔ایسی حالت میں یہ اچانک اور غیر متوقع ناکامی اور بدقسمتی لاتا ہے۔انتہاپسندی، بے قاعدگی، متشدد مزاجی وغیرہ اس کے کچھ اور اثرات ہیں۔

نپ چون:

یورانیس کے بعد دریافت ہونے والا نظام شمسی کا سیارہ نپ چون ہے۔نجوم میں اس کا تعلق ابہام، روحانیت اور مختلف معاملات کے بارے میں دنیا بھر میں تبدیل ہونے والے رجحانات سے ہے۔

جب یہ زائچے میں سعد ہو تو تخیل، آرٹ، ذہانت، آئیڈیل ازم، قربانی اور فنون لطیفہ سے دلچسپی دیتا ہے۔

جبکہ نحس حالت میں دماغی اور اعصابی خلل، عجیب وغریب ذہنی رجحانات، پُر ابہام طبع،

قابضانہ فطرت اور تشدد پسند مزاج کی علامت ہے۔

پلوٹو:

جدید کواکب میں یہ سب سے آخر میں یعنی 1930ء میں دریافت ہونے والا سیارہ پلوٹو نجوم میں دریافت نو اور طاقت سے منسوب ہے۔

زائچے میں سعد ہو تو فرد کو نئے سرے سے جدوجہد پر آمادہ کرتا ہے اور ناکامی کے بعد کامیابی عطا کرتا ہے تاہم نحس حالت میں رکاوٹوں اور پریشانیوں کے ساتھ ساتھ کنٹرول نہ ہونے والی طاقت اور پُرتشدد مزاج دیتا ہے۔

راس وذنب:

جدید ماہرین اور سیانہ نظام میں راس وذنب کو ان کے حقیقی طور پر ستارہ یا سیارہ نہ ہونے کی بنا پر بہت زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی تاہم زیانہ نجوم میں ان دونوں کو حقیقی کواکب ہی کی طرح لیا جاتا ہے۔تاہم یونانی اور قدیم اسلامی ماہرین نجوم کے ہاں ان کا ذکر بارہا ملتا ہے۔

روایتی طور پر راس وذنب دونوں کو نحس خیال کیا جاتا ہے۔اور یہ مصائب و مشکلات و پریشانیوں، نحوست، خرابی صحت، نچلے درجے کے غلیظ کاموں اور اچانک سفر وغیرہ سے منسوب ہیں۔تاہم بعض ماہرین راس کو ذنب کی نسبت سعد اثرات کا حامل خیال کرتے ہیں اور اس کے مطابق اچھے اثرات لیتے ہیں۔

راس وذنب کے درجات ہمیشہ برابر اور درمیانی فاصلہ ۱۸۰ درجے اور پوزیشن مقابل ہوتی ہے۔یہ ہمیشہ الٹے چلتے ہیں اور ان کے درجات کی مقدار کم ہوتے ہوتے صفر ہو جاتی ہے۔

زمین:

نظام شمسی کے جس سیارے "زمین" پر ہم رہتے ہیں گو تشکیل زائچہ میں اس کو اہمیت حاصل ہے لیکن کواکبی اثرات بیان کرتے ہوئے اس کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے لیکن ایک نجومی مکتبہ فکر ایسا بھی ہے جس کے بارے میں کم ہی افراد کو علم ہے یہ زائچے میں زمین کے اثرات کے بھی

Scanned with CamScanner

قائل ہیں اور دوسرے کواکب کی طرح زمین کے اثرات کو قابل غور خیال کرتے ہیں۔

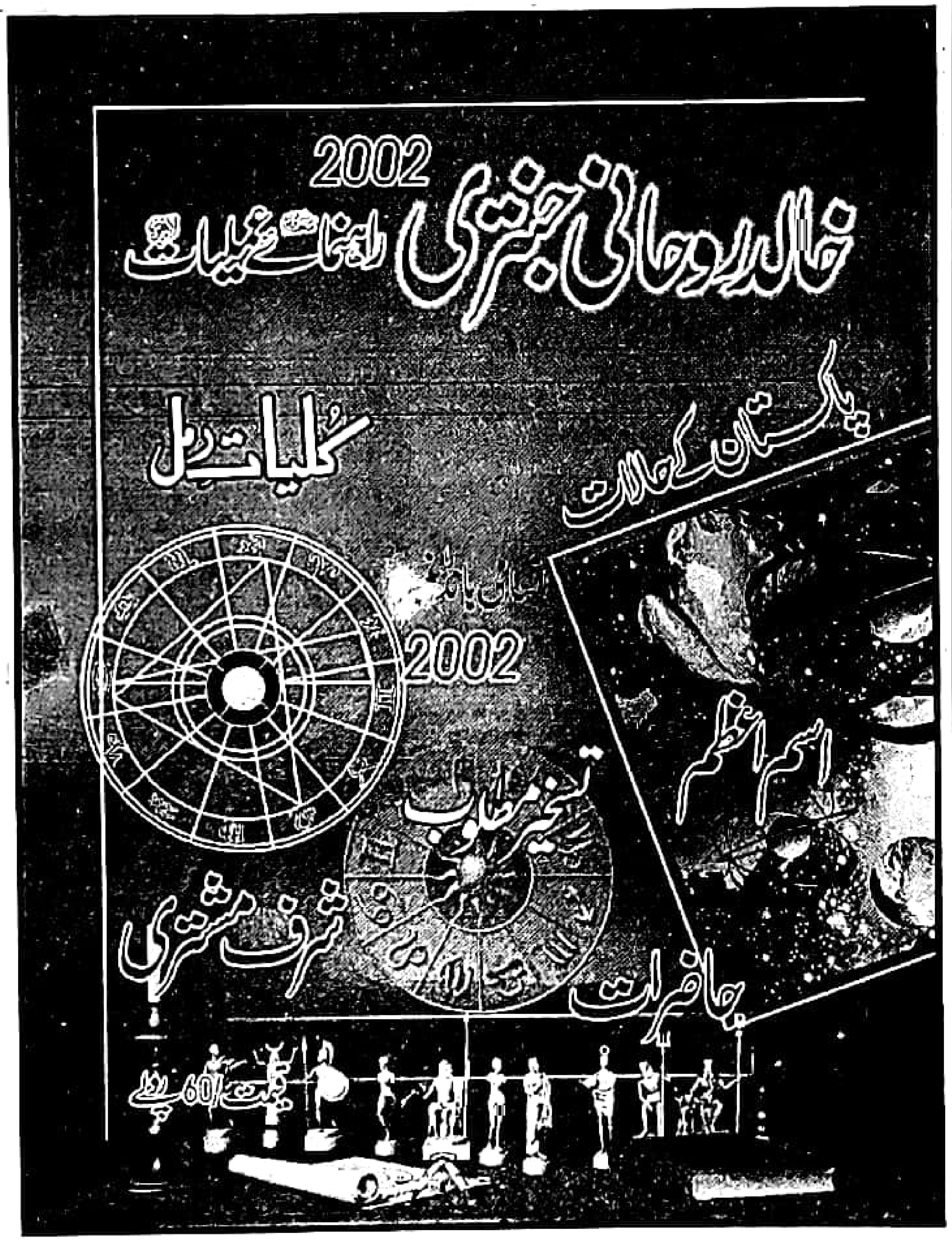

خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔۔۔ قیمت 80 روپے

بروج کی حاکمیت

یہ بات پہلے بھی لکھی جا چکی ہے کہ نجوم میں ہر کوکب کسی نہ کسی برج کی حاکمیت سے منسوب ہے۔ تینوں جدید کواکب یورانس، نپ چون اور پلوٹو کی دریافت سے قبل ماہرین جدول نمبر 3 خانہ نمبر 1 میں دی گئی تقسیم پر عمل کرتے تھے۔ تاہم نو دریافت کواکب نے اس سلسلے میں بحث کا ایک دروازہ کھول دیا ہے۔

کیونکہ قمر اور شمس کے علاوہ باقی تمام کواکب یعنی زہرہ، مریخ، عطارد، مشتری اور زحل، دو دو بروج کے حاکم تھے مگر نئے کواکب کی دریافت سے یہ تقسیم متاثر ہوئی (دیکھئے جدول نمبر 1 خانہ نمبر 2) عقرب کا حاکم مریخ کی بجائے پلوٹو، دلو کا حاکم زحل کی بجائے یورانس اور حوت کا حاکم مشتری کی بجائے نپ چون کو قرار دیا گیا۔ لیکن اس نئی تقسیم نے مختلف مکتب فکر تشکیل دینے میں نمایاں کردار ادا کیا اور اصولی وفنی لحاظ سے ماہرین کئی حصوں میں تقسیم ہو گئے۔ کچھ نے پرانی اور کچھ نے نئی تقسیم کو درست خیال کیا اور کچھ ایسے ہیں جو قدیم اور جدید کواکب کو لیتے ہیں۔ ان کے علاوہ کچھ ایسے ماہرین اور مکتب فکر بھی ہیں جن میں بروج و کواکب کی حاکمیت کا تصور ہی غلط خیال کیا جاتا ہے۔

زیانہ نظام میں ماہرین ایک عرصے تک قدیم تقسیم کی پیروی کرتے رہے ہیں اور اب بھی کر رہے ہیں۔ لیکن کچھ عرصے سے ان میں بھی اس موضوع پر اختلاف رائے شدت اختیار کر گیا ہے اور بعض ماہرین جدید کواکب کو زائچوں میں جگہ دینے لگ گئے۔ جس کو روایتی طریقۂ کار سے بغاوت کا نام دیا جاتا ہے۔ روایتی اور قدیمی نجوم میں ان کواکب کا ذکر نہ ہونے کے علاوہ ان کے

اثرات کے ہونے یا نہ ہونے کے مسئلے نے ماہرین کو دراصل تقسیم کر رکھا ہے۔ تینوں نو دریافت شدہ کواکب ایک برج میں طویل عرصہ تک قیام پذیر رہتے ہیں اور بعض حالتوں میں پوری ایک نسل کے زائچوں میں یہ ایک ہی برج میں ملتے ہیں۔ ایسی صورت میں ان کے اثرات کو انفرادی سے زیادہ اجتماعی خیال کیا جاتا ہے۔ جبکہ بعض ماہران کو قدیم کواکب کی طرح انفرادی طور پر زائچے میں عامل کا کردار ادا کرنے والا خیال کرتے ہیں۔ جو کہ پہلے مکتب فکر کے لئے قابل قبول نہیں۔ بہرحال دونوں مکتب فکر اپنے اپنے طریقہ کار پر قائم ہیں اس کو درست خیال کرتے ہیں۔

جدول نمبر 2 خانہ نمبر 3 دیکھیں یورانس، نپ چون اور پلوٹو بالترتیب اوسطاً ایک برج میں 21'14'7 سال رہتے ہیں۔ جبکہ قدیم کواکب ماسوائے زحل کے تیزی سے برج تبدیل کرتے ہیں۔ زحل کا کل عرصہ بھی ڈھائی سال ہے جو جدید کوکب میں سب سے کم (یورنس کے) 7 سال کے عرصے کے تقریباً تیسرے حصے کے برابر ہے۔ اسی وجہ سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایک کوکب جو ایک برج میں اس قدر طویل عرصے تک قیام پذیر رہتا ہے کسی طرح ایک انسان کی لمحہ بہ لمحہ تبدیل ہونے والی زندگی کے واقعات و حالات کو ظاہر کر سکتا ہے؟

جدول نمبر 3

	خانہ نمبر 1	خانہ نمبر 2	خانہ نمبر 3
برج	کوکب	کوکب	مدت کوکب
حمل	مریخ	-	ڈیڑھ ماہ
ثور	زہرہ	-	27 دن
جوزا	عطارد	-	30 دن
سرطان	قمر	-	سوا دو دن
اسد	شمس	-	30 دن
سنبلہ	عطارد	-	-

میزان	زہرہ	-	-
عقرب	مریخ	پلوٹو	پلوٹو 21 سال
قوس	مشتری	-	13 ماہ
جدی	زحل	-	ڈھائی سال
دلو	زحل	یورانس	یورنس 7 سال
حوت	مشتری	نپ چون	14 سال

نپ چون ایک برج میں 14 سال رہتا ہے تو کیا اس عرصے کے دوران پیدا ہونے والے تمام افراد ایک جیسے احکام کے اندر آئیں گے؟

تو جان لیں کہ دراصل یہ تینوں کواکب فرد کی بجائے بنیادی طور پر معاشرت، ثقافت، تہذیب اور روحانی امور پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ان کے بارے میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ موجودہ زمانے کی معاشرت، ثقافت، روحانی و تہذیبی امور اور بین الاقوامی واقعات کے ذریعے تبدیلی لاتے ہیں۔ جبکہ مستقبل کی معاشرت، ثقافت وغیرہ میں یہ تبدیلی موجودہ نسل کے بچوں کے ذریعے لاتے ہیں۔ یعنی ان بچوں کے ذریعے تبدیلی منتقلی کرتے ہیں۔ ایک نسل سے دوسرے نسل کو' ایک زمانے سے دوسرے زمانے کو۔

جہاں تک ان کے انفرادی یا شخصی زندگی پر اثرات کا تعلق ہے تو گو ان کے بروج و گھروں میں اثرات کو مکمل طور پر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا مگر فرد کے زائچے میں نشست و برخاست سے زیادہ ان کی دوسرے کواکب سے نظرات خاص طور پر شمس، قمر اور طالع سے اہم ہوتی ہیں۔ ان تینوں جدید کواکب کے نام قدیم دیومالائی کہانیوں سے اخذ کئے گئے ہیں۔ دوسرے کواکب کی طرح لیکن کلاسیکل نجوم سے تعلق نہ ہونے کے باعث بنیادی طور پر ان کو سعد یا نحس قرار نہیں دیا جاتا جیسا کہ نجوم میں دوسرے کواکب کو سعد یا نحس کہا جاتا اور خیال کیا جاتا ہے۔ ان تینوں کواکب کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ ان کی سعادت و نحوست یا مثبت و منفی اثرات ان کے استعمال کے طریقے پر

منحصر ہیں۔انکے احکام اخذ کرنے کے لئے ماہرین ایک عرصے سے ان کا تنقیدی جائزہ لے رہے ہیں اوراس سلسلے میں ہر کوکب کی دریافت کے وقت واقع ہونے والی معاشرتی‘ تمدنی‘ روحانی‘ ثقافتی‘ تکنیکی‘ فنی اور سائنسی تبدیلیوں کو خاص طور پر مدنظر رکھا جارہا ہے اوران (کواکب) کو بنیادی طور پر ان واقعات کا عکس خیال کیا جاتا ہے۔

وجہ حاکمیت:

مختلف کواکب کو کس طرح مختلف بروج کا حاکم قرار دیا جاتا ہے۔اس بارے میں مختلف نظریات ہیں۔تاہم بنیادی طور پر بروج وکواکب کی باہمی مشابہت‘ اثرات‘ تعلقات اور دوستی دشمنی کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔مختلف نظریات میں سے ایک یہ ہے کہ شمال میں موسم گرما کے دوران برج سرطان اور برج اسد طاقت ور ہوتے ہیں اوراس لئے نیرین‘ شمس وقمر کو ان کا حاکم بنایا گیا۔کواکب کی تقسیم میں مزاج وجنس کو مدنظر رکھا گیا۔سرطان کو مونث ہونے کی بنا پر قمر اور اسد کو مذکر ہونے کی بنا پر شمس کی حاکمیت میں دیا گیا۔

نیرین سے تسدیس پر واقع ہونے کی بنا پر ثور و میزان کو دوسرے سعد کواکب زہرہ کی حاکمیت میں دیا گیا اور نیرین سے ترکون میں واقع بروج قوس وحوت کو سعد ترین کوکب مشتری کی حاکمیت میں دیا گیا ہے۔

یادرکھیں کہ راس وذنب کو کسی برج کی حاکمیت نہیں عطا کی گئی۔

کواکب کی بحث میں راس وذنب ایک اور قابل غور نکتہ ہے۔ان کو بالخصوص نریانہ (ہندی) سسٹم میں بہت اہم خیال کیا جاتا ہے۔اورنجوم کے مختلف سلسلوں میں ان کے اثرات احکام بیان کرنے کے کام آتے ہیں جیسے کہ دشا سسٹم وغیرہ۔

جہاں تک حقیقی اور فنی امور کا تعلق ہے تو یہ دونوں سایہ بلکہ زیادہ مناسب لفظ تقاطع نقاط ہیں اور صرف تصور کی حد تک ہیں۔مادی طور پر ان کا کوئی جسم نہیں۔

یہی وجہ ہے کہ بعض جدید ماہرین ان دونوں کے نجوم میں استعمال کو غیر سائنسی اور علمی و

فنی لحاظ سے مذاق تصور کرتے ہیں اور وہ ان کے اثرات کے قائل نہیں۔ان کے اثرات کو ماننے والے خاص طور پر قدیم ماہرین نجوم کے پاس اپنی دلیلیں ہیں جو ان کو برحق ثابت کرتی ہیں۔تاہم جدید ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آپ نجوم کو قصے کہانیوں‘ توہمات اور پریوں کے دیس سے باہر لا کر ایک سائنس کا درجہ دینا چاہتے ہیں تو پھر تصوراتی یا خیالی اجسام یعنی راہو وکیتو کو اس (نجوم) سے باہر نکال دینا چاہیے۔

راہو وکیتو (راس وذنب) کو عام طور پر نحس خیال کیا جاتا ہے مگر بعض ماہرین راہو کو سعد اور کیتو کو نحس خیال کرتے ہیں۔راہو کو زحل اور کیتو کو مریخ سے تشبیہ دیتے ہیں۔

ہندو کیونکہ پچھلے جنم کی زندگی پر یقین رکھتے ہیں اس لیے کیتو کو پچھلے جنم اور راہو کو موجودہ جنم میں فرد کے ان امور اور خصوصیات سے منسوب کرتے ہیں جس سے فرد کو کسی استاذ‘ بزرگ اور یوگی وغیرہ کی مدد سے پڑھنا چاہیے۔

پچھلے یا اگلے جنم کی زندگی ہمارا موضوع بحث نہیں اور نہ ہی ہمارے خیال میں یہ درست بات ہے کہ انسان بار بار پیدا ہوتا اور مرتا ہے۔ہمارا نکتہ بحث اس سے قطع نظر یہ ہے کہ کیا راہو اور کیتو کو علم نجوم میں باقی رہنا چاہیے یا نہیں؟ یا ان کو نجوم میں کوئی اہمیت حاصل ہے یا نہیں؟

اس سوال کا سیدھا اور مختصر جواب تو یہی ہے کہ ایک خیالی شے کو علم نجوم سے نکال باہر کرنا چاہیے اور اس کی سائنسی اور فنی بنیادوں پر تعمیر زیادہ موزوں ہے چاہے اس کے لئے نئے سرے سے تحقیق کرنی پڑے۔کیونکہ جب ہم قمر کے تقاطع نقاط یعنی راس وذنب کو لیتے ہیں تو باقی کواکب کے تقاطع نقاط کو کیوں نہیں لیتے۔نجوم میں ان کو بالکل اس طرح (جیسے کہ راس وذنب کو استعمال کیا جاتا ہے)استعمال نہیں کیا جاتا۔اصولی اور فنی لحاظ سے تو ہر کوکب کا سایہ ہوتا ہے اور راس وذنب کی طرح ان کے بھی اپنے اثرات لازماً ہونے چاہئیں جبکہ یہ کواکب قمر کی نسبت دیرپا اثرات کے حامل ہیں۔سو ایک تصوراتی جسم کے بارے میں یہ حکم لگانا کہ یہ کسی برج یا گھر میں اس قسم کے اثرات کا اظہار کرے گا بالکل لغو اور فضول ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔

لیکن ایک دوسرے پہلو سے اگر ہم راس وذنب کو دیکھیں تو ہمیں اس سلسلے میں کچھ نہ

Scanned with CamScanner

کچھ مثبت پہلو بھی ملتے ہیں۔ان کی اہمیت اور اثرات کا سب سے بڑا ثبوت ان کا تجرباتی اور عملی طور پر صدیوں سے علم نجوم میں پوری طاقت سے ہونا ہے۔مثلاً دیکھیں صرف زیانہ میں نہیں بلکہ سیانہ طریقہء کار میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی ہنشوتری دشا میں مختلف کواکب کے ادوار مندرجہ ذیل عرصہ لئے ہوئے ہیں۔

زہرہ	-	20سال	زحل	-	19سال
راہو	-	18سال	عطارد	-	17سال
مشتری	-	16سال	قمر	-	10سال
کیتو	-	7سال	مریخ	-	7سال
شمس	-	6سال			

مندرجہ بالا جدول سے ظاہر ہے کہ تیسرا بڑا عرصہ راہو کا ہے جو زحل کے عرصے سے صرف ایک اور زہرہ کے عرصے سے صرف 2 سال چھوٹا ہے۔اسی طرح اشٹوتری دشا میں بھی راس کو 12 سال کا طویل عرصہ عنایت کیا گیا ہے۔آخر عملی طور پر ان کے کچھ اثرات ہیں تو ایسا کیا گیا اور طویل عرصے سے یہ عملی طور پر درست ثابت ہو رہے ہیں۔یہاں پر یہ اعتراض ذہن میں نہ لائیں کہ دشا سسٹم کو ہندو زیادہ اہمیت دیتے اور استعمال کرتے ہیں اور اس لئے ہماری یہ دلیل بے کار ہے۔کیونکہ جب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ دشا سسٹم کس کی تخلیق ہے تو سیانہ کے ماہرین اس کو اپنے سے منسوب کرتے ہیں اور زیانہ کے اپنے سے۔اب اگر سیانہ والوں کا یہ دعوی مان لیا جائے کہ دشا سسٹم ان کی تخلیق ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ راس وذنب کو انہوں نے خود ادوار میں شامل کیا اور ایک غلط اقدام کیا جس کی اصلاح کی اب تک نئے کواکب دریافت ہونے کی باوجود کوئی عملی کوشش نہیں کی گئی۔

یوں یہ بحث کافی دور چلی جائے گی سو مختصر عرض ہے کہ راس وذنب کو زائچے میں بطور کواکب نہ لیا جائے بلکہ بطور نقاط لیا جائے۔ان نقاط سے دوسرے کواکب اور طالع وغیرہ جو نظرات بناتے ہیں ان کو زیادہ اہمیت دی نہ جائے بلکہ ان کے کسی برج یا گھر میں قبضے کو زیادہ اہمیت دی

جائے۔ہندی نجوم میں یہ خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔یہ دونوں اپنے درجات پر 19 سال کے بعد دوبارہ آجاتے ہیں اور اس وقت کو نئی نسل کا نمائندہ جو اپنے ساتھ بہت سی نئی اور طاقتور چیزیں لیکر آنے والا ہے' خیال کیا جاتا ہے۔اس وقت کے بارے میں خیال ہے کہ یہ پرانی کمزور اور نااہل اشیا وافراد کو ختم کر کے موزوں مناسب اور طاقتور اشیاء اور افراد کے لئے ماحول کو تیار کرتا ہے۔آج کل سیانہ سسٹم کے ماہرین کی اکثریت راس وذنب کے اثرات کو نہیں لیتی اور وہ نو دریافت کواکب یورانس' نپ چون اور پلوٹو کو لیتے ہیں تاہم چند ایک ماہر راس وذنب کے اثرات کے قائل ہیں لیکن ان کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔ہم بھی سیانہ سسٹم میں ان کے اثرات پر بحث نہیں کریں گے۔

زائچہ سازی

بنیادی طور پر زائچہ اس نقشے کو کہتے ہیں جو وقت پیدائش یا وقت سوال کے مطابق کواکبی و برجی پوزیشن کو ظاہر کرے۔ زائچہ پیدائش کے درست استخراج کے لئے پیدائش کا حقیقی وقت' تاریخ اور مقام کا معلوم ہونا بہت ضروری ہے۔

زائچہ صرف پیدائشی یا وقتی نہیں ہوتا بلکہ اس کی کئی اقسام ہیں۔ ان دونوں کے علاوہ شمسی و قمری زائچے بھی اہم ہوتے ہیں۔ نریانہ سسٹم میں مندرجہ بالا کے علاوہ بہروں کو خصوصی اہمیت حاصل ہے اور وقت پیدائش یا وقت سوال کا نو بہرہ زائچہ احکام بیان کرنے کے لیے ضرور بنایا جاتا ہے۔

پیدائشی زائچہ بنانا کچھ مشکل ہے۔ اس کی نسبت شمسی و قمری زائچے با آسانی بنائے جاسکتے ہیں۔ اس لئے پہلے آپ کو آسان طریقہء کار سے متعارف کروانے کے بعد پیدائشی زائچہ بنانے کا طریقہ بتایا جائے گا تا کہ زائچے کی بنیادی' اصولوں اور دیگر امور کو آپ جان سکیں۔

بوقت پیدائش شمس و قمر کی پوزیشن خصوصی اہمیت کی حامل ہوتی ہے اور اس کے مطابق شمسی و قمری زائچے بنائے جاتے ہیں۔ سیانہ یا مغربی طریقہء کار میں شمس کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے اور شمس کی پوزیشن کے مدنظر بنائے گئے زائچے سے احکام بیان کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ مستقبل کے حالات و واقعات بیان کرنے کے لئے شمس کی زائچے میں پوزیشن کو خصوصاً مدنظر رکھ کر ایک خاص طریقہء کار کے مطابق احکام اخذ کئے جاتے ہیں۔

شمسی زائچہ:

عمومی حالات میں شمسی زائچہ بنانے کے لئے وقت پیدائش کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کیونکہ شمس ایک ماہ ایک برج میں قیام پذیر رہتا ہے اور اس عرصے کے دوران پیدا ہونے والے تمام افراد ایک ہی برج کے زیر اثر آتے ہیں۔ لیکن جب شمس ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہو رہا ہو اور ایسے وقت کسی بچے کی پیدائش ہو تو پھر درست وقت معلوم کرنا اور اس کے مطابق فیصلہ کرنا ضروری ہوتا ہے کہ شمس بوقت پیدائش کس برج میں تھا۔

شمسی زائچے کا بنانا بالکل آسان کام ہے۔ مثلاً ایک بچہ 14 جولائی 1992 کو لاہور میں پیدا ہوا۔ اس کا شمسی زائچہ تشکیل دینا ہے تو اس سال کی جنتری دیکھیں آپ کو معلوم ہوگا کہ پیدائش کے دن شمس برج سرطان میں تھا۔ سو ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس بچے کا شمسی طالع سرطان ہے۔ صرف اس بچے کا ہی نہیں بلکہ وہ تمام عرصہ جس کے دوران شمس برج سرطان میں تھا پیدا ہونے والے بچوں کا شمسی طالع سرطان ہی ہوگا۔ شمس ایک برج میں تقریباً ایک ماہ رہتا ہے۔ جدول نمبر 1 کی مدد سے آپ ہر فرد کا شمسی طالع با آسانی معلوم کر سکتے ہیں۔ شمس تقریباً ان ہی تاریخوں میں مختلف بروج میں داخل یا خارج ہوتا ہے۔ کبھی کبھی ایک آدھ دن کا فرق پڑ سکتا ہے۔ اس لئے وہ لوگ جو کسی ماہ کی 21'22'23'24 کو پیدا ہوئے ہوں ان کا شمسی طالع استخراج کرنے میں احتیاط سے کام لینا چاہیے۔

قمری زائچہ:

شمسی زائچے کی طرح قمری زائچہ بنانا بھی آسان ہے۔ اس میں بوقت پیدائش شمس کی بجائے قمر کی پوزیشن کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ قمری زائچہ بناتے وقت تاریخ اور درست وقت پیدائش کا معلوم ہونا ضروری ہے۔ قمر تقریباً سوا دو دن میں ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہو جاتا ہے۔ شمس کی نسبت اس کی رفتار بہت تیز ہے۔ اس وجہ سے بوقت پیدائش قمر کی درست پوزیشن کا استخراج ضروری ہے کہ یہ کس برج میں تھا؟

Scanned with CamScanner

1992ء کی جنتری دیکھیں آپ کو معلوم ہوگا کہ بروز اتوار مورخہ 14 جولائی 1992ء کو قمر در سنبلہ تھا۔ یعنی قمری لحاظ سے مولود کا طالع سنبلہ ہوا۔ (قاری کی سہولت کے لئے ماہ جولائی 1992ء کی کواکبی رفتاریں کتاب کے آخر میں دی گئی ہے)۔

یاد رکھیں سیانہ سسٹم میں قمری طالع یا زائچے کو وہ مقام حاصل نہیں جو اس کو نریانہ سسٹم میں حاصل ہے۔ نریانہ سسٹم میں پچھتر وغیرہ کا تمام دارومدار اور دشا وغیرہ کا تمام نظام بھی حرکاتِ قمر کے تابع ہے۔ علاوہ ازیں مستقبل کے حالات جاننے کے لئے قمر کی گردشی حرکات' گوچر وغیرہ کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

جہاں تک پیدائشی زائچے یا طالع پیدائش کا تعلق ہے تو اس کا استخراج اتنا آسان نہیں اور اس کے لئے بالکل درست وقت پیدائش کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ چند منٹ کا فرق زائچے کی نادرستگی کا باعث ہوتا ہے۔

پیدائشی، شمسی و قمری زائچے کو بنانے کا عملی طریقہ ء کار کیا ہے۔ اس کو بیان کرنے سے قبل چند امور کی وضاحت ضروری ہے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ کو بروج اور گھروں کے فرق کا پتہ ہونا چاہیے۔ اکثر طلبا گھر اور برج کو باہم ملا دیتے ہیں جبکہ یہ دونوں الگ الگ ہیں۔ بہت سے مبتدی حضرات کے لئے یہ مسئلہ غلط فہمی اور الجھن کا باعث ہوتا ہے۔ اس لئے دونوں کے مابین فرق کی وضاحت ضروری ہے۔

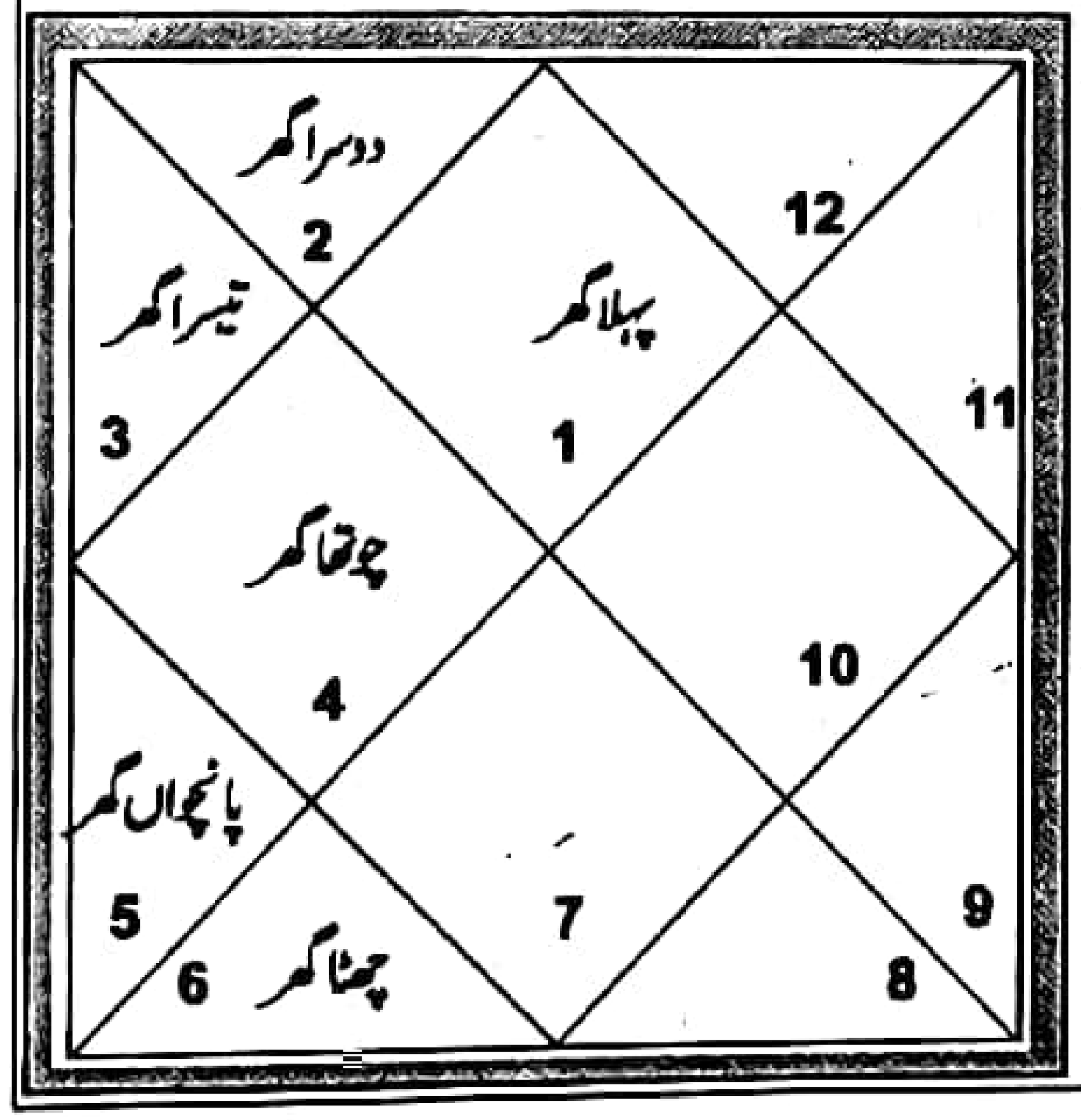

گھر:

زائچے کے بارہ خانے ہوتے ہیں۔ ان خانوں کو ہی زائچے کے بارہ گھر کہا جاتا ہے۔ پہلا گھر وہ

ہوتا ہے جہاں نمبر ایک (1) درج ہے۔ اور اس طرح بالترتیب باقی گیارہ گھر گھڑی کی سوئیوں کے برعکس سمت میں شمار کئے جاتے ہیں۔ زائچے کے گھروں کی ترتیب ہمیشہ یہی رہتی ہے۔ اس لئے حقیقی زائچہ بناتے ہوئے ہم زائچے میں گھروں کا نمبر نہیں لکھتے۔

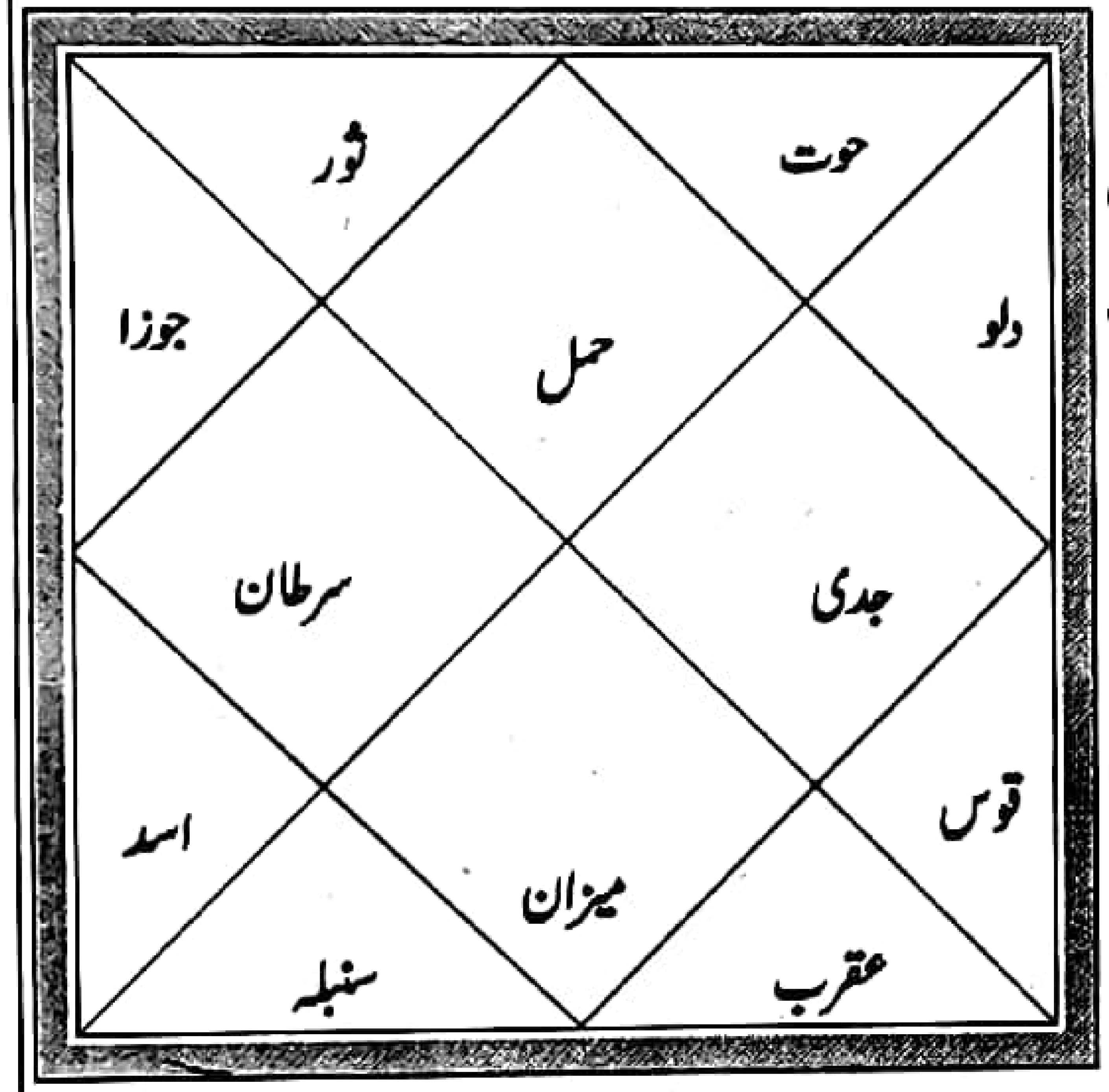

بروج:

زائچے کے بارہ گھروں کی طرح بارہ بروج بھی ہوتے ہیں۔ زائچے کے گھروں اور بروج میں بنیادی فرق یہ ہے کہ گھروں کی درجہ بندی مستقل ہوتی ہے۔ جبکہ بروج کی درجہ بندی عارضی ہوتی ہے۔ گھر ایک جگہ ساکن ہیں۔ پہلا گھر ہمیشہ پہلا ہی ہوگا اور اس طرح باقی گھر۔ جبکہ بروج زائچے کے تمام گھروں میں گھومتے رہتے ہیں اور وقت پیدائش کے مطابق ان کی جگہ تبدیل ہوتی رہتی ہے۔

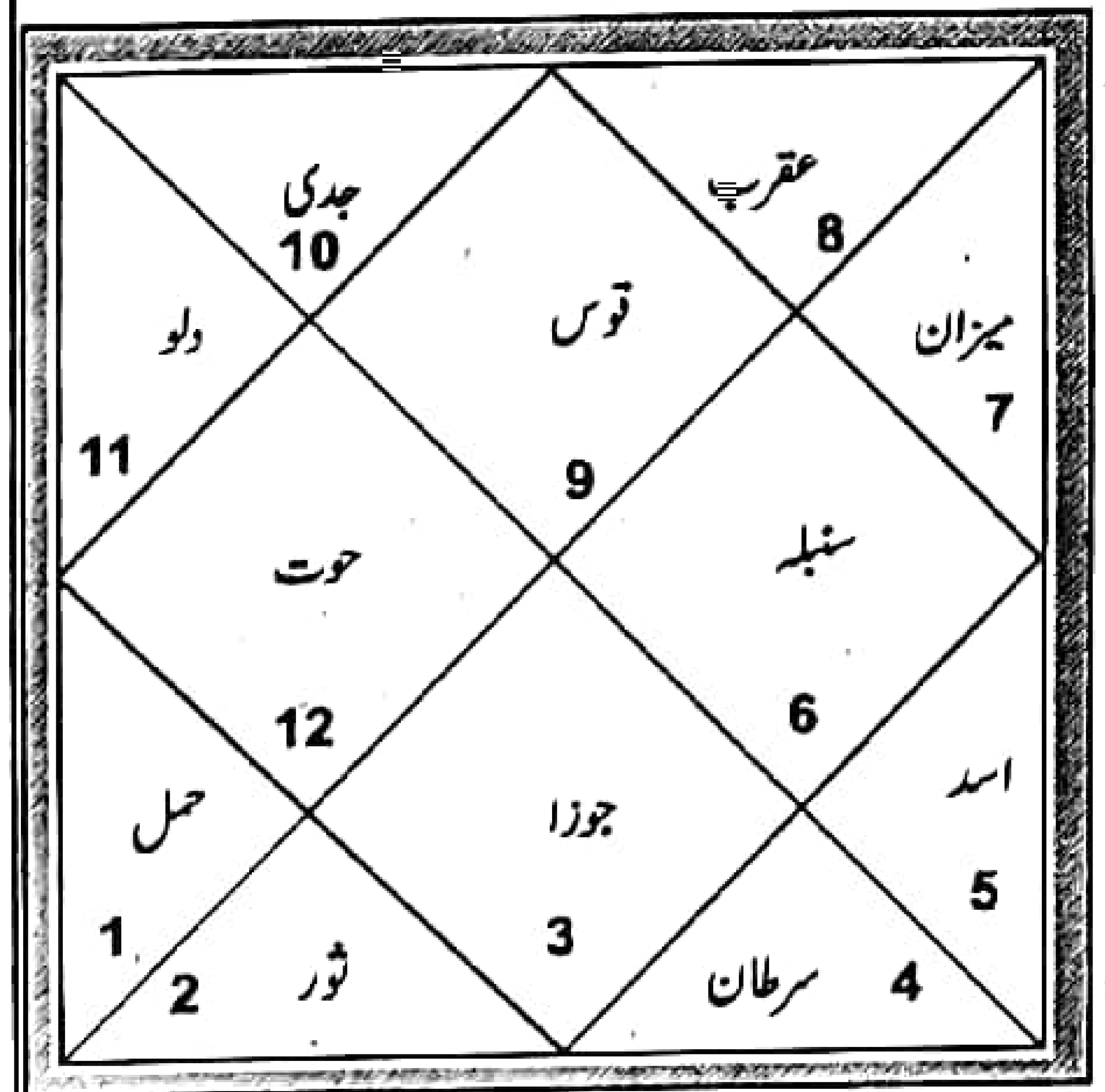

گھروں و بروج کا باہمی تعلق:

بوقت پیدائش جو برج مقامی افق پر طلوع ہو رہا ہوتا ہے اس

کو زائچے کے پہلے گھر میں تحریر کرتے ہیں اور اس کے بعد نمبر شمار کے حساب سے تمام بروج کا اندراج ہوتا ہے۔

بطور مثال فرض کریں بوقت پیدائش برج قوس طلوع ہو رہا ہے تو زائچے کے پہلے گھر میں برج حمل درج نہیں ہوگا بلکہ پہلے گھر میں برج قوس درج کیا جائے گا اور اس کے بعد باقی گھروں میں تمام بروج کو ترتیب وار لکھ دیا جائے گا۔

ایک بات یاد رکھیں عملی مقاصد کے لئے زائچہ بناتے وقت نہ تو اس میں گھروں کے نمبر اور نہ ہی برج کے نام لکھے جاتے ہیں اور نہ ہی لکھنے چاہئیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گھر ساکن ہوتے ہیں اور انکی ترتیب کبھی نہیں بدلتی۔ اس لئے زائچے میں انکے نمبر لکھنے کی ضرورت نہیں پہلا گھر ہمیشہ پہلا اور دوسرا ہمیشہ دوسرا رہے گا۔ جہاں تک طالع یا بروج کے نام لکھنے کا معاملہ ہے تو جگہ کی بچت اور آسانی پیدا کرنے کے لئے صرف متعلقہ طالع اور برج کا نمبر نام کی جگہ درج کر دیا جاتا ہے۔

مثلاً دیکھیں دیئے گئے زائچے میں پہلا گھر برج قوس کا ہے۔ برجی ترتیب کے لحاظ سے برج قوس نواں (9) برج ہے۔ سو اس کی جگہ زائچے کے پہلے گھر یعنی طالع میں نو (9) کا عدد تحریر کریں اور ترتیب وار تمام بروج کو اسی طرح نمبر دیتے جائیں۔

پیدائشی زائچہ:

پیدائشی زائچہ بنانے کے کئی طریقۂ کار ہیں۔ تاہم بعض باتیں ان سب میں مشترک ہیں۔ پیدائشی زائچہ بنانے کے لئے بنیادی طور پر طالع پیدائش اور عاشر کا استخراج کیا جاتا ہے اور یہ دونوں مقام وہ ہیں جن کے بارے میں ماہرین میں اتفاق رائے ہے ورنہ زائچہ کے باقی گھروں کے بارے میں کئی قواعد ہیں جو ایک دوسرے سے فرق نتائج کا اظہار کرتے ہیں۔

طالع پیدائش کا استخراج کرنے کے لئے بنیاد کا کام مقامی وقت سے لیا جاتا ہے۔ جدید لگن سارنی یا تسوتیہ البیوت کی مدد سے بغیر کسی لمبے چوڑے حساب کے استخراج طالع و زائچہ بنانا ممکن ہے۔

اس سلسلے میں آپ کو چند بنیادی اصطلاحات سے متعارف کرواتے ہیں اور یہ معلومات ان طالبانِ فن کو جو نجوم کو پیشہ ورانہ بنیادوں پر سیکھنا چاہتے ہیں اور جدید طریقۂ کار سے متعارف ہو کر عملی میدان میں قدم رکھنا چاہتے ہیں' کے لئے بہت اہم ہیں اور ان کو پوری توجہ اور مستقل مزاجی سے ان کو اخذ کرنا چاہیے اور ان سے کسی طور پر صرفِ نظر نہ کرنی چاہیے۔

پیدائشی زائچہ بنانے کے لئے ہمیں بنیادی طور پر مقامی وقت درکار ہوتا ہے۔ جس کو استخراج طالع وغیرہ کے لئے کوکبی وقت میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ لیکن عملی طور پر کسی ملک کے سٹینڈرڈ (معیاری) وقت' گرین وچ اور مقامی وقت میں اختلاف ہوتا ہے۔ یہ اختلاف کیا ہے۔ اس کو سمجھنے کے لئے پہلے ان مختلف قسم کے وقتوں میں فرق کو سمجھ لیں۔

گرین وچ ٹائم:

گرین وچ ٹائم کو تمام دنیا میں وقت کے معیاری پیمانے کے طور پر لیا جاتا ہے۔ وہ تمام ممالک جو گرین وچ سے مشرق کی سمت واقع ہیں کا وقت گرین وچ سے زیادہ اور وہ ممالک جو گرین وچ سے مغرب کی طرف واقع ہیں ان کا وقت گرین وچ ٹائم سے کم ہوتا ہے۔

پاکستان کے موجودہ وقت اور گرین وچ میں 5 گھنٹے کا فرق ہے۔ پہلے یہ فرق ساڑھے پانچ گھنٹے تھا۔

معیاری وقت:

وہ وقت جس کے مطابق پاکستان بھر میں گھڑیاں چل رہی ہیں پاکستان کا معیاری وقت کہلاتا ہے' یعنی اس لمحے جو وقت آپ کی گھڑی میں ہے یہ معیاری وقت یا سٹینڈرڈ ٹائم ہے۔ کسی بھی ملک کا معیاری وقت ایک ہوتا ہے اور کسی خاص جگہ کے طول بلد کو مرکز مان کر استخراج کیا جاتا ہے۔ اور یہ تمام ملک میں مروّج ہوتا ہے۔

مقامی وقت:

اس کے برعکس مقامی وقت ہر جگہ کا الگ ہوتا ہے۔ یعنی کسی خاص جگہ کا جو طول بلد ہوگا

Scanned with CamScanner

اس کے مطابق مقامی وقت استخراج کیا جاتا ہے۔لیکن روزمرہ زندگی میں مقامی وقت کی بجائے معیاری وقت کو اہمیت دی جاتی ہے البتہ طالع پیدائش کے استخراج کے لئے یہ بنیاد کا کام دیتا ہے۔

معیاری اور مقامی وقت میں فرق سمجھنے کے لئے ایک چھوٹی مگر خوبصورت مثال یہ ہے کہ ہماری گھڑی کے وقت یعنی معیاری وقت کے مطابق کسی خاص دن لاہور میں مغرب کی نماز کا وقت 7 بجکر 10 منٹ ہے۔تو تمام پاکستان میں مغرب کی نماز 7 بجکر 10 منٹ پر نہیں پڑھی جائے گی۔ بلکہ ہر مقام پر سورج کے غروب ہونے کے اوقات کو مدنظر رکھا جائے گا اس وجہ سے کہیں نماز کا وقت 7 بجکر 10 منٹ تو کہیں 7 بجکر 20 منٹ ہوگا۔گو گھڑی پر ایک ہی وقت ہے لیکن نماز کا وقت ہر مقام کے لحاظ سے فرق ہے۔نماز کا وقت مقامی وقت ہے جبکہ گھڑی کا وقت معیاری وقت ہے۔ اس اختلاف کے بناء پر تمام ملک میں روزہ کھولنے کے وقت میں بھی فرق ہوتا ہے۔

کوکبی وقت:

آسمان کی ظاہری گردش جو درحقیقت زمین کی محوری گردش کے باعث ہوتی ہے کو ظاہر کرنے کے لیے کوکبی وقت استعمال ہوتا ہے۔کوکبی دن کی لمبائی پورے 24 گھنٹے نہیں ہوتی بلکہ تقریباً 4 منٹ کا فرق ہوتا ہے۔یعنی یہ 23 گھنٹے اور 56 منٹ طویل ہوتا ہے۔استخراج عاشر و طالع وغیرہ کے لئے پہلے مقامی وقت کو کوکبی وقت میں تبدیل کیا جاتا ہے اور پھر طالع اور دیگر گھروں کے درجات استخراج کئے جاتے ہیں۔

زائچہ سازی:

شمسی، قمری اور پیدائشی زائچے بنانے کے بارے میں ابتدائی باتیں آپ جان چکے ہیں سو اس سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے پیدائشی اور وقتی زائچے بنانے کے طریقے کو بیان کیا جارہا ہے۔

مندرجہ بالا مقصد کے لئے ہمیں وقت، تاریخ اور مقام پیدائش یا مقام سوال کے علاوہ مندرجہ ذیل چند بنیادی چیزوں کی زائچہ سازی کے دوران ضرورت ہوگی۔

(1) وقت پیدائش اور مقامی وقت میں فرق

(2) پیدائش کے دن کا کوکبی وقت

(3) ٹیبل آف ہاوسز (مثلاً ریفل کی)

(4) متعلقہ سال کی جنتری

پہلے زائچہ بنانے کے طریقہء کار کو سمجھ لیں بعد میں اس کو عملی مثال کے ذریعے بیان کیا جائے گا۔اس سلسلے مین مندرجہ ذیل اقدامات کرنے ہوں گے۔

(1) وقت پیدائش لیں

(2) یہ اگر بعد از دوپہر کا ہو تو اس میں 12 گھنٹے مزید جمع کریں اور اگر قبل از دوپہر کا ہو تو ایسا کرنے کی ضرورت نہیں۔

(3) وقت پیدائش سے مقامی وقت جمع/تفریق کر دیں۔مختلف مقامات کے مقامی اور پیدائشی وقت کے فرق کو جدول نمبر 3(ا) میں بیان کیا گیا ہے۔جن شہروں کا ذکر نہیں وہ اپنے قریبی شہر کے وقت کو لے لیں۔اس سے بھی مقصد حاصل ہو جائے گا۔

(4) مندرجہ بالا عمل کے بعد حاصل ہونے والے وقت کا اسراع معلوم کریں جو کہ تقریباً 10 سیکنڈ فی گھنٹہ ہے۔بعض نجومی اس عمل کو چھوڑ دیتے ہیں۔ان کے خیال میں کیونکہ وقت کا بالکل درست ہونا مشکوک ہوتا ہے سو چند لمحوں کی جمع تفریق سے نتائج میں فرق نہیں پڑتا۔

(5) وقت پیدائش کے دن کا کوکبی وقت معلوم کریں۔اور پہلے سے حاصل شدہ وقت میں جمع کر دیں۔

کسی بھی دن کا کوکبی وقت معلوم کرنے کے لئے جدول نمبر 4، 5 اور 6 دی گئی ہیں۔ان میں بالترتیب سال، ماہ اور دن کا کوکبی وقت درج ہے اور آپ ان جدولوں کی مدد سے با آسانی اس کو معلوم کر سکتے ہیں۔

مثلاً ہمیں 15 فروری 1991ء کا کوکبی وقت معلوم کرنا ہے۔

جدول نمبر 4 میں دیکھیں 1991ء کا کوکبی وقت ہے۔ 6-41

جدول نمبر 5 میں دیکھیں ماہ فروری کا کوکبی وقت ہے۔ 02-02

جدول نمبر 6 میں دیکھیں 15 تاریخ کا کوکبی وقت ہے۔ 00-55

حاصل جمع = 09-38

یعنی مورخہ 15 فروری 1991ء کا کوکبی وقت 09-38 گھنٹے ہے۔

(6) اگر حاصل شدہ وقت 24 گھنٹے سے زیادہ ہو تو اس میں سے 24 تفریق کردیں۔

(7) حاصل شدہ کوکبی وقت کو ٹیبل آف ہاوسز میں دیکھیں اور طالع وعاشر سمیت دیگر گھروں کے درجات وہاں سے حاصل کریں۔

اوپر کیونکہ تمام متعلقہ امور کی مکمل وضاحت کی جاچکی ہے۔ اس لئے اب ذیل میں ایک عملی مثال دی جارہی ہے۔ جس میں مندرجہ بالا قواعد کی روشنی میں تمام امور کی عملی وضاحت کے ساتھ زائچہ سازی کی جائے گی۔

عملی مثال:

نام	-----
وقت پیدائش	3 بجے دوپہر
تاریخ پیدائش	15 فروری 1991
مقام پیدائش	لاہور
وقت پیدائش	3-00
پیدائش بعد از دوپہر ہے مزید 12 گھنٹے جمع کریں	=12-00+
	15-00
مقامی وقت کا فرق لاہور کے لئے	=00-3-
	14-57
اسراع	=00-02+
	14-59

پیدائش کے وقت کا کوکبی وقت۔

جیسا کہ مضمون کے شروع میں استخراج کیا گیا = 9-38+

حاصل جمع = 24-37

حاصل جمع 24 سے زیادہ ہے اس لئے 24 تفریق کریں۔

-24-00

باقی = 00-37

یعنی وقت پیدائش پر کوکبی وقت ہمیں 37 منٹ حاصل ہوا۔ اب اس کوکبی وقت کی مدد سے ہم طالع وعاشر کے علاوہ دیگر گھروں کے درجات بھی معلوم کریں گے۔

اس مقصد کے لئے آپ کے پاس ٹیبل آف ہاوسز ہونی چاہئے۔ ٹیبل آف ہاوسز ایسی جدول کو کہتے ہیں جس میں مختلف مقامات کے عرض بلد کے حساب سے طالع وعاشر کے علاوہ دیگر گھروں کے درجات وغیرہ دیئے ہوتے ہیں۔

لاہور کا عرض بلد تقریباً 33-31 ہے۔ جبکہ ریفل کی ٹیبل آف ہاوسز میں یہ درجات تو نہیں البتہ اس کے بالکل قریبی درجے 46-31 دیئے ہوئے ہیں۔ جو لاہور کے عرض بلد کے قریب ترین ہیں۔ چند دقیقے کا فرق جو کہ معمولی ہے نظر انداز کیا جاسکتا ہے۔ سو بقیہ عمل کے لئے ہم اس جدول کو کام میں لائیں گے۔

لاہور اور کراچی کی ٹیبل آف ہاوسز کتاب کے آخر میں قاری کی سہولت اور درست زائچہ بنانے کے لئے دی جارہی ہے۔ اس جدول کے پہلے خانے میں کوکبی وقت درج ہے جبکہ دوسرے، تیسرے، چوتھے، پانچویں، چھٹے اور ساتویں خانے میں بالترتیب 3'2'1'12'11'10 نمبر کے گھروں کے درجے اور برج بیان کئے گئے ہیں۔

حاصلہ کوکبی وقت 37 منٹ ہے اس کو جدول میں تلاش کریں تو ہمیں قریبی وقت 0-36-45 حاصل ہوتا ہے۔ حسابی لحاظ سے اس کو 37 منٹ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جو کہ ہمارا کوکبی وقت بھی ہے۔ سو اس کے آگے لکھے گئے تمام کالموں کی رقوم نوٹ کرلیں۔ جیسا کہ ذیل میں کیا گیا

ہے۔

Sid. Time	♈ 10	♉ 11	♊ 12	♋ 1	♌ 2	♍ 3
0-36-45	10	15	20	21-42	14	9

مندرجہ بالا عمل کے ذریعے صرف چھ گھروں کے درجے معلوم ہوئے ہیں اور باقی چھ کے معلوم کرنے ہیں۔ مندرجہ بالا جدول کو ہم اس طرح پڑھیں گے۔

طالع برج سرطان 21-42 درجے پر ہے۔ دوسرے گھر برج اسد 14 درجے پر ہے۔ تیسرے گھر سنبلہ 9 درجے پر ہے۔ جبکہ دسویں گھر برج حمل 10 درجے پر ہے۔ گیارھویں گھر برج ثور 15 درجے پر ہے۔ اور بارھویں گھر برج جوزا 20 درجے پر ہے۔

زائچے کے مختلف گھروں کے درجات معلوم کرنے کے بارے میں ماہرین میں بہت زیادہ اختلاف ہے اور درجنوں طریقوں ہیں جن کی مدد سے گھروں کے درجات معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ تاہم طالع اور عاشر کے درجات کے بارے میں عموماً اتفاق رائے ہے۔ بہرحال یہ ایک فنی بحث ہے۔ اور جب آپ فن نجوم پر عبور حاصل کر لیں تو پھر اس اختلاف رائے پر توجہ دیں فی الحال آپ اس طریقے پر ہی عمل کریں جو بتایا جا رہا ہے۔ مندرجہ بالا عمل کے ذریعے ہمیں زائچے کے چھ گھروں کے درجات معلوم ہو چکے ہیں۔ سو ان کو زائچے میں درج ذیل طریقے سے درج کر دیں۔

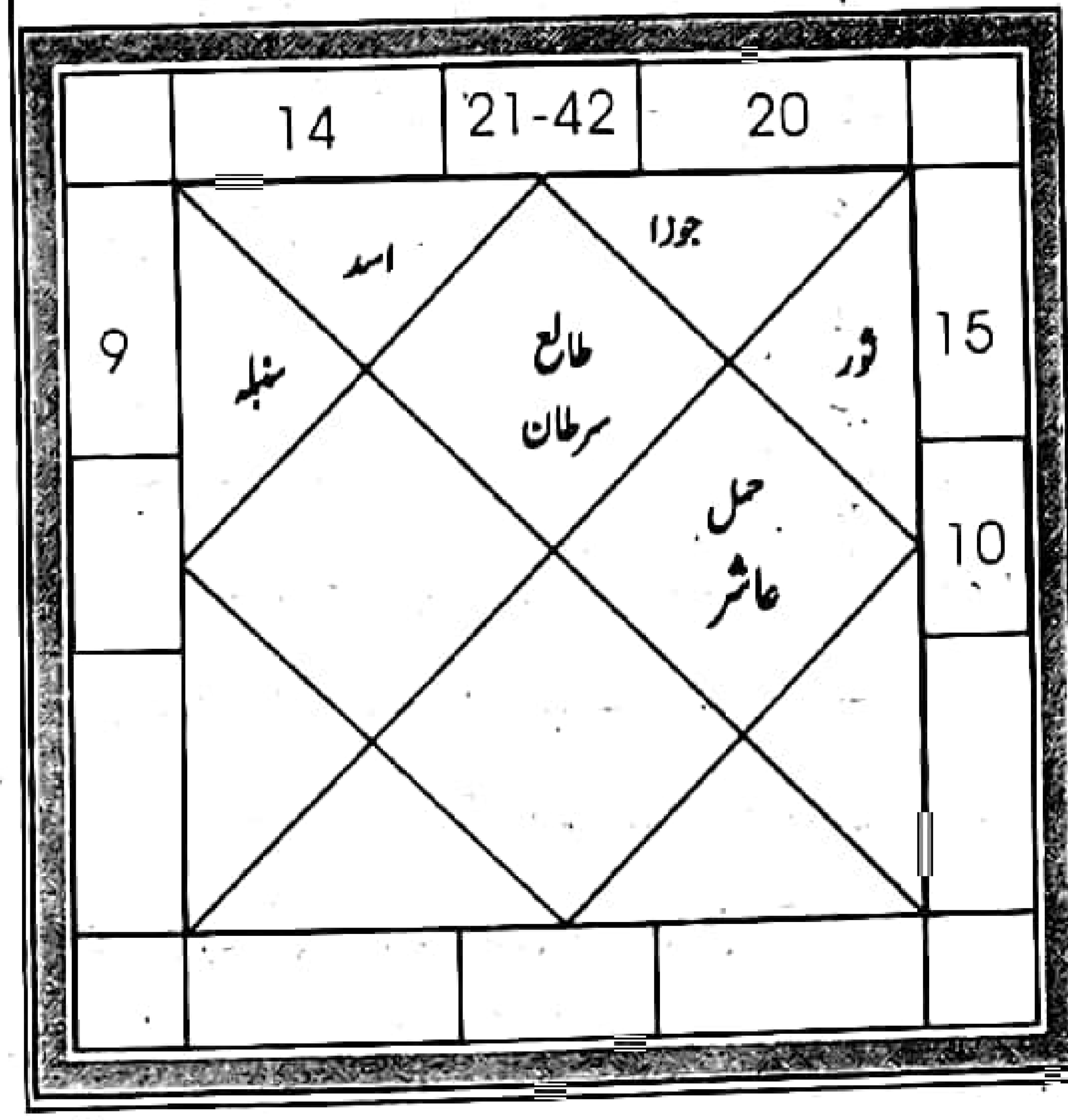

یہ عملی زائچے

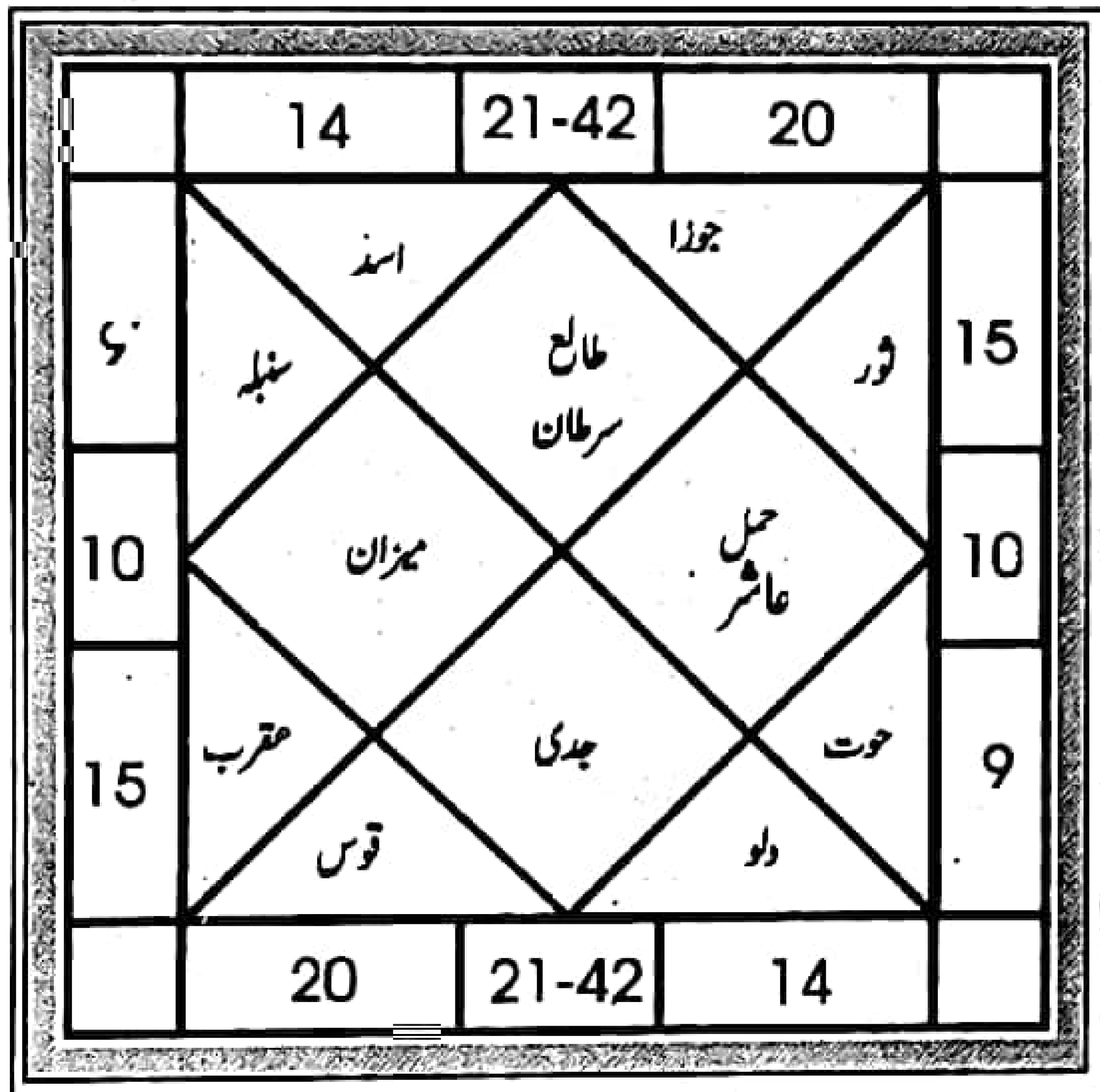

کا ایک مرحلہ مکمل ہوا دوسرے مرحلے میں ہم زائچے کے باقی چھ گھروں کی درجہ بندی کریں گے اور یہ بالکل آسان کام ہے۔ زائچے کے چھ گھروں کے درجے معلوم ہیں۔ آپ کو صرف یہ کام کرنا ہے کہ ان کے مقابل گھروں میں یعنی ہر گھر سے ساتویں وہی درجے لکھ دیں۔ مثلاً طالع سرطان 21-42 درجے پر ہے۔ اس کے مقابل ساتواں گھر بھی 21-42 درجے پر مشتمل ہوگا۔ اور اس طرح باقی گھروں کی بھی درجہ بندی کی جائے گی۔

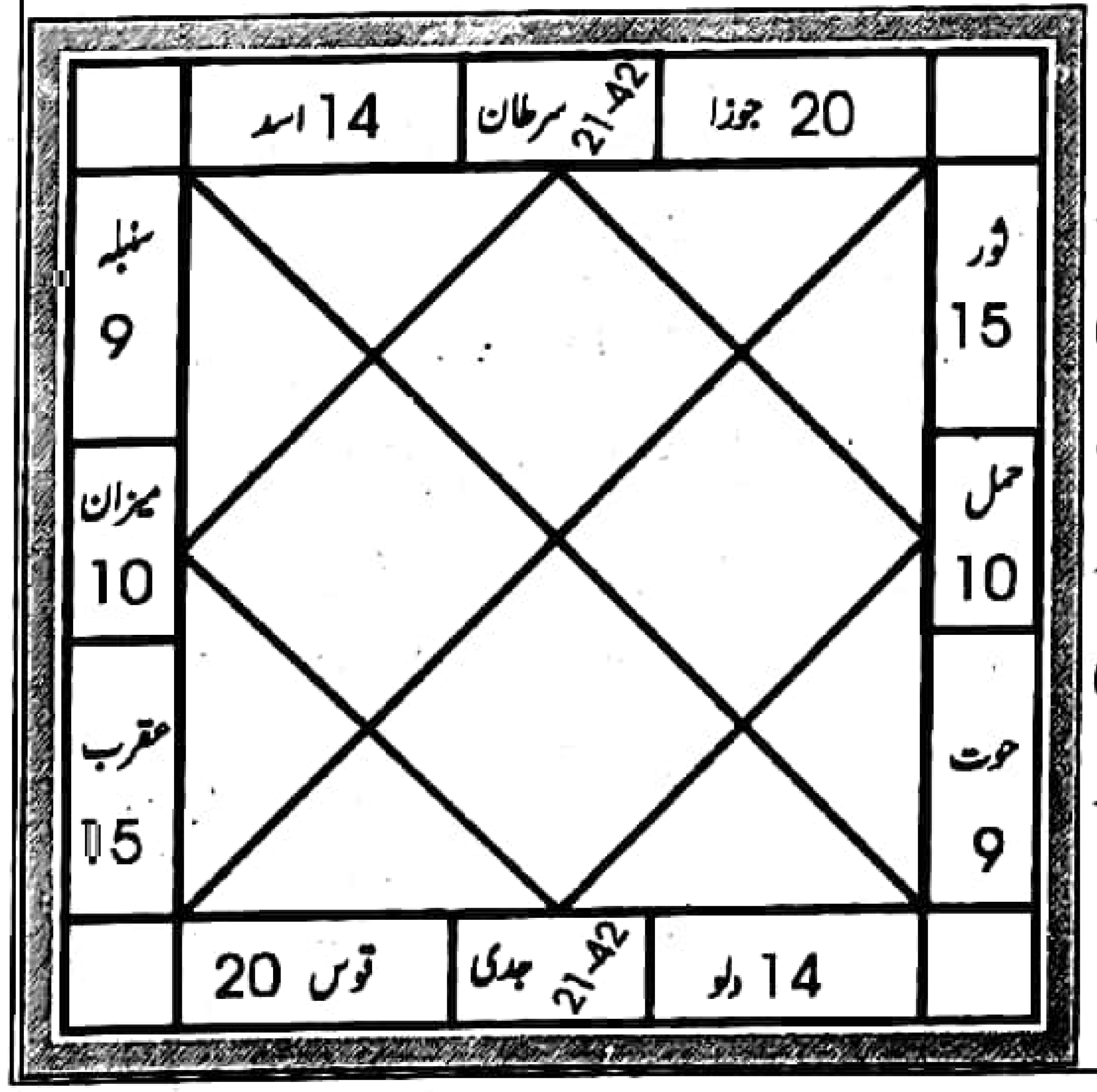

بروج کا تعین بھی اس بنیاد پر کیا جائے گا۔ سرطان سے ساتویں جدی ہے سو اس کے مقابل اسد سے ساتواں دلو ہے تو اس کے مقابل سنبلہ۔ اس طرح ہمارا زائچہ مکمل ہو جائے گا۔

Scanned with CamScanner

جدول نمبر ۳ (الف)

اہم شہروں کے معیاری اور مقامی وقت کا فرق

نام شہر	سیکنڈ ومنٹ	نام شہر	سیکنڈ ومنٹ
اسلام آباد	7-20	ایبٹ آباد	7-00
اوکاڑہ	6-00	بنوں	17-35
بہاولپور	12-52	پشاور	13-44
پاک پتن	6-16	پسرور	25-8
ٹیکسلا	8-40	ٹھٹھہ	28-8
جیکب آباد	26-4	جہلم	4-52
جھنگ	10-32	چکوال	8-24
حیدر آباد	26-36	حسن ابدال	9-00
خیر پور (پنجاب)	20-52	خیر پور (سندھ)	25-4
خان پور	17-21	خوشاب	10-24
ڈیرہ اسماعیل خان	16-16	ڈیرہ غازی خان	16-44
راولپنڈی	7-44	رائے ونڈ	3-24
ساہیوال	10-32	سیالکوٹ	0-26
سمہ سٹہ	12-28	سرگودھا	9-10
سکھر	24-28	سیہون	48-24
سوات	9-40	شرقپور	3-36
شیخوپورہ	4-0	شکارپور	25-20
عیسیٰ خیل	14-44	کوئٹہ	31-52
کیمبل پور	10-28	کمالیہ	9-12
کوہاٹ	14-40	کراچی	31-56
گوجر خان	6-40	گجرات	3-40

گوجرانوالہ	3-4	قلات	43-48
قصور	1-56	لاہور	2-48
فیصل آباد	7-40	لالہ موسیٰ	3-56
لنڈی کوتل	15-28	منٹگمری	6-36
میانوالی	13-48	ملتان	14-8
مظفر پور	15-4	مٹھن کوٹ	18-20
مانسہرہ	7-0	مردان	11-48
مری	6-12	نوشہرہ	11-52
نواب شاہ	26-8	نارووال	0-20
نصیر آباد	26-8	وزیر آباد	3-20
ہری پور ہزارہ	8-8	ہڑپہ	8-8
ہنزہ	2-20	بدین	24-24
شورکوٹ	11-36		

تشریح

جدول نمبر 4 اس جدول میں متعلقہ سال کی پہلی جنوری کا کوکبی وقت دیا گیا ہے۔

جدول نمبر 5: اس جدول میں ہر ماہ کی پہلی تاریخ کا کوکبی وقت دیا گیا ہے۔

جدول نمبر 3 میں ہر ماہ کی پہلی جنوری کا کوکبی وقت دیا گیا ہے اس میں کسی اضافے کی ضرورت نہیں۔

جدول نمبر 6 میں کسی بھی ماہ کے تمام دنوں کا کوکبی وقت دیا گیا ہے۔

جدول نمبر 6 میں ہر ماہ کی پہلی تاریخ کی مقدار درج ہے۔ جس میں مزید کسی اضافے کی ضرورت نہیں۔

لیپ کا سال

اگر 29 فروری کے بعد کسی لیپ کے سال کا کوکبی وقت معلوم کرنا ہو تو حاصل شدہ کوکبی

Scanned with CamScanner

کواکبی درجات کو 15 فروری 1991ء کے درجات سے نفی کر دیں تو ہمیں ایک دن (24 گھنٹے) کی رفتار معلوم ہو جائے گی۔

(4) بطور مثال دیکھیں 15 فروری 1991ء کو شمس در دلو 47-25 درجے پر تھا جبکہ 16 فروری کو 48-26 درجے پر تھا۔ ان کا فرق یوں معلوم ہوگا۔

16-1-1991 کو رفتار--------26-48

15-1-1991 کو رفتار--------25-47

فرق =01-01

(5) یعنی 24 گھنٹے میں شمس نے ایک درجہ ایک دقیقہ (1-1) طے کیا ہے۔ مطلوبہ وقت یعنی دس گھنٹے میں شمس نے کس قدر درجات طے کیے ہیں۔ ان کو معلوم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل عمل کریں گے۔

1440 منٹ میں رفتار = 61 دقیقے (i)

1 منٹ میں رفتار = $\frac{61 \text{ دقیقے}}{1440}$ (ii)

600 منٹ میں رفتار = $25\text{-}25 = 600 \times \frac{61}{1440}$

(6) یعنی شمس نے 10 گھنٹوں میں 25-25 درجے طے کئے ہیں۔ یاد رکھیں شمس کی روزانہ رفتار کو ہم نے دقیقوں میں تبدیل کر دیا تھا۔ اس لئے جواب دقیقوں میں حاصل ہوگا)۔

(7) اب 15 فروری 1991ء کی صبح کو شمس کی رفتار 47-25 میں دس گھنٹے کی رفتار جمع کر دیں تو آپ کو وقت پیدائش پر شمس کی رفتار مل جائے گی۔

25-47-00

00-25-25

26-12-25

(8) یعنی بوقت پیدائش 3 بجے دوپہر شمس در دلو 25-12-26 درجے پر تھا۔ باقی تمام

کواکب کی رفتاریں بھی بالکل اسی طرح اخذ کی جائیں گی ذیل میں 15 فروری 1991ء بوقت 3 بجے دوپہر تمام کواکب کی رفتاریں استخراج کرنے کے بعد دی جا رہی ہیں۔

شمس	26-12	در	دلو
قمر	4-17	در	حوت
مریخ	7-57	در	جوزا
عطارد	15-4	در	دلو
مشتری	6-20	در	اسد (عت)
زہرہ	21-24	در	حوت
زحل	00-59	در	دلو
یورانس	12-15	در	جدی
نپ چون	15-44	در	جدی
پلوٹو	20-20	در	عقرب

(9) شمس، قمر، زہرہ، عطارد اور مریخ تیز رفتار کواکب ہیں اس لئے ان کی عین وقت پیدائش کے مطابق رفتار نکالنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ باقی کواکب سست رفتار ہیں۔ اس لئے ان کی پوزیشن میں جلد فرق نہیں پڑتا۔ تفصیلی احکام کے لئے بعض اوقات مشتری اور زحل کے درجات بھی استخراج کرنا پڑتے ہیں۔ تاہم یورانس، نپ چون اور پلوٹو کا حساب کرنے کی عموماً ضرورت نہیں ہوتی۔ البتہ قمر کے درست درجات کا استخراج دھیان سے کرنا چاہئے۔ کیونکہ اس کی حرکت کافی تیز ہوتی ہے اور غلطی کا احتمال رہتا ہے۔

(10) تقویم میں کواکب کی رفتار کے ساتھ عموماً دو لفظ 'R' یا ''عت'' اور 'D' یا ''مت'' درج ہوتے ہیں جن کا مطلب بالترتیب رجعت اور استقامت ہوتا ہے۔ رجعت سے مراد کوکب کا الٹا چلنا اور استقامت سے مراد کوکب کی رجعت کا ختم ہونا اور اس کا مستقیم ہونا ہے۔ شمس و قمر کے علاوہ تمام کواکب حالت رجعت میں آتے ہیں اور اس حالت میں ان کے درجات کے ساتھ R یا عت

Scanned with CamScanner

کی علامت ڈالی جاتی ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ کوکب الٹا چل رہا ہے۔

(11) تاہم یہ بات یاد رکھیں کو اکب کبھی حقیقت میں الٹے نہیں چلتے بلکہ ہمیشہ ایک ہی سمت میں حرکت کرتے رہتے ہیں۔ کواکب کی رجعت دراصل نظری پوزیشن ہے۔ جوان کو زمین سے دیکھنے کے باعث محسوس ہوتی ہے۔ وہ کواکب جو رجعت میں ہوں اس کے درجات نکالتے ہوئے پیرا نمبر 7 میں جو عمل کیا ہے وہ جمع کی بجائے نفی کا ہوگا۔ باقی عمل میں کوئی فرق نہیں ہوگا۔

کواکب کی زائچہ میں خانہ پُری:

اب تک ہم طالع و عاشر سمیت زائچے کے تمام گھروں کے درجات معلوم کرنے کے علاوہ وقت پیدائش پر کواکب کے درجات بھی استخراج کر چکے ہیں۔ سو کواکب کی زائچے میں خانہ پُری کوئی مسئلہ نہیں۔ مثلاً شمس کو لیں یہ برج دلو میں 26-12 درجے پر ہے۔ اس کو ہم برج دلو میں درج کر دیں گے اور اس کے درجات ہمراہ لکھ

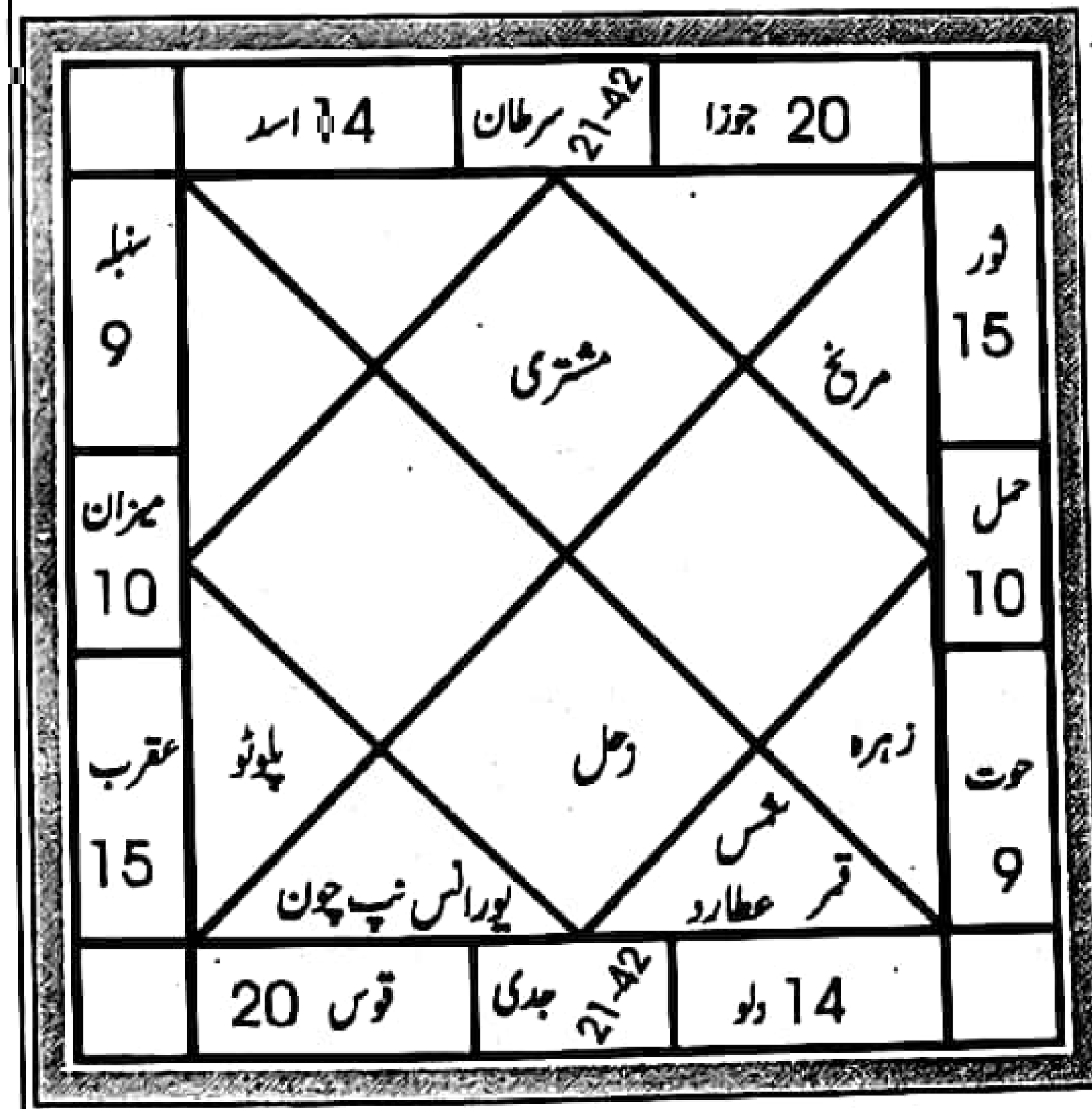

دیں گے۔ بالکل اسی طرح دوسرے تمام کواکب کا اندراج زائچے میں کیا جائے گا۔ ماسوائے ان کواکب کے جن کے درجات بروج کے ابتدائی درجات سے کم ہوں۔ مثلاً قمر در حوت 17-4 درجے پر ہے۔ برج حوت کی ابتداء 9 درجے سے ہو رہی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ ابھی قمر برج حوت کے ابتدائی درجات پر پہنچا ہی نہیں سو اس کا اندراج برج دلو میں ہوگا۔ نجومی زبان میں ہم قمر کی

اس پوزیشن کو کہیں گے کہ قمر نویں کا ہو کر آٹھویں بیٹھا ہے۔ دیکھئے زائچہ نمبر 4 تمام کواکب کی خانہ پُری کے بعد زائچے کی یہ شکل ہوگی اور حسابی لحاظ سے آپ کا زائچہ مکمل ہو جائے گا۔

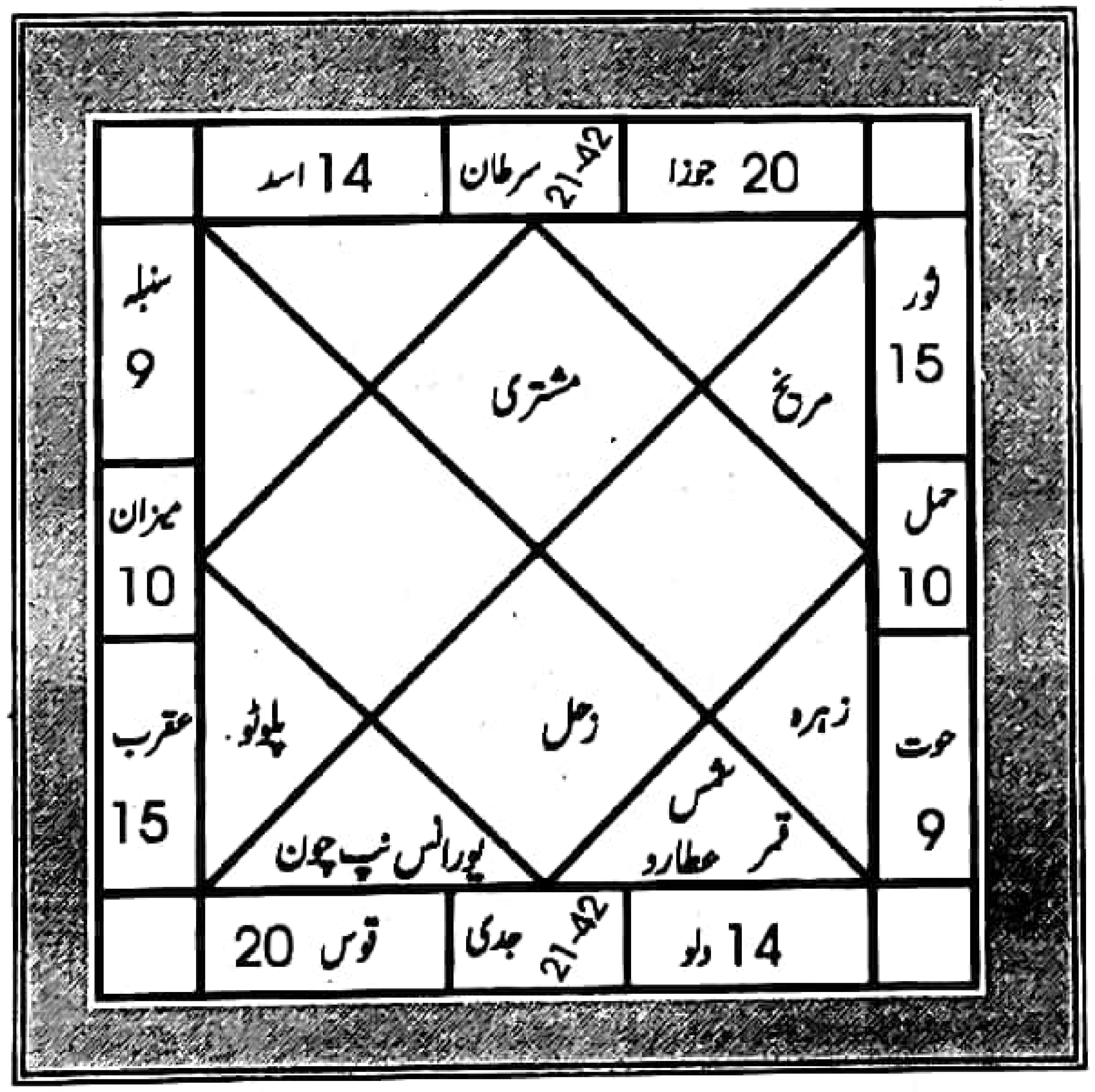

نظرات

پچھلے صفحات میں زائچہ بنانے اور کواکب کی خانہ پُری کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔ ذیل میں زائچے میں بننے والی کواکبی نظرات اور ان کے اثرات کو بیان کیا گیا ہے۔

زائچے میں کواکب کی اچھی یا بری حالت اور قوت کا اظہار دوسرے عوامل کے ساتھ ساتھ کواکب کی نظرات سے بھی ہوتا ہے۔ باہمی نظرات کی وجہ سے کواکب احکام پر اثر انداز ہوتے ہیں اور اس لیئے زائچے میں کواکب کی نظرات کو زیرِ غور نہ لانا احکام میں غلطی کا باعث ہوگا۔ گویا ان کے بغیر زائچے کی تشریح کرنا ممکن نہیں۔

سیانہ و نریانہ:

یہ بات پہلے بھی لکھی جا چکی ہے کہ سیانہ و نریانہ دو الگ نجومی طریقہ کار ہیں۔ ان کے مختلف اصول وقواعد میں اختلاف ہے ان میں سے چند کو پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ "نظرات" کے بارے میں بھی سیانہ اور نریانہ طریقہ کار میں اختلاف ہے۔ سیانہ اور نریانہ طریقوں میں ان کے فرق کے بارے میں مختصر یوں سمجھ لیں کہ سیانہ طریقہ کار میں کواکب کے مابین درجی مقدار کے مزاج کے مطابق نظر کو اچھا یا بُرا کہا جاتا ہے۔ جبکہ نریانہ طریقہء کار میں کواکب کے مابین درجی مقدار کے مزاج کی بجائے کواکب کے مزاج کو لیا جاتا ہے۔

یعنی سیانہ نظام میں مخصوص نظرات اچھی یا بُری ہوتی ہیں۔ کواکب کی سعادت نحوست کا

اس سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ جبکہ نریانہ میں کواکب کے مابین کسی خاص نظر کو اچھا یا برا خیال نہیں کیا جاتا بلکہ نظر بنانے والے کواکب کی پوزیشن اور سعادت و نحوست کو لیا جاتا ہے اور اس کے مطابق نظر کو سعد یا نحس خیال کیا جاتا ہے۔ نظرات پر مزید بحث سیانہ طریق کے مدنظر کی جا رہی ہے۔

سعد و نحس نظرات:

دو کواکب جب ایک دوسرے سے خاص فاصلے پر ہوتے ہیں تو ایک دوسرے پر خاص اثر ڈالتے ہیں۔ کواکب کے درمیانی فاصلے کی بنا پر ان کے درمیان بننے والی نظر کا اثر اچھا بھی ہو سکتا ہے اور برا بھی۔ اس میں کواکب کے اچھے یا برے ہونے کی کوئی اہمیت نہیں بلکہ درجاتی فاصلہ اہم ہے۔ مثلاً جب دو کواکب کے درمیان 60 درجے کا فاصلہ ہو تو ان کے اثرات ہمیشہ اچھے ہوں گے۔ قطع نظر اس کے کہ وہ مریخ و زحل ہی کیوں نہ ہوں۔ اسی طرح دو کواکب کے درمیان جب 90 درجے کا فاصلہ ہو تو اس کے اثرات ہمیشہ برے ہوں گے چاہے نظر دو اچھے یا سعد کواکب کے درمیان ہی کیوں نہ ہو مثلاً زہرہ و مشتری کے درمیان، جو کہ سعد کواکب ہیں 90 درجے کی نظر برے اثرات دے گی۔

نظرات کی اقسام:

نظرات کو بلحاظ اہمیت دو اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اکبر اور اصغر نظرات یا اہم اور غیر اہم نظرات۔ ذیل میں اہم نظرات کے فاصلہ، نام، علامت اور ان کی سعادت اور نحوست کو بیان کیا جا رہا ہے۔

جدول نمبر 7

فاصلہ	نام	علامت	حالت	حد اتصال
60	تسدیس	✱	سعد اصغر	7
90	تربیع	□	نحس اصغر	8
120	تثلیث	△	سعد اکبر	8

180	مقابلہ	☍	نحس اکبر	8
0	قران	☌	اچھے کوکب کا اچھا نحس کا نحس	2-1

ان اہم نظرات کے علاوہ 30 '45 '72 '135 '144 اور 150 درجے کے زاویے سے بننے والی نظرات بھی لی جاتی ہیں لیکن کم ہی نجومی ان کے اثرات کو مانتے ہیں۔ ماہرین نجوم میں جن نظرات کے بارے میں اتفاق رائے ہے وہ وہی ہیں جن کو جدول نمبر 7 میں بیان کیا گیا ہے۔

نظرات کی پیمائش:

وہ کوکب جو طالع یا کسی دوسرے کوکب سے تیسرے یعنی 60 درجے کے فاصلے پر ہوں حالت تسدیس میں ہوتا ہے۔ اسی طرح چوتھے گھر یعنی 90 درجے پر حالت تربیع، پانچویں گھر یعنی 120 درجے پر حالت تثلیث اور ساتویں گھر 180 درجے پر ہو تو حالت مقابلہ میں ہوتا ہے۔ کواکب میں یہ نظرات بالترتیب دو گھروں، تین گھروں، چار گھروں اور چھ گھروں کے فاصلے سے بنتی ہیں۔

حالت قران:

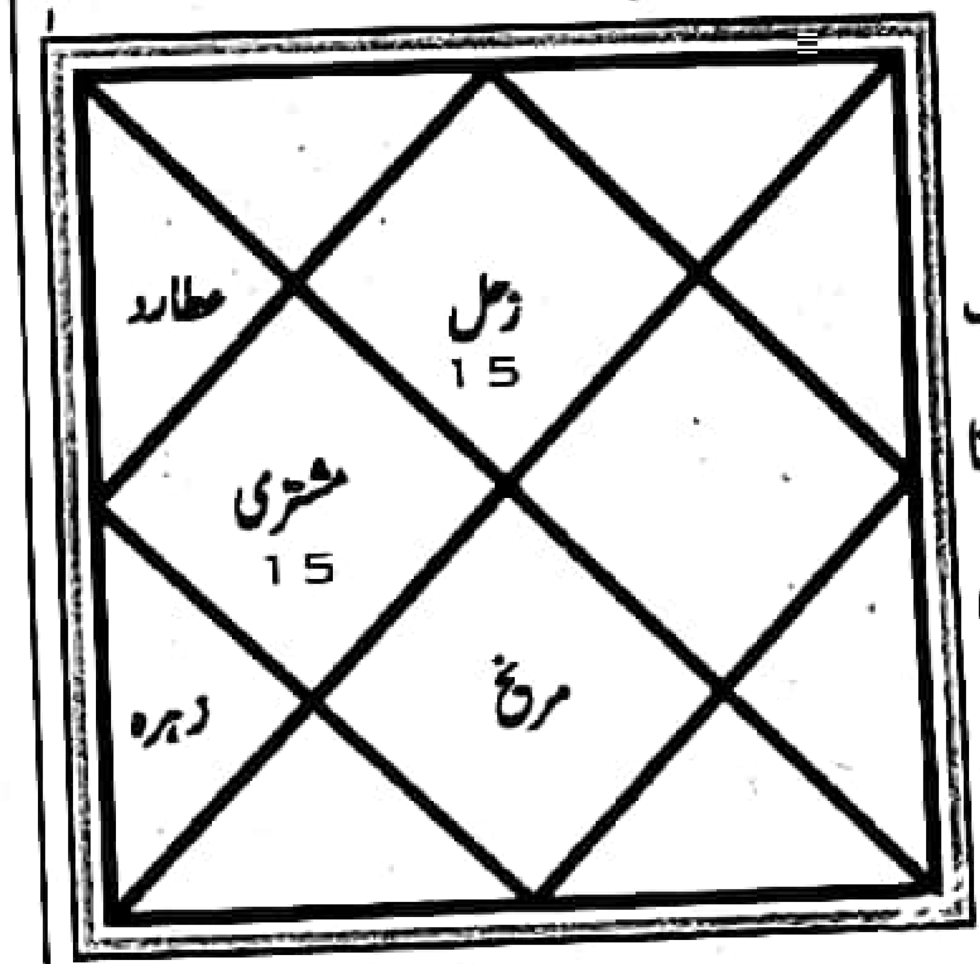

دو کواکب جب ایک گھر میں ایک درجے پر ہوں تو ان کو حالت قران میں کہا جاتا ہے۔ تاہم ماہرین میں اس حالت کو نظر کہنے میں اختلاف ہے۔ بعض اس کو نظر مانتے ہیں اور بعض نہیں۔ وہ اسے کواکبی پوزیشن خیال کرتے ہیں۔

سعد کواکب جب حالت قران میں ہوں تو اچھے اثرات اور نحس کواکب حالت قران میں نحس اثرات اور ایک سعد اور ایک نحس، حالت قران میں ملے جلے یا قوت کے حساب سے اثرات کا اظہار کرتے ہیں۔

مثال:

نظرات کو سمجھنے کے لیے مندرجہ بالا زائچہ دیکھیں۔ اس میں زحل اور عطارد کے درمیان نظر تسدیس بن رہی ہے۔ زحل اور مشتری کے درمیان نظر تربیع بن رہی ہے۔ زحل اور زہرہ کے درمیان نظر تثلیث بن رہی ہے۔ اور زحل اور مریخ کے درمیان نظر مقابلہ بن رہی ہے۔

درجی لحاظ سے دیکھیں تو زحل 15 درجے پر پہلے گھر میں اور مشتری 15 درجے پر چوتھے گھر میں بیٹھا ہوا ہے۔ ان دونوں کے درمیان کامل 90 درجے کا فاصلہ ہے اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ زحل اور مشتری زائچے میں حالت تربیع میں ہیں۔

حسابی طریقے سے ان کے درمیان درست درجاتی فاصلہ معلوم کرنا بالکل آسان ہے اور اس کو مندرجہ ذیل طریقے سے باآسانی معلوم کر سکتے ہیں:

زحل حمل 15 درجے اور مشتری در سرطان 15 درجے ہے۔

=15 درجے حمل سے 15 درجے ثور تک فاصلہ 30=

=15 ثور سے 15 جوزا تک فاصلہ 30=

=15 درجے جوزا سے 15 درجے سرطان تک فاصلہ 30=

کل فاصلہ=90

حد اتصال:

عملی زائچے میں ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا کہ درجی لحاظ سے کواکب کی نظر کامل بن رہی ہو۔ کبھی نظر بننے میں کچھ درجے باقی یا کم ہوتے ہیں اور کبھی نظر بن چکی ہوتی ہے اور مقررہ درجوں سے زیادہ گزر چکے ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں چند درجوں کی رعایت دی جاتی ہے اور نظر بننے میں چند درجے باقی ہوں یا چند درجے قبل نظر بن چکی ہو تو پھر بھی اس کو کامل نظر کی طرح لیا جاتا ہے۔ ان رعایتی درجات کو ہی حد اتصال کہا جاتا ہے۔ جدول نمبر 7 میں نظرات کی حد اتصال کو بیان کیا گیا ہے۔

حد اتصال کے رعایتی درجات کے بارے میں ماہرین میں اختلاف ہے اور کئی ایک نے

مختلف مقداریں حد اتصال کی بیان کی ہیں۔ بہر حال آپ اس پر ہی عمل کریں جو بتائی گئی ہے یہ ہی زیادہ مناسب اور درست ہیں۔

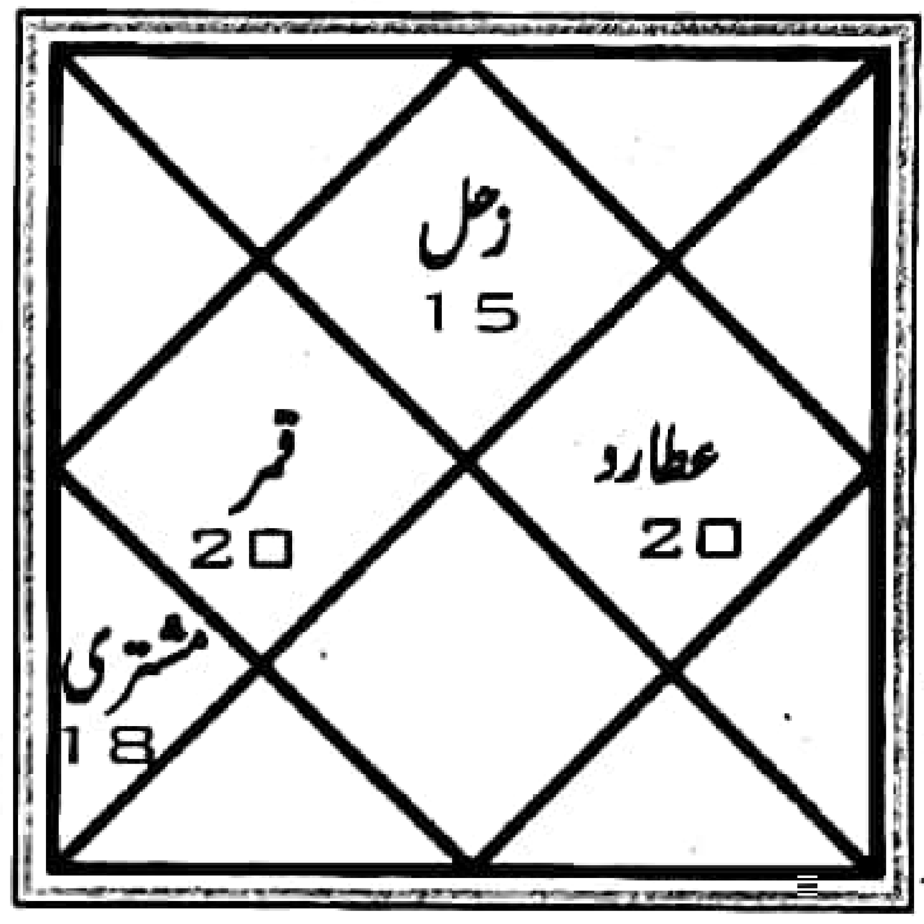

حد اتصال کے فعل کو جاننے کے لیے بطور مثال دیکھیں زائچے میں زحل 15 درجے در حمل اور مشتری 18 درجے در اسد ہے ان دونوں کے درمیان نظر تثلیث ہے اور درجاتی لحاظ سے 123 درجے کا فرق ہے۔ کیونکہ کامل نظر 120 درجے پر بن چکی ہے اور زیر غور نظر میں کامل نظر سے 3 درجے زائد گزر چکے ہیں۔ پھر بھی ہم اسکو زحل و مشتری کی نظر تثلیث کے طور پر لیں گے۔ کیونکہ نظر تثلیث کے لئے 8 درجے حد اتصال مقرر ہے اور ابھی نظر صرف 3 درجے زائد ہوئی ہے اور اس نے نظر اتصال کے 8 رعایتی درجوں کو عبور نہیں کیا اس لئے زحل اور مشتری کے درمیان حد اتصال کے رعایتی درجوں کی وجہ سے نظر بن رہی ہے۔ تثلیث بنانے والے کواکب جب درجاتی لحاظ سے 112 درجے اور 128 درجے کے درمیان ہوں تو ہم کہیں گے کہ حد اتصال کے باعث ان کے درمیان نظر تثلیث بن رہی ہے۔

حد اتصال و اثر:

ایک بات یاد رکھیں گو حد اتصال کی وجہ سے کواکب کے مابین نظر بن جاتی ہے لیکن اس کے اور کامل نظر کے اثر میں فرق ہوتا ہے جب دو کواکب حد اتصال میں آتے ہوئے نظر بنانے لگتے ہیں تو اس کے اثرات کمزور ہوتے ہیں اور جوں جوں درجات کامل نظر کی طرف بڑھتے ہیں نظر کی قوت بڑھتی جاتی ہے اور کامل درجات پر نظر کی قوت عروج پر ہوتی ہے۔ یہاں سے پھر نظر کا اثر ختم ہونے لگتا ہے اور حد اتصال کے آخری درجات پر نظر کی قوت بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ قوت کے لحاظ

سے وہ نظر زیادہ قوی ہوتی ہے جو بننے والی ہے جبکہ جو نظر بن چکی ہو قوت کے لحاظ سے کمزور ہوتی ہے اور کم اہمیت کی حامل۔

حد اتصال کے سلسلے میں بیان کئے گئے درجات حرف آخر نہیں بلکہ کواکب کی رفتار کے پیش نظر ان میں کمی بیشی کی جا سکتی ہے۔ مثلاً تیز رفتار کواکب قمر و شمس جب تثلیث بنا رہے ہوں تو 8 کی بجائے حد اتصال 10 یا 12 درجے تک بڑھائی جا سکتی ہے اور اسی طرح سست رفتار کواکب زحل اور نپ چون نظر بنا رہے ہوں تو یہ 8 کی بجائے 6 یا 5 تک کم کی جا سکتی ہے۔ اسی طرح اندازاً باقی نظرات کی مقداریں میں کواکب کی رفتار کے مطابق کچھ کمی و بیشی کی جا سکتی ہے۔

نظراتی جدول:

وقتی زائچے میں تو خیر اس چیز کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن پیدائشی زائچہ بنایا جائے تو تمام کواکب کی نظرات کو یا تو سادہ طریقے سے الگ لکھ لینا چاہیے یا درج ذیل جدولی گراف استعمال کرنا چاہیے۔

کواکب کے درجات اور نظرات

	س	ر	د	ہ	خ	ی	ل	نس	نپ	ٹو	طالع	عاشر
س												
ر												
د												
ہ												
خ												
ی												
ل												

نس												
نپ												
ٹو												
طالع												
عاشر												

طالع و عاشر کی نظرات:

نظرات صرف کواکب کے مابین ہی نہیں ہوتی بلکہ طالع اور عاشر سے کواکب کی نظرات بھی اہم ہوتی ہیں اور ان کو بھی جدول میں درج کرنا چاہیے۔

جدول کا استعمال:

جہاں تک اس کے استعمال کا تعلق ہے تو دیکھیں زائچے میں قمر 20 درجے سرطان اور عطارد 20 درجے درجدی ہے۔ ظاہر ہے قمر اور عطارد کے درمیان نظر مقابلہ ہے۔ جدول کے پہلے خانے میں کواکب کے نام اور دوسرے میں درجات درج کئے جاتے ہیں۔ کواکب کے درجات جدول میں درج کرنے کے بعد قمر کے آگے لائن میں دیکھیں جہاں قمر اور عطارد ہوں ان دونوں کے ملاپ والے خانے میں ان کے بننے والی نظر کی علامت لکھ دیں۔ جیسا کہ اس جدول میں کیا گیا ہے اور اس طرح باقی تمام کواکب وغیرہ کی نظرات بھی لکھ لیں۔

سعد و نحس نظرات:

آپ نے دیکھا کچھ نظرات کو سعد اور کچھ کو نحس لکھا گیا ہے۔ نظرات کو روایتی طور پر زمانہ قدیم سے سعد یا نحس کہا جاتا ہے۔ لیکن جدید ماہرین اس بات کی نفی کرتے ہیں۔ وہ ایسے الفاظ اور ان کے معنی کو مہلک سمجھتے ہیں اور ان کی بجائے آسان اور مشکل یا نرم اور سخت یا موافق وغیر موافق نظر کا لفظ استعمال کرنا مناسب سمجھتے ہیں۔ اس اختلاف کی بنیادی وجہ "وقت" ہے۔ کیونکہ جس

وقت نظرات وجود میں آئیں اور ان کی سعد و نحس میں تفریق کی گئی اُس وقت اور اس وقت کے انسان کی سوچ، خیالات اور رہن سہن میں بہت فرق ہے۔

دوسرا نکتہ اس سلسلے میں یہ ہے کہ جو چیز ایک فرد کے لئے بری ہو یا ایک فرد یا معاشرے کو قبول نہ ہو ضروری نہیں دوسرے فرد یا معاشرے میں بھی ایسا ہی ہو۔

تیسرا نکتہ اس سلسلے میں تقدیر کی کارفرمائی کے حوالے سے اختلاف رائے ہے۔ تاہم جگہ کی کمی کے باعث اس بحث میں داخل ہونے کی بجائے مختصراً جدید نظریے کی وضاحت کرتے ہیں۔

وہ نظرات جن کو نحس کہا جاتا ہے دراصل بڑھتی ہوئی خواہشات کی علامت ہیں اور وہ نظرات جن کو سعد کہا جاتا ہے فرد میں خواہشات کے فقدان کی علامت ہیں۔

سعد نظرات کے تحت فرد جس معاشرے اور پوزیشن میں ہوتا ہے اس کو باآسانی قبول کر لیتا ہے۔ جبکہ نحس نظرات کے تحت فرد کے اندر بے چین اور غیر مطمئن شخصیت ابھرتی ہے۔ جو اس کو عمل پر ابھارتی رہتی ہے اور فرد مشکل پسند واقع ہوتا ہے۔

مزید یہ کہ نظر کے ساتھ ساتھ نظر بنانے والے کواکب کو بھی مدنظر رکھنا چاہیئے اور ان کی خصوصیات، زائچے میں پوزیشن اور ذاتی طور پر اچھے برے اثرات بھی قابل غور امر ہیں اور احکام بیان کرتے وقت ان سے صرف نظر نہ کرنا چاہیئے۔

مندرجہ بالا بحث سے یہ نہ سمجھ لیں کہ اس نظریے کے تحت سعد نظرات، نحس یا نحس نظرات، سعد ہو جاتی ہیں یا ایسی کوئی گنجائش اس میں ہے۔ مطلب صرف یہ ہے کہ زائچے میں سعد نظرات فرد کے ایک ڈگر پر چلتے رہنے کا اشارہ ہیں۔ ایسے فرد کی زندگی میں بغاوت یا یوں کہہ لیں جدوجہد کا مادہ نہیں ہوتا اور وہ رواں زندگی کے ساتھ چلتا چلا جاتا ہے۔ جبکہ نحس نظرات کے تحت فرد غیر مطمئن، مبارزت اور جدوجہد پر آمادہ ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

خاص قواعد

زائچہ بنانے، پڑھنے اور احکام بیان کرنے کے لئے جس قدر قواعد و امور کی ضرورت ہے۔ ماسوائے چند کے ان کو بیان کیا جا چکا ہے۔ ذیل میں ان باقی ماندہ خاص قواعد اور معاملات کو بیان کیا جا رہا ہے۔ جو قبل ازیں زیر بحث نہیں آئے۔

شرف وہبوط:

بروج اور کواکب کی مختلف خصوصیات کی بناء ماہرین کسی برج میں قابض کواکب کو خاص حالت سے منسوب کرتے ہیں۔ بعض کواکب بعض بروج میں اچھی حالت میں خیال کیے جاتے ہیں۔ جبکہ بعض کواکب بعض بروج میں بری حالت میں خیال کیے جاتے ہیں۔ ذیل میں دی گئی جدول کواکب کی مختلف بروج میں ان ہی حالتوں کو ظاہر کر رہی ہے۔

جدول کواکب شرف وہبوط وغیرہ

سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	یورنیس	نیچون	پلوٹو
شرف	حمل	ثور	جدی	سنبلہ	سرطان	حوت	میزان	عقرب	قوس	اسد
درجے	19	3	28	15	15	27	21			
ہبوط	میزان	عقرب	سرطان	حوت	جدی	سنبلہ	حمل	ثور	جوزا	دلو
درجہ	19	3	28	15	15	27	21			

عروج	اسد	سرطان	حمل	جوزا	قوس	ثور	دلو			
وبال	دلو	جدی	میزان	قوس	جوزا	عقرب	اسد			
ترفع	اسد	ثور	حمل	سنبلہ	قوس	میزان	دلو			
تنزل	دلو	عقرب	میزان	حوت	جوزا	حمل	اسد			
اوج	سرطان	سنبلہ	اسد	عقرب	میزان	جوزا	قوس			
درجہ	20	10	19	5	2	22	13			
حضیض	جدی	حوت	دلو	ثور	حمل	قوس	جوزا			
درجہ	20	10	19	5	2	22	13			

کواکب کی مستقل دوستی دشمنی:

نجومی طریقہ کار میں کواکب کے باہمی تعلق کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ کچھ کواکب آپس میں دوست، کچھ دشمن اور کچھ غیر جانب دار ہوتے ہیں۔ درج ذیل جدول کواکب کی ان حالتوں کو بیان کر رہی ہے۔

جدول دوستی دشمنی کواکب (مستقل)

کوکب	دوست	دشمن	غیر جانبدار
شمس	قمر، مریخ، مشتری	زحل، زہرہ	عطارد
قمر	شمس، عطارد	x	مریخ، مشتری، زہرہ، زحل
مریخ	شمس، قمر، مشتری	عطارد	زہرہ، زحل
عطارد	شمس، زہرہ	قمر	مریخ، مشتری، زحل
مشتری	شمس، قمر	عطارد، زہرہ	زحل
زحل	عطارد، زہرہ	شمس، قمر، مریخ	مشتری

کواکب کی عارضی دوستی دشمنی:

مندرجہ بالا جدول کواکب کے مابین مستقل تعلقات کو ظاہر کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ بھی کواکب میں یہ تعلق زائچے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

زائچے کے حساب سے عارضی دوستی اور دشمنی کو کواکب کے مستقل تعلق کی بناء پر جانچا جاتا ہے اور ان کے حقیقی اثرات کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ ذیل میں پہلے کواکب کی عارضی دوستی اور دشمنی کو بیان کیا گیا ہے اور پھر مجموعی اثرات کو:۔

(1) کسی کوکب سے دوسرے، تیسرے، چوتھے، دسویں، گیارھویں اور بارھویں واقع تمام کواکب کو عارضی دوست خیال کیا جاتا ہے۔

جبکہ

(2) باقی گھروں میں قابض کواکب کو عارضی دشمن تصور کیا جاتا ہے۔

مجموعی اثرات:

ذیل کی جدول میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح مستقل اور عارضی بنیادوں پر کواکب کی تعلق آخری اور حقیقی شکل اختیار کرتا ہے۔

مستقل دوست	+ عارضی دوست	= بہترین دوست
مستقل دوست	+ عارضی دشمن	= غیر جانبدار
مستقل دشمن	+ عارضی دشمن	= سخت دشمن
مستقل دشمن	+ عارضی دوست	= غیر جانبدار
مستقل غیر جانبدار	+ عارضی دوست	= دوست
مستقل غیر جانبدار	+ عارضی دشمن	= دشمن

مندرجہ بالا قاعدے کو سمجھنے کے لئے ذیل میں ایک مثال دی جا رہی ہے۔

بطور مثال شمس کو لیں، مستقل تعلقات کے جدول سے دیکھیں مریخ شمس کا مستقل دوست

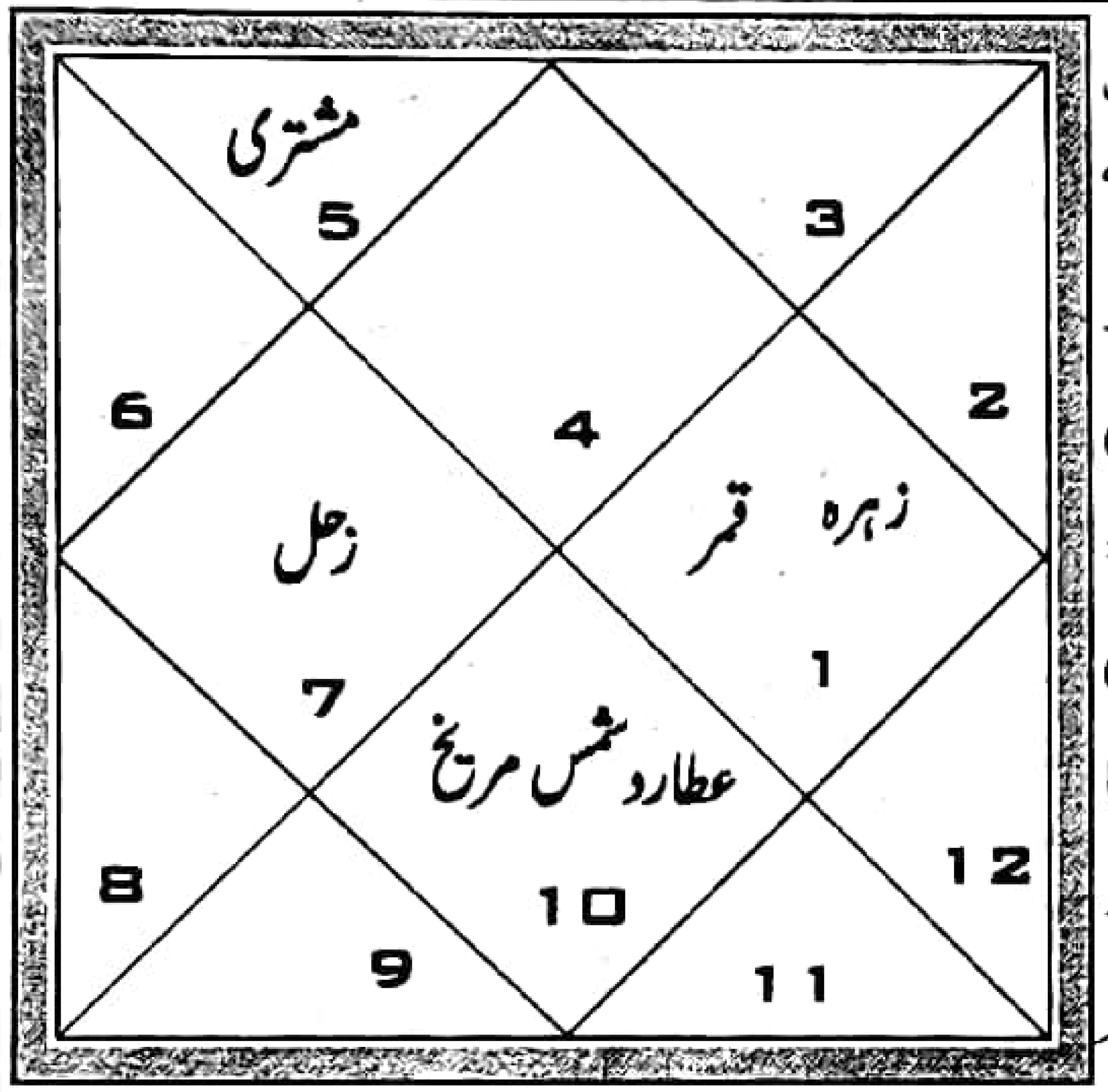

ہے، جبکہ عارضی تعلقات کے حساب سے مریخ، شمس کا عارضی دشمن ہے۔ ہم جانتے ہیں مستقل دوست + عارضی دشمن = غیر جانبدار کے۔ اس طرح قمر کو لیں۔ یہ شمس کا مستقل دوست اور بلحاظ پوزیشن یعنی چوتھے گھر واقع ہونے سے عارضی دوست ہے سو مستقل دوستی جمع عارضی دوستی برابر ہوگئی بہترین دوستی کے۔۔۔۔ بالکل اسی طرح باقی تمام کواکب کے تعلقات اخذ کئے جاسکتے ہیں۔

وتہ، مائل وتہ اور زائل وتہ

وتہ:

زائچے کے 1'4'7 اور 10 گھروں کو وتہ کہا جاتا ہے۔ اور ان کو دیگر تمام گھروں سے طاقتور ترین خیال کیا ہے۔ وہ کواکب جو ان میں قابض ہوں وہ بھی بہت مضبوط اور قوی سمجھے جاتے ہیں اور طاقتور اثرات کے حامل ہوتے ہیں۔

مائل وتہ:

2'5'8 اور 11 کو مائل وتہ کہا جاتا ہے اور اثرات کے لحاظ سے ان کو وتہ سے کم تر خیال کیا جاتا ہے۔ یہی اثرات ان کے قابض کواکب کے ہوتے ہیں۔ یہ درمیانی درجے کے

Scanned with CamScanner

اثرات کے حامل ہوتے ہیں۔

زائل وتد:

3'6'9 اور 12 گھر کو زائل وتد کہا جاتا ہے۔ طاقت کے لحاظ سے سب سے کمزور ہوتے ہیں۔ اور نچلے درجے کے اثرات کے حامل ہوتے ہیں۔

زمانہ:

وتد' مائل وتد اور زائل وتد زمانے کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔

وتد:

زمانہ حال کو۔ یعنی جاری وقت میں جو ہوا اور جو ہو رہا ہے وغیرہ۔

مائل وتد:

زمانہ مستقبل کو۔ یعنی جو ابھی ظہور ہونے والا ہے' جو چھپا ہوا ہے۔

زائل وتد:

زمانہ ماضی کو یعنی جو ظہور میں آ چکا' ظاہر ہو چکا' گزر چکا۔

زائچہ پڑھتے ہوئے مندرجہ بالا حالتوں کو ضرور ذہن میں رکھنا چاہیے۔ جدید مغربی ماہر اس موضوع کو زیر بحث نہیں لاتے مگر یہ بہت اہم ہے اور اس کے بغیر احکام میں درستگی مشکوک ہو جاتی ہے۔ زمانہء قدیم سے یہ اصول ماہرین نجوم کے عمل میں رہا ہے اور اب بھی اس کی افادیت کسی طور کم نہیں ہوئی۔ دراصل بعض لوگ قدیم سے تعلق توڑنے کی کوشش میں بعض اہم اصولوں سے بھی منہ موڑ لیتے ہیں جو عقل اور دانش کا تقاضا نہیں ہے۔

پچھلے صفحات میں کواکب کی دوستی دشمنی' تعلقات اور طلوع اور غروب کو بیان کیا گیا ہے۔ سیانہ طریقہء کار کے جدید ماہرین ان کو اہم خیال نہیں کرتے اور ان امور کو استعمال میں نہیں لاتے۔ تاہم بعض ماہرین ان کو قابل غور خیال کرتے ہیں اور نجومی احکام بیان کرتے ہوئے ان کو مدنظر

رکھتے ہیں۔ بہر حال ان امور کو طلبا کی راہنمائی اور علم میں اضافے کے لئے بیان کیا گیا ہے۔ تا کہ وہ اس علم کے تمام پہلوؤں سے واقف ہوں اور ان سے اپنی اپنی محنت کے مطابق فائدہ حاصل کر سکیں۔

مسائل کے حل' روحانی وعملیاتی مدد حاصل کرنے اور زائچہ جات تیار کروانے کے لیے مکمل اعتماد اور یقین کے ساتھ ذاتی طور پر یا بذریعہ جوابی خط رابطہ کریں۔

کواکبی نظرات کے اثرات

کواکب کی سعد یا نحس نظرات خاص اہمیت کی حامل ہوتی ہیں اور فرد کی شخصیت' مزاج' کردار اور زندگی کے دوسرے امور شادی' بچے' گھریلو حالات' کاروبار وغیرہ کو سمجھنے میں ان سے بہت مدد ملتی ہے ذیل میں کواکبی نظرات کے اثرات کو بیان کیا گیا ہے۔

قمری نظرات اور پیدائشی زائچہ

قمر کی دوسرے سیاروں کے ساتھ نظرات کا مختصر جائزہ حسب ذیل ہے۔

قمر وعطارد (سعد نظر):

نومولود اعلیٰ ذہنی قابلیت کا حامل ہوگا۔ لکھائی پڑھائی کے کاموں میں نہایت ہوشیار ہوگا۔ مولود نہایت ہی خوش کلام ہوگا۔ اگر وکالت یا لیکچرار شپ وغیرہ اختیار کرے تو بہت کامیاب رہے۔ ایسے لوگوں کو مادری زبان کے علاوہ غیر ملکی زبانوں میں خاص ملکہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ خوش مزاج اور ہوشیار بھی ہوتے ہیں۔ اس لئے سفارت کار کے طور پر بھی نہایت کامیاب رہتے ہیں۔

قمر وعطارد (نحس نظر):

نومولود بد زبان ہو' عام بول چال میں گالیوں کا آزادانہ استعمال کرے۔ ایسے لوگ جھوٹے وعدے کرنے میں خاص ملکہ رکھتے ہیں اور جھوٹ بولنے میں بہت ماہر ہوتے ہیں۔ ایسے

لوگ کامیاب جواری ثابت ہوتے ہیں۔ ایسے کام جن میں دوسرے لوگوں کو دھوکہ دے کر کامیابی حاصل کی جاتی ہے۔ ان میں نہایت ہی کامیاب ثابت ہوتے ہیں۔

قمر وزہرہ (سعد نظر):

نومولود بہت ہوشیار اور اچھی عادات کا حامل ہو۔ ایسے لوگ صاف ستھرے کپڑے پہنتے ہیں۔ خوش لباس ہوتے ہیں نئے فیشن کی ابتداء کرنے میں پیش پیش ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ فریق مخالف کے لئے خاص کشش رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اگر عورتوں سے متعلقہ اشیاء کا کاروبار کریں تو نہایت کامیاب رہیں۔ اس کے علاوہ ہوزری اور ٹیلرنگ کے کام میں شہرت حاصل کر سکتے ہیں۔

قمر وزہرہ (نحس نظر):

نومولود لاپروا اور گھٹیا اخلاق کا مالک ہو۔ منشیات کا عادی' کھانے پینے کا شوقین ہو لیکن کمانے کے بارے میں اس کو کوئی فکر نہیں ہوتی۔ ایسے لوگوں کے فریق مخالف کے ساتھ تعلقات بہتر نہیں ہوتے۔ یہ لوگ عام طور پر منشیات کی تجارت' عورتوں کی خرید وفروخت' یعنی عورتوں کی دلالی' حرام اور گھٹیا اشیاء فروخت کرنے والے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ جو ہوٹلوں پر ناجائز اشیاء' گوشت اور کھانے فروخت کرتے ہیں۔ وہ اسی نظر کے تحت پیدا ہوتے ہیں۔

قمر ومریخ (سعد نظر):

نومولود نہایت ہی کامیاب زندگی بسر کرے۔ مریخ وقمر کی سعد نظر انسان کے اندر بے خوفی پیدا کرتی ہے۔ ایسے لوگ خود اعتماد اور قابل اعتماد ہوتے ہیں۔ یہ لوگ جانتے ہیں کہ زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے کس وقت کیا کرنا چاہیے۔ یہ لوگ مصائب سے کبھی بھی خوف زدہ نہیں ہوتے۔ یہ لوگ عام طور پر اسلحے کی خرید وفروخت اور تیاری کے ماہر ہوتے ہیں۔ لوہے سے متعلقہ اشیاء کی تجارت' مرمت وتیاری میں ان کو خاص مہارت حاصل ہوتی ہے۔

قمر ومریخ (نحس نظر):

Scanned with CamScanner

نومولود تمام عمر بے سکون رہے گا۔ ایسے لوگ نہایت ہی بدتمیز ہوتے ہیں۔ ضرورت سے زیادہ خوداعتمادی کے حامل ہوتے ہیں اسی وجہ سے ناکامی کا شکار بھی بنتے ہیں۔ یہ لوگ بے راہ رو ہوتے ہیں۔ جنس مخالف کے ساتھ تعلقات بڑھانے اور ناجائز فائدہ اٹھانے میں ان کو ملکہ حاصل ہوتا ہے۔ ان لوگوں پر اگر اعتماد نہ ہی کیا جائے تو بہتر ہے۔ یہ لوگ ناپسندیدہ کاموں کے ماہر ہوتے ہیں۔ مثلاً گاڑیوں کی چوری وغیرہ، تیز رفتاری کے شائق، زہر اور اس سے متعلقہ اشیاء اور اسلحہ کے ناجائز کاروبار میں ملوث ہوتے ہیں۔

قمر و شمس (سعد نظر):

نومولود اعلیٰ حیثیت کا حامل ہو۔ زندگی میں بہت عزت و شہرت کمائے۔ معاشرے میں خاص مقام حاصل ہو۔ افسرانہ خصائل کا حامل ہو۔ قمر و شمس کی سعد نظر اس بات کی بھی نشاندہی کرتی ہے کہ صاحب زائچہ اچھی صحت کا مالک ہوگا۔ زندگی میں بہت کم ہی کسی بیماری کا سامنا ہوگا۔ ایسے لوگ اپنے ذاتی کاروبار کے مالک ہوتے ہیں۔ یا کسی کاروباری ادارے میں اعلیٰ پوزیشن پر ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ گورنمنٹ میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہوتے ہیں۔

قمر و شمس (نحس نظر):

نومولود عام سی زندگی بسر کرے۔ معاشرے میں کوئی خاص مقام نہ حاصل کر سکے۔ عامیانہ مزاج کا حامل ہو۔ قمر و شمس کی نحس نظر زنانہ زائچہ میں اس بات کی علامت ہے کہ وہ شریک زندگی اور دوسرے مردوں سے نقصان اٹھائے گی۔ مردانہ زائچے میں یہ اس بات کی علامت ہے وہ شریک زندگی اور دوسری عورتوں سے نقصان اٹھائے گا۔ ایسے لوگوں کی صحت بھی اچھی نہیں رہتی۔ یہ لوگ عام طور پر جوا، لاٹری وغیرہ جیسے کاموں کے شائق ہوتے ہیں۔

قمر و مشتری (سعد نظر):

نومولود نہایت ہی خوش قسمت ہو۔ خوب دولت کمائے۔ زندگی میں بہت کامیابیاں حاصل کرے۔ معاشرے میں عزت اور اعلیٰ مقام حاصل ہو۔ خوداعتمادی کی دولت سے مالا مال ہو

اور اعلیٰ اخلاق کا مالک ہو۔ ایسے لوگ نہایت ہی اچھی صحت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کی ازدواجی زندگی نہایت کامیاب رہتی ہے۔ یہ لوگ عام طور پر ذاتی کاروبار کے مالک ہوتے ہیں۔ پروفیسر اور استاد بھی اسی نظر کے زیراثر پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ دینی عالم کی حیثیت سے بھی بہت عزت پاتے ہیں۔

قمر و مشتری (نحس نظر):

نومولود نہایت ہی بدقسمت ہو۔ معاشرے میں عزت و وقار کسی طور حاصل نہ کر سکے۔ ایسے لوگ نہایت ہی لاپرواہ ہوتے ہیں۔ ریس، لاٹری اور جوئے کی تمام اقسام میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ریس وغیرہ کھیلنے میں یہ اپنی کمائی کا زیادہ تر حصہ ضائع کر دیتے ہیں۔ قمر و مشتری کی نحس نظر کی وجہ سے ان کی صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی۔ ان کے پیشے کے بارے میں میں پہلے ہی لکھ چکا ہوں کہ لاٹری، جوا اور ریس میں دلچسپی رکھتے ہیں اس کے علاوہ جعلی پیری مریدی بھی کرتے ہیں۔ نالائق استاد ثابت ہوتے ہیں۔

قمر و زحل (سعد نظر):

نومولود کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ یہ اعلیٰ عہدہ یا مقام حاصل کرے گا۔ تاہم جہاں تک مالی خوشحالی کا تعلق ہے۔ وہ اس نظر کے زیراثر پیدا نہیں ہوتی۔ یہ لوگ نہایت آہستگی سے ترقی کرتے کرتے اعلیٰ مقام حاصل کر لیتے ہیں۔ ان لوگوں کی صحت بھی اچھی ہوتی ہے۔ یہ لوگ مستقل مزاج ہوتے ہیں۔ کسی فرم میں اعلیٰ عہدے دار، کامیاب سیاست دان ثابت ہوتے ہیں۔ ان کو مقامی، معاشرتی زندگی میں بھی خاص مقام حاصل ہوتا ہے۔

قمر و زحل (نحس نظر):

نومولود ناکام زندگی گزارے۔ زندگی میں دولت اور اعلیٰ مقام کبھی بھی حاصل نہ کر سکے۔ ایسے لوگ بے صبرے اور لاپرواہ ہوتے ہیں۔ اخلاقی لحاظ سے بھی کمزور ہوتے ہیں۔ جھوٹے ناقابل اعتماد اور بدقسمت ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی صحت بھی اچھی نہیں ہوتی۔ یہ لوگ ناکام ازدواجی

زندگی بسر کرتے ہیں۔ پیشے کے طور پر یہ نہایت ہی گھٹیا اور نچلے درجے کا کام اختیار کرتے ہیں۔

مندرجہ بالا مضمون جو قمری نظرات کے اثرات کے بارے میں ہے ایک جنتری میں 1994 میں تحریر کیا گیا تھا۔ قارئین کی دلچسپی کے لیے اس کو یہاں پیش کیا گیا ہے۔ اگلے صفحات میں تمام کواکب کی باہمی نظرات کے اثرات کو بالترتیب بیان کیا جا رہا ہے۔ امید ہے آپ ان کی مدد سے کسی بھی زائچے میں نظرات کے اثرات کو با احسن طریقے سے سمجھ سکیں گے۔

شمس وقمر سمیت تمام کواکب کی باہمی سعد ونحس نظرات کے اثرات

شمس کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر

شمس اور قمر:

عمومی خوش قسمتی، گھریلو معاملات میں خوشیوں کا حصول، عوامی مقبولیت اور زندگی میں کامیابی۔

شمس اور عطارد:

یہ کبھی ایک دوسرے سے 28 درجے سے دور نہیں ہوتے اس لئے کوئی سعد نظر نہیں بنتی۔

شمس اور زہرہ:

لوگوں میں مقبولیت، روحانی طبع، خوبصورتی، خوشیوں کا حصول، خوش قسمتی، امن پسند فرد۔

شمس اور مریخ:

طاقت ور اور مضبوط جسم، توانائی سے بھرپور، بہادر، محنت سے نہ گھبرانے والا، آگے بڑھنے والا، نیز جدوجہد پر یقین، پیشہ ورانہ امور میں کامیابی۔

شمس اور مشتری:

خوش قسمتی، اچھی صحت، مذہب کا پابند، اچھے اخلاق اور مزاج کا مالک، باوقار شخصیت۔

شمس اور زحل:

پابند زندگی اور بعض اوقات باپ کے ذریعے ایسے واقعات کا اظہار ہوتا ہے۔ تاہم فرد عقل مند، صابر اور دوراندیش ہوتا ہے۔ ابتدائی زندگی کو قدرے صبر آزما مگر عمر بڑھنے کے ساتھ زندگی آسان اور کامیابیوں کی شرح بڑھتی چلی جاتی ہے۔

شمس اور راس:

لوگوں میں مقبولیت ماحول کی مطابقت اپنے آپ کو ڈھال لینے کی صلاحیت۔

نوٹ: ذنب کی نظرات کے اثرات بھی وہی ہوں گے۔ جو راس کے ہیں۔ تاہم ان میں شدت زیادہ ہوگی۔

شمس اور یورانس:

آزادی پسند، مقناطیسی کشش کا مالک، تکنیکی ذہن کا مالک، تخلیقی صلاحیتوں کا مالک اور ترقی پسند۔

شمس اور نیپچون:

فنون لطیفہ، میوزک، آرٹ، ناچ گانا وغیرہ کا شائق۔ حد درجہ حساس اور تصوراتی ذہن کا مالک۔

شمس اور پلوٹو:

طاقت ور، راہنمائی و لیڈری کرنے والا، پرانے معاملات سے تعلق توڑنے اور تبدیلی لانے والا۔

قمر کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر

قمر اور عطارد:

جس قدر طاقت ور نظر ہوگی اس قدر بہترین دماغی صلاحیتیں فرد میں ہوں گی۔ ترقی یافتہ

Scanned with CamScanner

اعصابی صلاحیت، جذباتی سوچ اور کسی قدر زنانہ رویہ۔

قمر اور زہرہ:

فرد حسن پرست، رومان پرست، متفرق فنون لطیفہ کا رجحان، خوش مزاج اور تہذیب یافتہ۔

قمر اور مریخ:

یہ نظر فرد کو جسمانی طور پر طاقت ور بناتی ہے۔ جذباتی، صاف گو، بہادر، مستقل مزاج اور محنتی۔

قمر اور مشتری:

مخیر، دوسروں کی مدد کرنے والا، خوش قسمت، مثبت سوچ کا مالک، مذہب سے لگاؤ رکھنے والا، اس کو سفر سے فائدہ ہو، ازدواجی خوشی حاصل ہو۔

قمر اور زحل:

اپنے آپ پر قابو رکھنے والا، محتاط، زندگی میں کامیابی صرف تب ہی ممکن ہے جب زندگی باقاعدہ طریقے سے احساس ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے بسر کی جائے۔

قمر اور راس:

رومانی مزاج، مثالیت پسند، بہترین عادات و اطوار کا مالک اور جلد دوسروں سے متاثر ہونے والا۔

قمر اور یورانس:

مخفی علوم میں دلچسپی، طاقتور ذہنی صلاحیتیں، حقیقی سوچ، مزاج جلد تبدیل ہوتا ہے اور تعلقات میں تیزی سے تبدیلی آتی ہے۔ گھریلو معاملات میں غیر ہموار حالات کا سامنا۔

قمر اور نپچون:

انتہائی تخیل پرست، حساس اور ترقی یافتہ ذہنی قوتیں، آئیڈیل ازم۔

قمر اور پلوٹو:

حد درجہ جذباتی، انتہا پسند، تیزی سے تبدیل ہونے والے حالات و واقعات سے واسطہ، بظاہر برے حالات میں اچھے نتائج کا حصول اور کامیابی، یک طرفہ سوچ اور رویہ۔

عطارد کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر

عطارد اور زہرہ:

دماغی امور سے متعلق امور میں کامیابی، تحریر و تقریر سے کامیابی، خوبصورت گفتگو کرنے والا، بہترین اطوار کا مالک، فنون لطیفہ کا شائق۔

عطارد اور مریخ:

بہترین نروس سسٹم کا مالک، تیز سوچ اور موقع پر تیزی سے جواب دینے کی صلاحیت، پُر مزاح، تکنیکی امور میں مہارت، حرکات میں تیزی پائی جاتی ہے۔

عطارد اور مشتری:

تعمیری سوچ کا مالک، ذہن آزاد رو، فلسفیانہ سوچ، کاروبار کی صلاحیت، ایماندار۔

عطارد اور زحل:

یہ ذہنی صلاحیتوں کے ارتکاز کا باعث ہوتی ہے۔ فرد تنقیدی مزاج کا حامل اور نقاد ہوتا ہے۔ سنجیدہ مزاج اور غیر ضروری گفتگو اور بحث کو ناپسند کرتا ہے۔ بہترین منتظم اور محنتی ہوتا ہے۔

عطارد اور راس:

بہترین ذہنی قوتیں، دوسروں کے ساتھ تعلقات اور مشترکہ کاروبار وغیرہ۔

عطارد اور یورانس:

حقیقت کا متلاشی، سائنسی ذہن کا مالک، تخلیقی سوچ، تیزی سے گفتگو کرنے والا اور

ڈرامائی انداز کا مالک۔

عطارد اور نیپ چون:

تخیل پرست' شاعرانہ مزاج کا حامل اور رومان پسند۔

عطارد اور پلوٹو:

تیز طرار' معاملات کو جلد سمجھ جانے والا اور شاطر۔

زہرہ کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر

زہرہ اور مریخ:

پُر کشش شخصیت' اپنی ذات میں مقناطیسی قسم کی کشش لئے ہوئے' دوسروں کے ساتھ جذباتی تعلقات' جنس مخالف سے جنسی تعلق' کامیاب شادی۔

زہرہ اور مشتری:

جنس مخالف میں مقبول اور کئی ایک معاشقے زندگی میں لئے ہوئے۔ جو پر لطف اور خوشی کا باعث ہوں' کامیاب شادی' پُر کشش شخصیت۔

زہرہ اور زحل:

محنتی اور ڈیوٹی توجہ اور ایمانداری سے کرنے والا' مستقل مزاج' دوسروں کے لئے قربانی دینے والا' وفادار' ذمہ داری محسوس کرنے والا' مضبوط دوستی اور تعلق رکھنے والا۔

زہرہ اور راس:

گرم جوش فرد' دوسروں سے پیار کرنے والا اور کام آنے والا' محبت کی شادی بھی ممکن ہے۔

زہرہ اور یورانس:

زندہ دل فرد اور اپنے جیسے جوان افراد کو پسند کرتا ہے خصوصاً جو زندہ دل ہوں۔ عشق و محبت میں ان کا رویہ غیر روایتی ہوتا ہے۔ اسی طرح زندگی کے ہر میدان میں روایتی طریقہ کار کے برخلاف عمل کرتے ہیں اور عموماً کامیاب رہتے ہیں۔

زہرہ اور نیپ چون:

یہ رومانٹک' جذباتی اور مثالیت پسند ہوتے ہیں۔ فنون لطیفہ کی کسی نہ کسی شاخ سے ان کا تعلق ضرور ہوتا ہے۔ نفیس اور مسحور کن شخصیت کے مالک ہوتے اور فنون لطیفہ سے تعلق کی بنا پر کامیابی متوقع ہوتی ہے۔

زہرہ اور پلوٹو:

مقناطیسی شخصیت کے مالک' یہ ایسی چیزوں اشیا' افراد اور کلچر کو پسند کرتے ہیں جو غیر ملکی' پرانے اور قدیم ہوں۔ معاملات محبت اور گھریلو معاملات میں غیر معمولی تبدیلی بوجہ تغیر پذیر دلچسپی کے۔

مریخ کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر

مریخ اور مشتری:

مادی معاملات میں کامیابی اور ترقی کے کئی مواقع' مگر روپے کا ارتکاز مشکل' مضبوط جسمانی اور ذہنی ساخت' جسمانی کھیلوں کا شائق اور باہمت۔

مریخ اور زحل:

محتاط اور محنتی بڑی عمر میں بھی اچھی صحت اور مضبوط قویٰ' اپنے معاملات اور امور میں دوسروں کی مداخلت کو ناپسند کرنے والا' مضبوط قوت ارادی اور برداشت کا مالک۔

مریخ اور راس:

لیڈرانہ رویہ لئے ہوئے' دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرنیوالا' کامیاب فرد۔

Scanned with CamScanner

مریخ اور یورانس:

باہمت، حریت پسند، مسلسل کوشش اور جدوجہد حصول مقصد و منزل کے لئے کرنے والا، تکنیکی اور سائنسی امور میں دلچسپی۔

مریخ اور نپ چون:

لیڈرانہ مزاج، تنظیمی صلاحیت، چھپی ہوئی اشیاء میں دلچسپی، زیرآب اور روحانی امور میں کامیابی کی توقع۔

مریخ اور پلوٹو:

دوسروں کے ساتھ اچھے تعلقات، ماحول کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لینے کی صلاحیت۔

مشتری کی دیگر کواکب سے سعد نظرات

مشتری اور زحل:

خوش قسمتی، خوش حالی اور مالی فوائد کے حصول کی علامت ہے۔ فرد فلسفیانہ سوچ اور مذہب کی پیروی کرنے والا ہوتا ہے۔ سوشل زندگی، وسیع حلقۂ احباب، کامیاب کاروباری فرد، بزنس کی اچھی سمجھ کے ساتھ۔

مشتری اور یورنس:

ایک ایسا ہوشیار و چالاک فرد جو زندگی میں ترقی کا کوئی نہ کوئی راستہ تلاش کرنے میں کامیاب۔ اپنے اوپر یقین رکھنے والا، مقناطیسی شخصیت کا مالک، اچانک مالی فوائد کا حصول۔

مشتری اور راس:

لوگوں کے ساتھ وسیع اور اچھے تعلقات، کامیاب شادی، ہر قسم کے ماحول میں کام کرنے اور رہنے کی خوبی۔

مشتری اور نپ چون:

دوسروں کی مدد کر کے خوشی محسوس کرنے والا، خصوصاً طب کے شعبہ کے ذریعے، ایک خوش قسمت نظر، پوشیدہ معاملات سے فوائد کا حصول ہونے کے علاوہ متفرق معاملات سے خوش حالی، مثالیت پسند، تصوراتی، مخیر فرد۔

مشتری اور پلوٹو:

روحانی ذہنی قوتیں، طاقت کے حصول کی شدید خواہش، مذہبی معاملات میں نئی سوچ۔

زحل کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر

زحل اور راس:

ذمہ دار فرد، بڑے لوگوں کے ساتھ تعلقات، اپنے فن کا ماہر۔

زحل اور یورانس:

مضبوط قوت ارادی، عملی منصوبہ بندی اور کسی بھی کام کو ہر صورت تکمیلی حالت دینے کی غیر معمولی خوبی، بہترین منتظم اور تکنیک کار۔

زحل اور نپ چون:

ذہنی ارتکاز، پرسکون، سائنس اور انتظامی امور میں کامیابی کے روشن امکانات۔

زحل اور پلوٹو:

محنت اور توجہ سے کام کرنے والا، جدوجہد پر یقین رکھنے والا۔

یورانس کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر

یورانس اور نپچون:

دوسروں سے متاثر ہونے والا، تحقیق کرنے والا، روحانی اور مخفی معاملات میں دلچسپی۔

یورانس اور پلوٹو:

تبدیلی لانے والے' اصلاح کے خواہش مند اور اصلاحی اقدامات کرنے والے انقلاب پسند۔

نپ چون کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر

نپچون و پلوٹو:

حد درجہ تیز' تصوراتی ذہن' مافوق الفطرت معاملات میں دلچسپی۔

نحس نظرات

ذیل میں مختلف کواکب کے درمیان بننے والی نحس نظرات کے اثرات بیان کئے جا رہے ہیں۔

شمس کی دیگر کواکب سے نحس نظرات

شمس اور قمر:

مشکل حالات' پریشانی' جھگڑے' بیماری' کمزور صحت' ماں باپ' میاں بیوی' محبوب' محبوبہ سے تعلقات میں کشیدگی' فرد کے دل و دماغ میں مسلسل کشمکش۔

شمس اور عطارد:

ان کے درمیان کوئی نحس نظر نہیں بنتی کیونکہ یہ کبھی ایک دوسرے سے 28 درجے سے زیادہ فاصلہ پر نہیں ہوتے۔

شمس اور زہرہ:

یہ نظر فرد کو سست' غیر ذمہ دار' لاپروا اور آرام طلب بناتی ہے اور فرد عاشق مزاج ہوتا ہے۔

شمس اور مریخ:

یہ نظر بلا سوچے سمجھے مختلف معاملات میں مداخلت اور حصہ لینے کو ظاہر کرتی ہے' فرد جلد باز اور مزاجاً متشدد طبع' تندخو اور بدمزاج ہوتا ہے' علاوہ ازیں اسے چھوٹے موٹے حادثات سے بھی واسطہ پڑ سکتا ہے۔

شمس اور مشتری:

زائد از ضرورت خود اعتمادی کا شکار اور مبالغہ آرائی کرنے والا فرد' فضول خرچ' مادیت پرست ہوتا ہے' عملی طور پر جدو جہد کرنے کی بجائے قسمت پر بھروسہ کرنے والا اور غیر قانونی معاملات میں ملوث۔

شمس اور زحل:

ایک مشکل زندگی کی علامت ہے' اعصابی دباؤ کا شکار' خرابی حالات کا سامنا' خود غرض' یہ نظر مولود کے والد کی زندگی کے لئے نحس ہوتی ہے اور اس کا انتقال مستقبل قریب میں متوقع ہو سکتا ہے۔

شمس اور راس:

لوگوں کی توجہ کا مرکز' ماحول کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لینے کی صلاحیت سے محروم۔

شمس اور یورانس:

بے چین متحرک اور باغیانہ خیالات لئے ہوئے۔ کسی دوسرے کی حاکمیت یا حکم کو ماننے کو تیار نہیں ہوتا اور خود مسائل کا شکار ہونے کے ساتھ دوسروں کے لئے بھی مسائل پیدا کرتا ہے' اچانک تبدیلی' خود پرستی' قطع تعلقات اور منشیات کا عادی۔

شمس اور نپ چون:

فرد ایک بڑا منصوبہ ساز مگر عملی طور پر صفر' خیالات میں گم اور جدو جہد سے جی چرانے والا۔ طبعاً دوسروں کو دھوکا دینے کی طرف مائل۔ غیر ذمہ دار اور غیر حقیقت پسند' قوت ارادی کمزور اور

Scanned with CamScanner

بے چینی کا شکار۔ عموماً صحت بھی خراب رہے۔

شمس اور پلوٹو:

دوسروں سے الگ تھلگ' مگر اپنے اندر دوسروں پر حکومت کرنے اور اختیار حاصل کرنے کی شدید خواہش لئے ہوئے۔

قمر کی دیگر کواکب سے نحس نظرات

قمر اور عطارد:

کمزور اعصابی نظام' دماغی معاملات میں بے قاعدگی' کمزور یاداشت' دوسروں کو اپنے ذاتی خیالات اور نظریات کا قائل کرنے کا خواہش مند اور اپنی علمیت ثابت کرنے والا۔

قمر اور زہرہ:

بہت زیادہ شہوت پرست' جنس پرور اور عاشق مزاج' لالچی اور خودغرض مگر بظاہر اچھا تاثر دینے والا' روپے کی تنگی کا شکار۔

قمر اور مریخ:

غصے ور ضدی' لڑنے جھگڑنے والا اور دوسروں کو تنگ کر کے خوشی اور سکون محسوس کرنے والا۔ پُر اشتعال مزاج اور جلد بازی کے باعث نروس سسٹم پر غیر معمولی دباؤ جو خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔

قمر اور مشتری:

لالچی' لاپرواہ اور ازدواجی مسائل کا شکار فرد' قسمت پر یقین رکھنے والا۔

قمر اور زحل:

یہ نظر عورتوں سے تعلقات میں کشیدگی یا غیر معمولی حالت کا اظہار کرتی ہے' خصوصاً ماں کے بارے میں اہم ہے' ایک خوف زدہ اور دبی ہوئی شخصیت۔

قمر اور راس:

تخیل پرست' کمزور صحت' اپنے آپ کو دھوکہ دینے والا' غیر حقیقت پسند اور بعض اوقات منشیات کا عادی۔

قمر اور یورانس:

دوستوں سے تعلقات میں کشیدگی' جذبات ناہموار' بے چین اور بے آرام فرد۔

قمر اور نپ چون:

حقیقت سے نظریں چرانے والا' توہمات کا شکار' حد درجہ حساس اور کمزور صحت۔

قمر اور پلوٹو:

جذباتی' دوسروں سے توقعات وابستہ کرنے والے' انقلابی سوچ لئے ہوئے' متغیر حالات کا شکار' ذاتی معاملات میں دوسروں کی مداخلت ناپسند کرنے والا۔

عطارد کی دیگر کواکب سے نحس نظرات

عطارد اور زہرہ:

خوبصورتی' حسن اور آرٹ سے متعلق فرد جوان کا ماہر بھی ہوسکتا ہے اور تاجر بھی' ان معاملات پر لکھنے والا بھی' تاہم ذہنی طور پر سست رو۔

عطارد اور مریخ:

متشدد طبع' تیز مزاج' غصہ ور اور جلد باز' ان امور کے زیر اثر نروس سسٹم پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں اور فرد خطرناک حالت کا شکار ہوسکتا ہے۔

عطارد اور مشتری:

لاپرواہ اور غلط فیصلے کرنے والا' دوسروں کے ساتھ جھگڑے اور فراڈ اور دھوکہ دہی کا

مرتکب۔

عطارد اور زحل:

ٹھنڈا مزاج اور تنگ نظر' ضدی اپنی بات پر اڑ جانے والا اور کمزور یاداشت' غیر لچکدار رویے اور کردار کا مالک۔

عطارد اور راس:

ترقی یافتہ ذہنی قوت' مگر غیر مقبول فرد' بے وفا مزاج۔

عطارد اور یورانس:

طرز گفتگو کے باعث دوسروں کے ساتھ تعلقات میں کشیدگی' دانشور اور انقلابی سوچ اور خیالات مگر اس کے ساتھ ساتھ دماغی امراض کا خطرہ بھی۔

عطارد اور نپ چون:

تخیل پرست' دماغ کی بجائے وجدانی یا خیال کے مطابق عمل کرنے والا' دوسروں کو دھوکا دینے والا' فراڈ کرنے والا اور چور۔

عطارد اور پلوٹو:

تنقید نگار' متشدد نظریات اور باغی رجحانات لئے ہوئے' دماغی صحت بعض حالتوں میں مشکوک۔

زہرہ کی دیگر کواکب سے نحس نظرات

زہرہ اور مریخ:

کمزور اخلاق اور جنسی رویہ' تاہم جنس مخالف سے تعلقات میں عموماً کشیدگی' طالب و مطلوب میں کوئی نہ کوئی مسئلہ کھڑا رہے گا' عموماً عمر زیادہ لمبی نہیں ہوتی۔

زہرہ اور مشتری:

آسائش پسند' سست رو' جنس مخالف کے ساتھ کئی ایک معاشقے' محبوب پر بہت زیادہ خرچ کرنے والے' فلم ساز اور ماڈل کے طور پر کام کرنے والے۔

زہرہ اور زحل:

قابضانہ فطرت' حاسد اور لاپروا' ذاتی خواہشات اور خوشیوں سے محرومی کی وجہ' دوسروں کی ذمہ داریاں فرد کے کندھوں پر آ پڑیں' معاملات محبت میں ناخوشی۔

زہرہ اور راس:

ناخوش طبیعت' قلبی معاملات میں ناخوشگوار صورت حال اور شریک حیات سے علیحدگی۔

زہرہ اور یورانس:

جنسی رویہ نمایاں ہوتا ہے۔ اکثر کسی نہ کسی معاشقے میں مصروف' ناجائز تعلقات کا جلدی جلدی قائم ہونا اور ختم ہونا' عموماً ایسے افراد کی شادی بھی ناکام ہوتی ہے' گو جلد ہو جاتی ہے۔

زہرہ اور نپ چون:

حد درجہ جذباتی اور اس رویے کے باعث بہت سی ناامیدیوں سے واسطہ پڑتا ہے۔

شہوت پرست اور عاشق مزاج مگر دبا ہوا رویہ' ادویات کا کام کرنے والا' اس میں منشیات کی تجارت بھی شامل ہے۔

زہرہ اور پلوٹو:

تیز مزاج' متشدد رویہ' غیر فطرتی رویہ اور قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے والے۔

مریخ کی دیگر کواکب سے نحس نظرات

Scanned with CamScanner

مریخ اور مشتری:

بے چین، جلد باز، جھگڑالو، زندگی کے ہر معاملے میں انتہا پسند، جس کے باعث دوسروں کے ساتھ تنازعات اور مقدمہ بازی کا سامنا۔

مریخ اور زحل:

ظالم اور سخت گیر، دوسروں پر اپنے نظریات اور خیالات ٹھونسنے والا حادثات اور آگ سے نقصان کا خطرہ۔

مریخ اور راس:

لڑنے جھگڑنے والا اور آگے بڑھ کر حق حاصل کرنے والا، زور آور۔

مریخ اور یورانس:

متشدد طبع فرد، انقلابی خیالات، کسی خلاف مرضی بات کا شدید ردعمل ظاہر کرنے والا، حادثات سے خطرہ۔

مریخ اور نپ چون:

تخیل پرستی، غیر ذمہ داری، جنس پرستی، بدعادات، بغیر سوچے سمجھے کام کرنے والا۔

مریخ اور پلوٹو:

بہت زیادہ جذباتی روش، آمرانہ خیالات اور قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے والا۔

مشتری کی دیگر کواکب سے نحس نظرات

مشتری اور زحل:

مختلف امراض اور ناکامیوں کا شکار۔ زندگی میں مادی لحاظ سے بہت زیادہ اتار چڑھاؤ۔

مشتری اور راس:

زندگی سے بیزار، خودغرض اور لوگوں سے ناخوشگوار تعلقات۔

مشتری اور یورانس:

آزادی پسند، پابندی قبول نہ کرنے والا، بحث مباحثہ کا شائق، مذہبی نظریات۔

مشتری اور پلوٹو:

دولت حاصل کرنے کا خواہش مند چاہے اس کے لئے زبردستی ہی کیوں نہ کرنی پڑے۔

زحل کی دیگر کواکب سے نحس نظرات

زحل اور راس:

ماحول میں اپنے آپ کو ایڈجسٹ کرنے یعنی مطابقت پذیری کی صلاحیت سے محروم، مشکلات، ملنے جلنے والوں، کاروباری شریک وغیرہ سے علیحدگی۔

زحل اور یورانس:

ایک ناخوش اور خودغرض فرد۔ پرانی طرز کار کی پابندی، ترقی میں رکاوٹیں۔

زحل اور نپ چون:

عدم تحفظ اور غیر یقینی صورت حال کا شکار اور غیر مطمئن فرد۔

زحل اور پلوٹو:

دولت کی تباہی، ناموافق ازدواجی حالات اور میاں بیوی میں علیحدگی، دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی خوبی یا صلاحیت کا فقدان۔

یورانس کی دیگر کواکب سے نحس نظرات

یورانس اور نپ چون:

مشکلات اور غلط فہمی کا شکار، ایسے رویے کا مالک جس کے بارے میں پہلے کچھ نہ کہا جا

Scanned with CamScanner

سکے۔

یورانس اور پلوٹو:

ایک تباہ کن نظر، تبدیلی، تباہی اور اتار چڑھاؤ۔

نپ چون کی دیگر کواکب سے نحس نظرات

نپ چون اور پلوٹو:

غلط فہمی پیدا کرنے والی نظر، جوا کھیلنے والے اور نشہ باز۔

منسوبات

کواکب، بروج اور گھروں سے منسوب امور

کسی بھی زائچے سے احکام اس وقت تک اخذ نہیں کئے جا سکتے جب تک آپ کو کواکب، بروج اور گھروں کے منسوبات کے بارے میں علم نہ ہو کہ کوئی کوکب یا برج یا گھر زائچے میں کن باتوں کو ظاہر کر رہا ہے اور کسی مسئلے کے جواب کو کس کوکب، برج یا گھر سے اخذ کر رہا ہے۔

یاد رکھیں جس قدر منسوبات آپ کو از بر ہوں گے اس قدر آپ کے ذہن میں وسعت پیدا ہوگی اور آپ درست احکام اخذ کر سکیں گے۔ ذیل میں بالترتیب کواکب، بروج اور گھروں کے منسوبات کو بیان کیا جا رہا ہے۔

منسوبات کواکب

شمس:

ذات، روح، عمومی صحت، آنکھیں، دل، دوران خون، طاقت، عزت، عمومی خوشحالی، حرارت، روشنی، بادشاہ، شاہی خاندان اور طبقہ امراء اور امرا کا خاندان، حاکم، بادشاہ وقت اور اعلیٰ حکام سے تعلقات اور مراعات، باپ، اختیار اور صاحب اختیار، حکومتی ادارے اور بڑی فرمیں، ہتھیار، سونا، جنگلات۔

قمر:

جذبات واحساسات، دماغی صلاحیتیں، اچھی شہرت اور نام، دولت، گھریلو زندگی، عورتوں سے تعلقات، گھریلو ملازم، روزمرہ زندگی، بیوی، والدہ، نوکرانی، جوان عورتیں، نیند، سفر، چھوٹے پیمانے پر تجارت، تفریحی ادارے اور مقام مثلاً سینما گھر اور شراب خانے وغیرہ، مائع اشیاء جیسے پانی اور الکحل، چاندی وغیرہ۔

عطارد:

ذہانت، عقل ودانش، قوت اظہار، تعلیم، حساب، علم نجوم، اخبارات، ذرائع آمدورفت اور نشر واشاعت، رسائل، کتب، ریلوے، فون وغیرہ۔ پیامبر، روزمرہ سفر، تجارت اور سیاست میں درمیانے فرد کا کردار یعنی ایجنٹ، دوست، لکھاری، شاعر، استاد۔

زہرہ:

حسن، جوانی، خوبصورتی، عیش وعشرت، شعروشاعری، رقص، ناچ گانا، سیروتفریح، محبوبہ، نوجوان عورتیں، جوا، ریس اور ایسے دیگر ذرائع سے آمدنی، بیوی، شادی، عشق، جنسی معاملات، زیورات، گھریلو خوشیاں، گھریلو تعلقات، خوشبویات، عورتوں کے استعمال کی اشیاء، پھول وغیرہ۔

مریخ:

قوت، ہمت، شجاعت، غصہ، خواہشات، حیوانی جبلت، قوت برداشت اور مستقل مزاجی، ایسے کھیل جن میں جسمانی طاقت کی ضرورت ہو، انجینئرنگ، سرجری، اوزار، ہتھیار اور ان کا استعمال، قدیم ہتھیار بھی، تلوار، تیر وغیرہ، آتش گیر مادے اور ایسا ہی دوسرا سامان، ناگوار بو دینے والی اشیاء، بنجر زمین، فوج، سپہ سالار، بھائی، دشمن، امراض۔

مشتری:

مذہب اور مذہبی معاملات، مسجد، چرچ، مندر وغیرہ، انصاف، دولت، شہرت، کامیابی،

روپے کا لین دین، جج، عالم دین اور دیگر صاحب حیثیت لوگ، آزادی، قانونی معاملات، تعلیم اور اس کا حقیقی حصول، عقل ودانش، بیٹے، بنک اور کاروباری ادارے۔

زحل:

زندگی، موت، غربت، تنگ دستی، امراض، تاخیر، التواء، رکاوٹیں، مشکلات، علیحدگی، سخت اور راست منصف، ثابت قدمی، بردباری، قسمت، بیرونی زبانوں میں مہارت، زمین، زراعت، معدنیات اور زمین کے اندر سے نکلنے والی دوسری اشیاء جیسے تیل وغیرہ اور گندے غلیظ مقامات، قید خانے، چور، نوکر، خدمت گار، ملازم، بہت بوڑھے اور تجربہ کار افراد۔

یورانس:

متغیر، اچانک واقعات، تبدیلی، نیا پن، جدت، خود پسند، ضد، ذہانت، قوت تخلیہ، ناقابل علاج امراض، خودکشی، اچانک موت، حادثہ، آزادی پسند، تعمیر وتخریب، رومانس، المیہ، بجلی سے متعلق اشیاء، اتفاقیہ خوش قسمتی، اچانک سائنسی ایجاد وغیرہ۔

نیپچون:

اچانک موت، دھوکا، فریب، فراڈ، ذہانت، زندگی کے راز اور پوشیدہ معاملات، متلون مزاجی، خفیہ سوسائٹی، پراسرار لوگ، بھیس بدلنا، چور، تخریبی معاملات اور حرکات، دیوانگی وغیرہ۔

پلوٹو:

غیر معمولی خوش قسمتی یا بدقسمتی، انقلاب زمانہ، خفیہ محکمے اور متعلقہ افراد، روحانی معاملات سے دلچسپی حد سے بڑھی ہوئی، جدوجہد، انقلاب پسند، مشترکہ مفادات۔

منسوبات بروج

برج حمل:

Scanned with CamScanner

ہتھیار' چاقو' چھری' تیز دھار آلے' بم و بندوق اور اسلحہ بنانے والے' قصائی' فوجی' سپاہی' سپہ سالار فوج' موٹریں' مشینیں' آگ' آگ والے مقامات' بنجر زمین وغیرہ۔

برج ثور:

قیمتی اشیاء' دولت' بنک' خصوصاً وہ جگہ جہاں روپیہ رکھا جائے' جیسے گھروں میں تجوری' سیف وغیرہ' گودام' تہہ خانے' ڈیری فارم' چراگاہیں' جانوروں کا کام کرنے والے' روپے کا لین دین کرنے والے' عاشق اور انشورنس ایجنٹ وغیرہ۔

برج جوزا:

تعلیمی ادارے' لکھنے پڑھنے کی اشیاء' مثلاً کتابیں' کاپیاں' پن' میزیں' الماریاں' کھیل کود کے میدان یا کمرے' چھوٹے بچوں کی تعلیم و تربیت کے ادارے' اخبار' رسالے' گھڑیاں' میٹر' تعلیم سے متعلق لوگ' استاد وغیرہ' وہ لوگ جو ذرائع نقل و حرکت اور پیغام رسانی سے متعلق ہوں' لکھاری وغیرہ۔

برج سرطان:

مائع اشیاء' پانی دریا سمندر اس کے علاوہ کنویں اور پانی سے متعلق تمام چیزیں' انسانوں اور جانوروں کے نوزائیدہ اور شیر خوار بچے' شراب خانے' فلاحی ادارے اور متعلقہ افراد' لیبارٹریاں' ہوٹل' بچوں کے ڈاکٹر' ملاح' گھریلو ملازم' جائداد کی خرید و فروخت کرنے والے' بروکر وغیرہ۔

برج اسد:

بادشاہ' امرا' سرکاری افسر' خونخوار جنگلی جانور اور ان کے رہنے کی جگہ' تفریح گاہیں' جنگلات' محل' سونا اور سونے سے بنی ہوئی اشیاء' سرکس' تھیٹر' آرٹسٹ' سونے کا کام کرنے والے' تھیٹر سے متعلق لوگ' سٹے باز' غیر شادی شدہ افراد وغیرہ۔

برج سنبلہ:

تعلیم' پڑھنے کی جگہ' لائبریری' محکمہ آڈٹ اور اس سے متعلق اشیاء' کھاتے اور رجسٹر وغیرہ' کھانے کی اشیاء اور ادویات رکھنے کی الماری یا جگہ' پالتو جانور' غیر شادی شدہ لڑکیاں وغیرہ۔

برج میزان:

پہاڑ کی چوٹی یا سائیڈ' قانونی معاہدہ و شراکت' قانون' عدالتیں' خوبصورت مہنگے اور پُر آسائش مکانات' گھروں کے اندرونی کمرے' شادی' اداکار' حساب دان' سٹوری لکھنے والے' انٹیریر ڈیکوریٹرز' نائی اور فنون لطیفہ سے متعلقہ لوگ۔

برج عقرب:

موت' ترکہ' جنسی خواہشات اور جنسی اڈے' گندی اور غیر آباد جگہیں مثلاً بیت الخلا' نالیاں' کیچڑ' ذبح خانے' چکلے' خفیہ معاملات' خفیہ بات چیت' خفیہ دراز' خفیہ اور تباہی پھیلانے والے ہتھیار' خفیہ محکمے کے لوگ' جاسوس وغیرہ' بھاپ بن جانے والے سیال' دلال' دندان ساز' گورکن وغیرہ۔

برج قوس:

لمبے سفر اعلیٰ تعلیم' ریس' گھوڑے اور ان سے متعلقہ امور' ان کو پالنے والے' تربیت دینے والے وغیرہ' مذہبی لوگوں کے رہنے کے مقامات' اشیاء درآمد کرنے والے۔

برج جدی:

غیر آباد زمین' پولیس اسٹیشن' پولیس مین' بکریاں' مٹی کے برتن بنانے کی جگہ اور ان کو بنانے والے' مٹی کا کام کرنے والے اور عمارتیں بنانے والے' جج' مجسٹریٹ' کمرہ عدالت' جلدی امراض وغیرہ۔

برج دلو:

کانیں' آثار قدیمہ' پرانی اشیاء جمع کرنے والے' انقلاب اور انقلابی لوگ' ہیئت دان'

الیکشن، پارلیمنٹ، الیکٹرانک اشیاء اور ان کے رکھنے کی جگہ، فضا سے متعلق امور، غبارے، ہوائی جہاز اور تابکاری، شعاعیں اور نو دریافت اشیاء۔

برج حوت:

آب اور مائعات سے متعلق امور، تیل کے کنویں، کیمیکل وغیرہ اور ایسے دریا وغیرہ جہاں مچھلیاں ہوں، علاوہ ازیں ٹنکی وغیرہ، نفسیاتی، توہماتی، اعصابی اور پراسرار لوگ اور معاملات، ہسپتال خصوصاً نفسیات اور اعصاب سے متعلق معالج، مچھیرے وغیرہ۔

زائچے کے بارہ گھروں کے منسوبات

پہلا گھر:

زائچے کا پہلا گھر جس کو طالع بھی کہا جاتا ہے۔ بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ اور لاتعداد امور اس گھر سے منسوب ہیں۔ بلکہ یہ کہا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا کہ زائچے کے تمام گھروں کے منسوبات ایک طرف اور پہلے گھر کے منسوبات ایک طرف ہوں تو ان کا وزن زیادہ ہوگا۔

زائچے کا پہلا گھر یا طالع ذات، فرد کی بناوٹ، جسم، ظاہری شکل وصورت، طاقت رنگت، سر، بال، جسم کی مضبوط یا کمزور ساخت، مزاج، کردار، طبع، خصلت، اپنے آپ کو دوسرے کے سامنے ظاہر کرنے یا پیش کرنے کا طریقہ، ذات، حافظہ، نالج، دانشمندی، خوشیاں، غم، شہرت، مقبولیت، خوشحالی کا عمومی جائزہ، سوسائٹی میں مقام، ڈپلومیسی، معاملہ سازی، صحت، امراض، دشمنوں پر فتح، آخری عمر، بڑھاپا، نیند، خواب، ذہنی سکون اطمینان قلب، بے عزتی، ترقی کرنے کا جذبہ اور صلاحیت، سلیقہ، خوش اسلوبی اطوار میں، مقام پیدائش، کل عمر، طوالت زندگی، بعض اوقات ایسے امراض جو اپنا نشان چھوڑ جائیں (جب نحس در طالع ہو)، جوا اور ریس وغیرہ، ذریعۂ معاش، کاروبار، دولت کا ضیاع، کاروباری صلاحیت، بھوک، افلاس، غربت، نانا، نانی، دادا دادی۔

مندرجہ بالا امور کے علاوہ سائل کے ماضی، حال اور مستقبل کے بارے میں عمومی جائزہ

بھی طالع ومنسوبی کواکب کی مدد سے بخوبی لیا جاسکتا ہے۔ عموماً نجومی حضرات اس سے حال کے واقعات دیکھتے ہیں جبکہ ماضی اور مستقبل کی بھی یہاں سے نشاندہی ہوتی ہے۔ طالع اور دیگر گھروں کے منسوبات کو ان کے بنیادی منسوبات کی مدد سے بہت زیادہ بڑھایا جاسکتا ہے۔

دوسرا گھر:

مال و دولت، مالی معاملات اور مسائل، خوشیاں، خوشبویات، غذا، خوراک، مشروبات، کپڑے، قوت گویائی، طریقۂ گفتگو، سچی یا جھوٹی گفتگو، خاندان اور اس کے افراد اور عمومی حالت خاندان کی، قیمتی، دھاتیں، پتھر، زیورات، اشیاء کی خرید وفروخت جن سے نفع یا نقصان ہوسکتا ہو، زمین، مکان اور جائداد سے آمدنی، مال تجارت، نالج وتعلیم خصوصاً جو زبانی ہو کیوں کہ اس گھر کا تعلق منہ، زبان اور گفتگو سے ہے۔ اللہ پر یقین، موت، وجۂ موت۔

تیسرا گھر:

چھوٹے بہن بھائی، کزن، ساتھی، ہمسائے، نزدیکی رشتے دار، دماغی وجسمانی طاقت، صبر وتحمل، فہم وادراک، نوکر، غلام، لونڈی، ملازم، چھوٹے سفر جو پیدل طے ہوسکیں یا مختصر فاصلے پر ہوں، سواری، اندرون ملک سفر، والدین کی وفات، وہ بات جو سننے میں آئے، افوائیں، خط، پیغام، خبر، قاصد، لڑائی اور دوسروں کو نقصان پہنچانے کی صلاحیت، حمیت وشجاعت، اچھی یا بڑی فیملی میں پیدائش، تعلیمی ادارے، سڑکیں، ریلوے کا نظام وغیرہ۔

چوتھا گھر:

ماں، ماں سے تعلقات، ماں کی عمر اور رتبے کی دوسری عورتوں سے تعلقات، دوست، رشتے دار، خاندانی گھر جہاں پیدائش ہوئی یا پرورش ہوئی، سواری پانی یا خشکی کی، خوشیاں، اچھی شہرت اور نام، ابتدائی تعلیم، باغ، جڑی بوٹیاں جو علاج معالجے میں استعمال ہوتی ہیں، تشخیص مرض، دوا، مقدس مذہبی مقامات، اللہ اور مذہب کی طرف رجحان، اخلاقی خوبیاں، اعتماد، یقین، فتح، کامیابی، کسی کے خلاف جھوٹی مہم، اشتہار بازی، کنویں اور پانی کے ٹینک جہاں زیر زمین پانی آتا ہے، پانی، نہر، دودھ،

Scanned with CamScanner

خوشبویات' چوری شدہ مال' دفینہ' کنواں اور پانی کے ٹینکوں سے متعلق' مذہبی رسومات' زیر زمین دفن شدہ خزانے وغیرہ' علم' تعلیم' تعلیمی سطح یعنی اعلیٰ درجے تک تعلیم حاصل ہوگی یا ادنیٰ درجے تک۔

پانچواں گھر:

بچے (بیٹے' بیٹیاں دونوں) عموماً پہلی اولاد' خاندان' خوراک' معاہدے' خیرات' رتبے سے گرنا' منسٹرشپ' وراثت میں ملنے والی ملازمت' یاداشت' ذہانت' ذہنی رجحان' ذہن کی گہرائی' کتب کا لکھنا' مضامین کا لکھنا اور بطور پیشہ اپنانا' شعروشاعری' موسیقی' رقص' جوا' سٹہ' مذہب' مذہب کو اہمیت' مشورہ' اچھے خیالات' معاملات کا دوبارہ زیرغور لانا' اچھا کردار' اچھا دل' تعلیم' تعلیمی سہولتیں' مذہب' شادی یا دعوت میں شریک ہونے کے لئے اطلاع' رقعہ اور خط وغیرہ' ماں کی مالی حالت' تعلیم کے موضوع کو آپ دیکھیں چوتھے اور پانچویں دونوں میں لکھا گیا ہے۔ تاہم ان میں ایک لطیف سا فرق ہے۔ دراصل چوتھا بنیادی طور پر تعلیم اور متعلقہ معاملات کو ظاہر کرتا ہے۔ جبکہ پانچواں گھر فرد کی ذہانت' فطانت کو ظاہر کرتا ہے کند ذہن فرد تعلیم بھی حاصل نہیں کر پاتا۔ اس لئے پانچواں بھی اس سے منسلک کر دیا گیا ہے۔ تاہم زیادہ بہتر گھر وہی ہے۔

چھٹا گھر:

دشمن' زخم' خوف' لڑائی' مقابلہ' پریشانی' گرنے سے چوٹ وغیرہ' جسم کے کسی حصے کا سوج جانا وغیرہ' بھائیوں کے ساتھ ناچاقی' جھگڑا' بری اور گندی عادتیں جو فرد کی تباہی اور بربادی کا باعث ہوں' دماغی پریشانی' سوتیلی ماں' ماموں (سگا)' خیرات وغیرہ' بے وقت کا کھانا' کسی چیز (دولت) کا حصول۔ محبت اور اس سے متعلق امور' مرض' بیماری وغیرہ' چور' چوری' قرضہ' قید خانہ' نوکری ملازمت' رکاوٹیں ترقی کے راستے میں۔

ساتواں گھر:

شادی' شریک حیات' جنسی خواہشات' عورت یا مرد سے لطف' جنسی معاملات' دوسروں سے تعلقات' سفر اور اس سے متعلق ہر بات' سفر میں راستے سے بھٹک جانا' سفر میں رکاوٹ' تجارت'

مقدمات' کاروبار' موت' گمشدہ دولت' غیر ملکی مقامات' میدان جنگ' دشمن پر فتح' یاداشت کا گم ہونا' تبادلہ' جائداد کا دوبارہ حصول (ایسی جائداد جو پہلے کسی کے قبضے میں چلی گئی ہو)۔ سیانہ سسٹم میں زیادہ تر ماہرین دشمن کو ساتویں گھر سے دیکھتے ہیں اس کے برعکس نریانہ میں چھٹے سے۔ میرا خیال ہے دشمنوں کو دیکھنے کے لئے ساتویں کی بجائے چھٹا گھر زیادہ مناسب ہے۔ خصوصاً جب فریق بالکل مقابل نہ آ جائے۔

آٹھواں گھر:

قرضہ' ادائیگی' دولت کا نقصان یا حصول' وراثت' طوالت زندگی' موت' وجہ موت' حادثات' دماغی اور جسمانی امراض' پیشاب کے امراض' دودھ' شہد' ہتھیار' دشمنوں کا خوف' گرفتاری' قید' جھگڑے' شکست' رنج وغم' چوری' بیوی/ خاوند کی دولت اور دیگر تمام معاملات جو طالع سے دوسرے فرد کی ذات سے منسوب ہیں یہاں وہ شریک حیات سے منسوب ہوں گے۔ پرخطر پہاڑی راستے' دریا کا پار کرنا' ماحول' بری خبریں' سزا' تباہی و بربادی' بدنامی اور بری شہرت' مشترکہ کاروبار و معاملات میں مالی مسائل' مشترکہ اکاؤنٹ' خاتمہ زندگی بوجہ زہر اور قتل۔

نواں گھر:

لمبا سفر اور اس سے متعلق معاملات' سواری' سفر سے کامیاب واپسی یا ناکامی' مذہب' مذہبی اعمال' مقدس مقامات کی زیارت' حج' عمرہ' رحم' اچھے اخلاق' صاحب کردار' خیرات اور اللہ واسطے دیا جانے والا روپیہ وغیرہ' رفاعی کام' عمومی خوشحالی' قسمت' غربت' بیوی یا خاوند کے بہن بھائی' بچوں کے بچے' بہن بھائی' استاد' روحانی پیر' ہندو بعد از موت دوبارہ زندگی کے قائل ہیں سو آٹھواں موت اور نواں دوسری دنیا سے متعلق ہے۔

دسواں گھر:

کاروبار' تجارت' ذریعہ روزگار' دنیاوی زندگی' شہرت' انتخاب پیشہ' مملکت' قرضہ' شہری انتظامی کونسل' باپ' زرعی اور غیر منقولہ جائداد' ریسٹ ہاؤس' راستہ' عزت' عہدہ' پوزیشن' وقار' حکومتی

Scanned with CamScanner

طاقت اور اختیار، عوام اور معاشرے میں مقام، سرکار کی طرف سے اعزاز، سرکاری معاملات، دشمنوں کے مقابلے میں پوزیشن کا برقرار رہنا یا اس کے برعکس نتائج۔

گیارھواں گھر:

بڑے بہن بھائی، دولت کا حصول، مختلف اشیاء کا حصول، والدین کی جائداد، دولت یا رشوت کا ملنا، ملی جلی اشیاء، کپڑے، زیورات وغیرہ، حصول علم و نالج، دشمن اور ان سے متعلق معاملات، بڑی خواہشات، بیٹے کی بیوی، ماں کی طوالت عمر، امیدیں، خواہشات، تمنائیں اور ان کی تکمیل کا امکان، ہاتھی گھوڑے، سواری۔

بارھواں گھر:

مالی نقصانات، بدقسمتی، بے عزتی، نقصانات، اخراجات، خیرات، قرض کی ادائیگی، ملک سے دور آوارہ گردی، شادی پر خرچ، شادی سے خوشی اور جنسی تسکین وغیرہ، گرفتاری، قید، سزا، خفیہ دشمن، دشمن کا خوف، قیدی اور اس کی حالت، راز، پرآسائش اشیاء پر خرچ، دولت کا ضیائع، قرضہ دینے والا، گناہ، دماغی پریشانی، گرنے سے چوٹ لگنا۔

آپ نے دیکھا اس باب میں ہماری توجہ بروج، کواکب اور گھروں کے منسوبات بیان کرنے کی طرف رہی ہے۔ جس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ منسوبات آپ کے علم میں ہوں اور حسب ضرورت ان سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔ یوں تو پیدائشی اور وقتی علم نجوم کے منسوبات میں بعض امور کے بارے میں معمولی سا فرق ہے۔ تاہم یہاں ان کو اکٹھا بیان کر دیا گیا ہے۔ تاکہ آپ باآسانی ان کو ازبر کر سکیں۔ کیونکہ بعض وقتی معاملات کو پیدائشی علم نجوم کے احاطہ کار میں نہیں لیا جاتا تاہم اس بات سے بنیادی قواعد و احکام میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

مختصر منسوبات زائچہ

پچھلے صفحات میں کافی تفصیل کے ساتھ زائچے کے بارہ گھروں کے منسوبات بیان کئے

گئے ہیں۔ تاہم طوالت کی وجہ سے ان کا ازبر کرنا ابتداء میں مشکل ہوگا۔ سو ذیل میں ایک مختصر فہرست بیان کر رہا ہوں۔ اس کو ازبر کر لیں۔

پہلا گھر: پہلا گھر یا طالع منسوب ہے:

فرد کی ذات، شخصیت، خصائل، خامیاں خوبیاں، انا، خودی، دنیا کے بارے میں نظریات، ذاتی مفادات، خوش قسمتی و بدقسمتی۔ ماضی حال و مستقبل میں حالات، صحت اور عمر، جسمانی طاقت، شکل و صورت، بناوٹ، رنگت وغیرہ۔

دوسرا گھر: دوسرا گھر یا بیت المال منسوب ہے:

روپے پیسے، دولت مندی، غربت، کاروبار جائداد سے نفع نقصان، خرید و فروخت، سخاوت، کنجوسی، لالچ۔

غذا چھٹے گھر کے ساتھ۔

ادھار دینا واپس آٹھویں گھر کے ساتھ، لاٹری اور انعام وغیرہ کا حصول پانچویں گھر کے ساتھ۔

تیسرا گھر: تیسرا گھر یا بیت الاقرباء منسوب ہے:

عزیز و اقارب، بہن بھائی خاص طور پر چھوٹے، چھوٹے سفر، بس، کار، ٹرین کے ذریعے نقل و حرکت، تعلیم و تربیت ابتدائی درجوں تک۔

پڑھنے لکھنے، سمجھنے، سوچنے، اخذ کرنے کی صلاحیت، ہمسائے، ملنے جلنے والے اور ان سے تعلقات، خط و کتابت، دستاویزات۔

افوائیں۔

ذرائع رسل و رسائل، ریڈیو، ٹیلی فون، ٹیلی وژن اور اخبار۔

چوتھا گھر: چوتھا گھر یا بیت الارض منسوب ہے:

Scanned with CamScanner

گھریلو حالات، زندگی، سکون و بے سکونی۔

زمین، جائیداد، مکان، باغ۔

آخری عمر اور اختتام زندگی۔

خاندان سے تعلقات، رجحان اور برتاؤ۔

باپ اور باپ سے منتقل ہونے والی خوبیاں خامیاں۔

مال، مویشی، دودھ دینے والے جانور۔

زیر زمین امور، سرنگیں، قبریں، ریلوے اسٹیشن اور نیند وغیرہ۔

پانچواں گھر: پانچواں گھر یا بیت اولاد منسوب ہے:

بچوں، ان کی صحت، تعداد، حمل۔

پیار محبت جنس مخالف کے ساتھ، محبوب، معشوق، عاشق، جوا، قمار بازی، تاش، شرط، ریس۔

انعام و روپیہ لاٹری، انعامی بانڈ سے۔

سیر و تفریح، سینما بینی، کلب، ناچ گانا، کھیل کود، استاد، مرید، شاگرد، نتیجہ امتحان، سکول، جاسوس۔

آرٹ و ڈرامہ، تھیٹر، قوت تخلیق۔

چھٹا گھر: چھٹا گھر یا بیت المرض منسوب ہے۔

صحت، تندرستی، بیماری، کمزوری۔

دشمن، خوف، وجہ خوف۔

ملازم، نچلے اور چھوٹے درجے کے ماتحت، وہ لوگ جو آپ کے لئے کام کرتے ہیں۔

خوراک کھانا پینا۔

ماں کے بہن بھائی۔

گھریلو اور چھوٹے جانور وغیرہ۔

ساتواں گھر: ساتواں گھر یا بیت الزوج منسوب ہے:

رفیق حیات، بیوی، خاوند، شادی، تعلقات۔

ظاہری مخالفت، دشمن، جھگڑے۔

مقدمے، قانونی معاملات۔

دوسروں کے ساتھ تعلقات، معاشرتی تعلق و رویہ۔

شراکت دار، مل کر کاروبار اور بزنس کرنے والے ڈپلومیسی۔

منجم------جو زائچہ بنا رہا ہے۔

کھیل کود، سکول، کالج، تقریری مقابلوں اور روزمرہ امور میں مقابل لوگ۔

آٹھواں گھر: آٹھواں گھر یا بیت الخوف منسوب ہے:

موت، وجہ موت، وہ مرض جو باعث موت ہو، خودکشی، حادثہ، ٹکر۔

وراثت، ترکہ، میراث۔

جنس، جنسی خواہشات۔

شریک کار اور شریک زندگی کا روپیہ، وہ روپیہ جو دوسروں سے حاصل ہو۔

مشکل حالات میں آپ کا ردعمل۔

چھپی ہوئی صلاحیتیں۔

خفیہ معاملات۔

بعد از موت نیک نامی، بدنامی اور شہرت وغیرہ۔

نواں گھر: نواں گھر یا بیت السفر منسوب ہے:

سفر، لمبے سفر، غیر ملکوں کے سمندری، ہوائی سفر۔

مذہب، عقیدہ، مذہبی معاملات، مذہبی مقامات۔

قانونی معاملات، مقدمات، جھگڑے قانونی نوعیت کے۔

تعلیم ----- صرف اعلیٰ درجوں کی۔

دوسرے ملکوں سے وابستہ مفادات اور تعلقات۔

کرایہ دار۔

خواب اور علم تعبیر وغیرہ۔

دسواں گھر: دسواں گھر یا بیت العزت منسوب ہے:

عزت و وقار' معاشرتی پوزیشن' جاہ و منزلت۔

ذریعہ روزگار' کاروبار' تجارت' نوکری۔

فرد کو کمان کرنے والے لوگ' اعلیٰ افسر' مالک۔

حکومتی عہدے دار' باس' سربراہ اور بادشاہ' صدر' باپ۔

شہرت' مقبولیت' مقبولیت معاشرے میں اور دنیا میں' احساس ذمہ داری۔

اعزاز' خطاب اور انعامات وغیرہ حکومت کی طرف سے۔

گیارھواں گھر: گیارھواں گھر یا بیت الامید منسوب ہے:

امیدیں' تمنائیں' خواہشات۔

یار دوست۔

نصیحت کرنے والے' مشورہ دینے والے۔

بادشاہ' صدر' افسر' مالک کی دولت وغیرہ۔

بارھواں گھر: بارھواں گھر یا بیت الاعداء منسوب ہے:

چھپے ہوئے' خفیہ دشمن۔

قید' جیل' پابندی اور دوران قید مشکلات۔

قرض۔

بغاوت' غداری' بے ایمانی۔

مشکلات' رکاوٹیں اور پابندی وغیرہ۔

ادارہ راہنمائے عملیات — قائم شدہ 1991

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

منی آڈر اور خط و کتابت صرف خالد اسحاق راٹھور' مکان نمبر 2' گلی نمبر 11' نزد جامعہ نعیمیہ' محمد نگر' گڑھی شاہو' لاہور' پاکستان کے حوالے سے کریں۔

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ جس پر آپ کا پتہ صاف ستھرا تحریر ہو اور ٹکٹ چسپاں ہو ارسال کریں۔ ٹکٹ کے پیسے یا سادہ لفافہ یا پتہ تحریر کیے بغیر لفافہ ارسال نہ کریں۔ ایسے لفافے عموماً راستے میں کسی نہ کسی وجہ سے ضائع ہو جاتے ہیں سو معذرت۔

کتب منگوانے والے کتب کی کل قیمت کے ہمراہ 20 روپے ڈاک خرچ پیشگی بذریعہ منی آڈر ارسال کریں۔ کتب V.P. نہیں کی جاتیں' سو V.P. کے لیے کوئی صاحب تحریر نہ کریں۔ منی آڈر فارم پر اپنا پتہ اور کتب کی تفصیل مکمل اور صاف لکھیں۔

بچے کا نام معلوم کرنے یا نام تبدیل کرنے یا علوم مخفی کے حساب سے نام کے درست ہونے یا نام کے استخراج کے لیے آپ کو متعلقہ بچے/فرد کے پیدائشی کوائف یعنی پیدائش کا وقت' مقام اور تاریخ ارسال کرنا ہوگی۔ پہلے نام رکھا جا چکا ہو یا موجودہ نام کی اصلاح مطلوب ہو تو موجودہ نام بھی اپنے دیگر کوائف کے ہمراہ ارسال کریں۔

زائچہ پیدائش میں جو امور زیر بحث آئیں گے۔ وہ ہیں طالع پیدائش' قمری زائچہ' شمسی زائچہ' کواکب کے درجات' کون سا کوکب کس برج میں ہے' کواکب کی رجعت استقامت اور کواکب کا شرف و ہبوط۔

زائچہ پیدائش بمعہ حالات میں جو امور زیر بحث آئیں گے ان کی تفصیل یہ ہے۔ طالع پیدائش' قمری زائچہ' شمسی زائچہ' کواکب کے درجات' کون سا کوکب کس برج میں ہے۔ کواکب کی رجعت استقامت' کواکب کا شرف و ہبوط' نظرات کواکب' خوش قسمتی کا پتھر' خوش قسمتی کا رنگ' خوش قسمت دھات' تمام کواکب کے برجوں میں اثرات' تمام کواکب کے گھروں میں اثرات' کواکب کی حالت شرف و ہبوط کے اثرات اور مختصراً آئندہ ایک سال کے حالات زندگی۔

سالانہ زائچہ بنوانے والے یا وہ دوست جو **تفصیلی حالات زندگی** معلوم کرنے کے خواہشمند ہوں وہ کسی بھی سال کے حالات معلوم کر سکتے ہیں۔

وقتی زائچہ۔ آپ تفصیلی زائچہ بنوانے کی بجائے شادی یا کاروبار کے حوالے سے زائچہ شادی' زائچہ کاروبار' زائچہ روزگار' زائچہ اولاد' زائچہ مقدمہ' زائچہ سفر' زائچہ اولاد' زائچہ سحر و جادو وغیرہ بھی بنوا سکتے ہیں۔

خوش قسمتی کا پتھر یا انگوٹھی میں کون سا پتھر استعمال کرنا چاہیے یا زائچے کے حساب سے کون سا پتھر آپ کا بنتا ہے۔

خصوصی انگوٹھی آپ کاروبار اور تجارت میں اضافے' رزق میں برکت' حصول روزگار' حصول اولاد' خصوصی امراض' رد سحر' جادو' مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لیے حاصل کر سکتے ہیں۔

لوح خوش قسمتی بنیادی طور پر خاص کواکبی حالتوں کے مدنظر خوش قسمتی کے طالب لوگوں کی روحانی مدد کے لیے بنائی جاتی ہے۔ اسکی تیاری کے لیے فرد کا نام بمعہ نام والدہ چاہیے ہوتا ہے۔

طلسم تسخیر حاجت ایک طویل عرصے سے تیار کیا جا رہا ہے۔ اس کی تیاری میں مختلف کواکبی حالتوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ آپ رزق' دولت' شادی' تسخیر مطلوب' تسخیر خلق' حصول عہدہ' انعامی بانڈ' تسخیر دشمن' حصول اولاد' صحت' جادو و سحر سے حفاظت' حفظ امن یا کسی بھی مقصد کے لیے بنوا سکتے ہیں۔

الواح شرف و ہبوط کواکب کی تمام الواح کی تیاری کے اوقات خالد روحانی جنتری اور ماہنامہ راہنمائے عملیات میں دیکھ سکتے ہیں۔

کورسز۔ علوم مخفی پر باقاعدہ کلاسز جاری ہیں۔ داخلے کے خواہشمند فوری رابطہ کریں۔

کمپیوٹر سے زائچہ سازی کا کام سوفی صد درستگی دیتا ہے۔ کمپیوٹر سے مختلف قسم کے زائچے بنائے جاتے ہیں۔

تفصیلی پمفلٹ مفت مندرجہ بالا امور کے بارے میں مزید تفصیل جاننے یا فیس معلوم کرنے یا ادارے کی نئی خدمات سے واقف ہونے یا کتب کی تازہ فہرست حاصل کرنے کے لیے جوابی خط تحریر کریں آپ کو یہ تمام معلومات بمعہ ادارے کے تفصیلی پمفلٹ کے بالکل مفت ارسال کی جائیں گی۔

خالد اسحٰق راٹھور' مکان نمبر ۲' گلی نمبر ۱۱' محمد نگر' نزد جامعہ نعیمیہ' گڑھی شاہو لاہور۔ فون 6374864۔ ملاقات صبح ۱۱ تا شام ۵ بجے تک

کواکبی اثرات

پچھلے صفحات میں کواکبی نظرات اور ان کے اثرات کے علاوہ بروج، کواکب اور گھروں کے تفصیلی منسوبات بیان کئے گئے تھے۔ ذیل میں تمام کواکب کے بارہ بروج اور بارہ گھروں میں اثرات کو بیان کیا جائے گا اور پھر ایک گھر کے مالک کے زائچے کی دیگر گھروں میں امکانی اثرات کو بیان کیا جائے گا۔ ذیل میں یہ اثرات بیان کرتے ہوئے مکمل فقرے لکھنے کی بجائے اشارے بیان کئے گئے ہیں تاکہ کم سے کم الفاظ میں زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کی جا سکیں۔

علم نجوم میں کواکبی اثرات کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ کسی بھی زائچے میں کواکب یا سیارگان اپنی پوزیشن کے مطابق اثرات کا اظہار کرتے ہیں۔ ذیل میں اجمالی طور پر بیان کیا جا رہا ہے کہ مختلف سیارگان زائچے میں سعد (اچھی) اور نحس (بری) حالت میں ہوں تو کیا اثرات ہوں گے۔

قمر:

علم نجوم میں قمر کو فوری اثرات کے حوالے سے سب سے زیادہ طاقتور خیال کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ ہماری روزمرہ زندگی، مزاج اور گھریلو امور وغیرہ سے متعلق ہے۔ یہ جب زائچے میں سعد ہو تو فرد میں مادرانہ شفقت پیدا کرتا ہے۔ فرد اچھے مزاج اور سوجھ بوجھ کا حامل ہوتا ہے اور اس کی یادداشت بھی بہت اچھی ہوتی ہے۔ یہ جب زائچے میں نحس ہو تو فرد متلون مزاج اور

ہنگامہ پسند ہوتا ہے۔ عموماً یہ کم عقل ہوتا ہے۔

شمس:

شمس کا تعلق عزت وقار اور حکومت سے ہے۔ یہ جب زائچے میں سعد ہو تو فرد کو معاشرے میں بلند مرتبہ، شہرت اور عزت عطا ہوتی ہے۔ فرد شاہانہ مزاج کا حامل ہوتا ہے۔ اس کے اہل حکومت اور بڑے بڑے لوگوں سے تعلقات ہوتے ہیں اور انفرادی شخصیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس کے برعکس جب شمس زائچے میں نحس ہو تو فرد حد درجہ بدمزاج، فضول خرچ اور شیخی خورا ہوتا ہے۔ فرد خود فریبی اور جھوٹی شان وشوکت کا اظہار کرنے والا ہوتا ہے۔ وہ حاسد، غصہ ور اور کمزور صحت کا مالک ہوتا ہے۔

عطارد:

عطارد بنیادی طور پر دماغی امور اور تجارت سے منسوب ہے۔ یہ جب زائچے میں سعد ہو تو فرد فہم وفراست کا مالک ہوتا ہے۔ اس کا حافظہ قوی، دماغ چست و چالاک اور دلائل دینے کی صلاحیت بامقدار وافر ہوتی ہے۔ تجارت میں کامیاب رہتا ہے۔ اور عموماً گفتگو کا بھی ماہر ہوتا ہے۔ عطارد جب زائچے میں نحس ہوتا ہے تو فرد کا حافظہ کمزور اور علم سطحی نوعیت کا ہوتا ہے۔ وہ دوسروں پر نکتہ چینی کرنے، ان کے عیب نکالنے اور دھوکہ دہی میں مصروف رہتا ہے۔ ان کی گفتگو بے مقصد اور فحش ہوتی ہے۔

مریخ:

مریخ قوت، طاقت اور جنگجوانہ امور سے منسوب ہے یہ زائچے میں سعد ہو تو فرد کی صحت اچھی اور جسمانی ساخت مضبوط ہوتی ہے۔ وہ بہادر، حوصلہ مند اور خطروں سے نہ گھبرانے والا ہوتا ہے۔ وہ مزاج کا قدرے تیز اور مضبوط قوت ارادی کا مالک ہوتا ہے۔ مریخ جب زائچے میں نحس ہو تو فرد عموماً حادثات کا شکار ہوتا ہے۔ وہ ظالم، جھگڑالو اور سنگ دل ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

زہرہ:

حسن، جوانی اور سوشل زندگی سے منسوب ہے۔ یہ جب زائچے میں سعد ہو تو فرد میں محبت کے جذبات وافر ہوتے ہیں۔ وہ دوسروں کے ساتھ مروت اور شائستگی سے پیش آتا ہے۔ اس کو اچھے لباس خوشبو اور دیگر آسائشات کی شدید خواہش ہوتی ہے۔ وہ آرام پسند اور لڑائی جھگڑوں سے کوسوں دور بھاگتا ہے۔ زہرہ جب زائچے میں نحس ہو تو فرد کے مزاج میں کاہلی اور آرام طلبی حد سے بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ وہ کام چور اور عشق و محبت میں مبتلا رہتا ہے۔ اور اکثر ناکام ثابت ہوتا ہے۔ یہ کمزور کردار کا مالک عیاش آرام طلب اور پیٹو ہوتا ہے۔

مشتری:

مشتری روپے پیسے سے منسوب ہے یہ جب سعد ہو تو فرد اچھے اخلاق و کردار کا مالک مذہب کا علم حاصل کرنے والا اور خوش قسمت ہوتا ہے۔ خوب دولت کماتا ہے۔ اور کامیاب زندگی بسر کرتا ہے۔ وہ تعلیم یافتہ، عمدہ خصوصیات کا حامل اور فراخ دل ہوتا ہے مشتری جب زائچے میں نحس ہو تو فرد کو ناعاقبت اندیش اور لاپرواہ بناتا ہے۔ فرد عموماً تنگ دستی اور غربت کا شکار رہتا ہے۔ جس کی بنیادی وجہ اس کا زندگی کے بارے میں غیر ذمہ دارانہ رویہ ہوتا ہے۔ مذہبی معاملات میں اس کا طرز عمل گھٹیا اور سستی شہرت حاصل کرنے کے رویے کا اظہار کرتا ہے۔

زحل:

زحل جب زائچے میں سعد ہو تو فرد کو ایک اعلیٰ اور ذمہ دار پوزیشن تک لے جانے کا باعث ہوتا ہے۔ فرد مسلسل جدوجہد پر یقین رکھنے والا ہوتا ہے۔ وہ حوصلہ مند اور باہمت ہوتا ہے۔ زحل جب نحس ہو تو فرد بے اصول، بے حس، بے دین اور بے رحم شخصیت کا مالک ہوتا ہے۔ اس کا غیر ذمہ دارانہ رویہ اس کو بد قسمتی، غربت اور پریشانیوں کا شکار بنا دیتا ہے۔ اور ایسا فرد عموماً احساس کمتری میں مبتلا حاسد، تنگ نظر اور عیاش ہوتا ہے۔

بارہ بروجوں میں کواکبی اثرات

شمس بارہ بروج میں

شمس در حمل:

باہمت، باقوت، ذہین، دولت مند، مگر زیادہ نہیں، البتہ شہرت زیادہ ملتی ہے، ترقی کرنے کا خواہش مند اور عمل پسند، خود پسند، آزاد خیال۔

شمس در ثور:

سوشل، مادیت پرست، آسائش پسند، آہستہ رو، لالچی، فنون لطیفہ اور جنس مخالف سے دلچسپی، پُرخور۔

شمس در جوزا:

ذہین، خاصا پڑھا لکھا فرد، یا علم کا شائق، ہوشیار، چالاک، باتونی، تنقیدی رویہ مگر معاملات طے کرنے والا، آوارہ رو، بے چین طبع اور جلد تبدیل ہونے والا۔

شمس در سرطان:

حساس، ناخوش، شرمیلا موڈی، دولت مند مگر عموماً پریشان، والدہ کی طرف مثبت رجحان جبکہ والد وغیرہ سے ناچاقی، نروس، کام سے جلد تھک جانے والا۔

شمس در اسد:

سخت مزاج، خود مختار، مغرور، منتظم، مشہور، مخیر، ڈرامائی صلاحیتوں کا مالک، آسائش پسند۔

شمس در سنبلہ:

اچھی یاداشت، پڑھا لکھا، بہترین لکھاری، فنون لطیفہ یا حساب میں ماہر، ہر بات اور شے کا تفصیلی جائزہ لینے والا، خوراک اور صحت کے معاملات میں دلچسپی۔

شمس در میزان:

شمس یہاں نحس ہوتا ہے۔ فرد بدکردار، شرمیلا، غیر قانونی تجارت کرنے والا، بری شہرت کا مالک، دوسروں کے ساتھ جلد تعلقات قائم کر لینے والا ہوتا ہے، شراب چمڑے اور دیگر گھٹیا غیر قانونی اشیاء سے حصول دولت۔

شمس در عقرب:

ظالم، غیر اصول پرست، حاسد، جنسی لحاظ سے طاقتور، باہمت، پڑھا لکھا۔

شمس در قوس:

آزادی پسند، اکثر حالت سفر میں، باتونی اور حس مزاح لئے ہوئے، امیر، مذہبی اور قدرے مشہور آدمی۔

شمس در جدی:

سخت مزاج، خود پرست، لالچی، تیز طرار اور متحرک، دوسروں کی کامیابیوں پر ناخوش۔

شمس در دلو:

بدقسمت، ناکام، غریب، ناخوش، ناقابل اعتبار، غیر روایتی رویہ اور سوچ۔

شمس در حوت:

جذباتی، مہربان، مذہبی، کامیاب، خوش قسمت، دولت مند، امن پسند۔

قمر بارہ بروج میں

قمر در حمل:

خوش قسمت، دولت مند، باہمت جلد باز، اشتعال میں آنے والا، گرم مزاج، عورتوں کا شائق۔

قمر در ثور:

طاقتور، خوش وخرم، آزاد خیال، دولت کا خواہش مند، ذہین اور حاکمانہ خصائل کا مالک۔

قمر در جوزا:

پڑھا لکھا، اچھے طرز گفتگو کا ماہر، آسائشات کو پسند کرنے والا، ہوشیار، چالاک۔

قمر در سرطان:

رحم دل، مہربان، دوسروں کا خیال رکھنے والا، عقلمند، دولت مند، صاحب جائیداد، آرام دہ گھر، سفر کا شائق۔

قمر در اسد:

تیز مزاج، حاکمانہ طبع، باہمت، بے چین، مخیر، جلد غصے میں آنے والا، آزاد خیال۔

قمر در سنبلہ:

صاحب علم، ذہین، سچا، ایماندار، خوبصورت، خواتین سے دلچسپی، فنون لطیفہ کا شائق۔

قمر در میزان:

دوسروں کی مدد اور بہتری کے لئے کام کرنے والا، مخیر، دولت مند، ہوشیار چالاک، مثالیت پسند، تجزیہ پسند۔

قمر در عقرب:

سخت مزاج، ظالمانہ رویہ، جذباتی، حاسد، مذہب کے بارے میں غیر ذمہ دار رویہ، منہ پر بات کہنے والا۔

Scanned with CamScanner

قمر در قوس:

زبان دانی کی اچھی صلاحیت' باہمت' بے چین' زندگی کے بارے میں مثبت سوچ' خوشگوار شادی' بیوی اور دیگر عورتوں سے مدد اور فائدہ۔

قمر در جدی:

ٹھنڈے مزاج کا مالک' بے رحم' ظالم' بے شرم' ہوشیار' چالاک' خودغرض' محتاط۔

قمر در دلو:

جذباتی' بدمزاج' بہت سے لوگوں کا دوست مگر وفادار کسی کا بھی نہیں' شہوت پرست۔

قمر در حوت:

مذہبی خیالات کا مالک خصوصاً آخری عمر میں روحانیت کی طرف راغب' مگر عورتوں کی طرف بھی توجہ رکھے' آرام دہ اور خوش حال زندگی' مخیر' سفر کا شائق' پڑھا لکھا' اچھی شہرت۔

عطارد بارہ بروج میں

عطارد در حمل:

کھانے پینے کا شوقین' ہوشیار چالاک' مادیت پرست' عموی طور پر بڑے ذہن کا مالک' جوئے وغیرہ کا شوق' عیاش طبع' دماغی اور اعصابی لحاظ سے تیز طرار اور پڑھا لکھا۔

عطارد در ثور:

دولت مند' خوش حال' اچھی یاداشت' کاروباری صلاحیت' جنس مخالفت کی طرف رجحان۔

عطارد در جوزا:

دلچسپ اور رواں گفتگو کرنے والا' لکھنے میں بھی مہارت' تیزی سے سوچنے اور متفرق

پہلوؤں کا جائزہ لینے والا' ایک سے زائد زبانوں کا ماہر' فنون لطیفہ میں دلچسپی' خوشحال۔

عطارد در سرطان:

ذہین' باتونی' شہوت پرست خیالات کا مالک' عورتوں کی وجہ سے نقصانات' ترقی یافتہ تخیل' پرمزاح' جذباتی ردعمل۔

عطارد در اسد:

پختہ ارادہ' مضبوط قوت ارادی' خود اعتمادی' بول چال اور اداکاری کی صلاحیت' مخیر' عورتوں کا شائق' مختصر کنبہ۔

عطارد در سنبلہ:

تنقیدی ذہن' اچھی یاداشت' جزئیات پسند' مذہبی' ہوشیار' پڑھا لکھا' نیک۔

عطارد در میزان:

محقق' قاعدے قانون کو سمجھنے والا' سوشل رویہ' قوت فیصلہ کی کمی' مخیر۔

عطارد در عقرب:

تنقیدی ذہن' لالچی' عمل پسند' کھوج لگانے والا' محقق' ترش مزاج' جنس کے بارے میں باخبر مگر شریک حیات سے ناخوش۔

عطارد در قوس:

متضاد خیالات' لاپروا' صاحب حیثیت' اچھا سیلز مین' غیر عملی ذہن' صاحب علم' باتونی' حس مزاح' دولت مند۔

عطارد در جدی:

ذہانت سے محروم' عملی ذہن' مادی خیالات' جھوٹا اور غیبت کرنے والا' غریب' کامیابی بہت مشکل۔

Scanned with CamScanner

عطارد در دلو:

آزاد رو، تخلیقی ذہن، سائنسی اور تکنیکی امور کی طرف میلان، مگر خوش قسمتی مشکوک، محنت زیادہ معاوضہ کم۔

عطارد در حوت:

تخیل پرست، رحم دل، شفیق، شاعرانہ تخیل، مالی لحاظ سے کمزور پوزیشن۔

زہرہ بارہ بروج میں

زہرہ در حمل:

تیز طرار، آرٹسٹ، فوری ردعمل کا اظہار کرنے والا، غیر حقیقت پسند، فنون لطیفہ میں مہارت، اچھی پوزیشن، ناخوش، مذہب سے دور، لاپروا، سخت دل، دوسروں کی عورتوں سے تعلق۔

زہرہ در ثور:

آزاد رو، مالی لحاظ سے کامیابی کا امکان، جنسی، آسائش پسند، آرام طلب، فطرت سے رغبت، دولت مند، رحم دل، مخیر، میوزک کا شائق، اچھے کپڑوں اور خوشبو کا شائق۔

زہرہ در جوزا:

مخیر، امیر، دولت مند، ذہین، علم کا شائق، مادیت پرست، مغرور، فنون لطیفہ کا شائق، خصوصاً میوزک اور ڈانس، جلد پسند تبدیل ہو جاتی ہے، ایک سے زیادہ معاشقے۔

زہرہ در سرطان:

جذباتی، گہرا تعلق، گرم مزاج، قابضانہ فطرت، ناخوش، حساس، شرمیلا، ذہین، پڑھا لکھا وفادار، گھر اور بچوں کو پسند کرنے والا، گروہ میں نمایاں فرد۔

زہرہ در اسد:

آسائشات زندگی کا طالب، مخیر، مشہور، جذباتی، عورتوں کے ذریعے آمدنی اور ان کا پسندیدہ، مذہبی راہنماؤں کا پسندیدہ فرد۔

زہرہ در سنبلہ:

ناجائز تعلقات، بڑی عورتوں سے معاشقے، ناخوش، غریب، ذہانت سے محروم، پڑھا لکھا، وفادار، مگر وعدہ نہ کرنے والا۔

زہرہ در میزان:

ذہین، انصاف پسند، باہمت، کامیاب شادی، دولت مند، مخیر، شاعر، پڑھا لکھا، مغرور، اکثر حالت سفر میں، مذہبی معاملات کی طرف رجحان۔

زہرہ در عقرب:

آزاد خیال، لڑنے جھگڑنے والا، گرم مزاج، ظالم، برے مزاج کا حامل، آرٹسٹ، محتاط، کھوجی، باتونی، محبت میں ناکامی، غیر مذہبی، غریب۔

زہرہ در قوس:

دولت مند، پڑھا لکھا، ہوشیار، خود اعتماد، طاقتور، سفر کا شائق، صاحب عزت، اعلیٰ پوزیشن، مخیر، خوش حال، خوش و خرم۔

زہرہ در جدی:

ترقی کرنے کا خواہش مند، پرجوش، مگر محنت کے مطابق کامیابی کے حصول کی شرح کم، نچلے درجے کی عورتوں کا شائق، عورتوں کی زیر اثر، بے اصول، دنیادار، پڑھا لکھا، بڑی عمر کے افراد کے طرف متوجہ، بے عقل۔

زہرہ در دلو:

پرسکون، آزادی پرست، مددگار، غیر مذہبی، دوستانہ رویہ، دوسروں کی عورتوں سے تعلق، ایسے

کاموں میں مشغول جہاں سے حسب خواہش نتائج کا حصول نہ ہو۔

زہرہ درحوت:

ہوشیار چالاک‘ عقل مند‘ بے غرض‘ پڑھا لکھا‘ جذباتی‘ مشہور‘ دولت مند‘ طاقت ور‘ اچھی پوزیشن‘ صاحب عزت‘ پُر لطف زندگی کا شائق‘ فنون لطیفہ سے رغبت۔

مریخ بارہ بروج میں

مریخ درحمل:

سوشل‘ بلا سوچے سمجھے عمل کرنے والا‘ تنظیمی صلاحیت‘ باہمت‘ حکم چلانے والے امیر‘ طاقت ور‘ شہوت پرست‘ دل کا سخت مگر خیرات کرنے والا‘ جسمانی طور پر مضبوط‘ طاقتور۔

مریخ درثور:

سخت دل‘ جذباتی‘ عورتوں کے زیر اثر‘ کھیلوں کا شائق‘ جلد غصے میں آنے والا‘ شہوانی خیالات‘ حساس خودغرض۔

مریخ درجوزا:

بے خوف‘ سائنس دان یا میوزک میں مہارت‘ ترقی کرنے کا خواہش مند‘ ناخوش‘ ادب سے لگاؤ۔

مریخ درسرطان:

دولت مند‘ ذہین‘ تخیل پرستی‘ بیرون ملک سفر‘ نظر کی کمزوری‘ بے رحم‘ علم طب و جراحت میں مہارت۔

مریخ دراسد:

آزادی سوچ‘ آزاد خیال‘ علوم مخفی کی طرف رجحان‘ بڑوں کی عزت کرنے والا‘ لیڈرانہ

مزاج‘ مغرور‘ امراض معدہ‘ کامیاب‘ شریف‘ آسائش کو پسند کرنے والا‘ مخیر۔

مریخ درسنبلہ:

خود اعتماد‘ مادیت پرست‘ محنتی‘ ازدواجی معاملات غیر تسلی بخش‘ جنس مخالف کی طرف رجحان یا نرم گوشہ‘ نظام ہضم کی خرابی‘ جزئیات پسند‘ دوسروں کی غلطیاں تلاش کرنے والا۔

مریخ درمیزان:

بالغ نظر‘ شریف‘ انصاف پسند‘ خود اعتماد‘ مادیت پرست‘ محنتی اور دولت مند‘ خاندان کے لئے محبت‘ شیخی باز‘ آرٹسٹک ذہن اور جنسی سوچ۔

مریخ درعقرب:

ہوشیار چالاک‘ زمانہ شناس‘ جنسی لحاظ سے طاقتور‘ تیز مزاج‘ آگے بڑھنے والا‘ مغرور‘ حاسد۔

مریخ درقوس:

اچھی پوزیشن‘ کھلے دل کا مالک‘ خود اعتماد‘ کافی دشمن‘ جھگڑالو‘ پُر آسائش زندگی کا خواہش مند‘ میدانی کھیلوں کا شائق‘ قدامت پرست‘ سفر پسند کرنے والا۔

مریخ درجدی:

دولت مند‘ محنتی‘ بہادر‘ کامیاب‘ خیرات کرنے والا‘ صاحب اثر و رسوخ‘ ترقی کا خواہش مند‘ اچھی و اعلیٰ سیاسی پوزیشن۔

مریخ دردلو:

غریب‘ انقلابی سوچ‘ ناخوش‘ قابل رحم‘ جھوٹا‘ کم عقل‘ جلد معاف کر دینے والا‘ سیاست میں دخل۔

مریخ درحوت:

بے چین، بے خوف، وفادار، معاملات محبت سے پریشانی، گندا، بہت سے دشمن، مذہبی راہنما سے ناچاقی۔

مشتری بارہ بروج میں

مشتری در حمل:

دولت مند، اعلیٰ پوزیشن، آزاد رو، طاقتور، مضبوط، خود اعتماد، صاحب اولاد، خیرات کرنیوالا، جلد باز، ہمدرد، خوشگوار شادی۔

مشتری در ثور:

آزاد خیال، اپنے آپ کو اہم خیال کرنے والا، ایجاد و اختراع کا مادہ، ہمدرد، پڑھا لکھا، شہوت پرست، مادیت پرست، خوشگوار شادی، کاروبار کی سمجھ بوجھ۔

مشتری در جوزا:

صاحب علم، پڑھا لکھا، ذہین، ادبی رجحان، اچھی صحت، زمانہ شناس، صاحب طرز۔

مشتری در سرطان:

دولت مند، مخیر، وفادار، پڑھا لکھا، ذہین، احساس، خاندان کے بارے میں رجحان، آئیڈیل ازم۔

مشتری در اسد:

مغرور، عالی ہمت، پرجوش، عقل مند، وسعت ذہن، تیز، مشیر، ادب سے لگاؤ، لیڈر شپ، آسائش پسند۔

مشتری در سنبلہ:

پر اُمنگ، خوش قسمت، پڑھا لکھا، خود غرض، تکمیلیت پسند، خوبصورت بیوی، جزویات میں

جانے والا۔

مشتری در میزان:

جلد باز، کھلے دماغ کا مالک، ملنے جلنے والا، سوشل، طاقت ور، مذہب سے تعلق، طریقے سے دوسرے سے کام لینے کی صلاحیت۔

مشتری در عقرب:

خود غرض، مغرور، کمزور جسمانی ساخت، ناخوش زندگی، محنتی۔

مشتری در قوس:

قابل اعتماد، کھلے دل و دماغ کا مالک، خوبصورت مگر کمزور جسمانی ساخت، خیرات کرنے والا، آرٹسٹک، خود اعتماد، تنظیمی صلاحیت، گفتگو کی اچھی صلاحیت، پُر مزاح، علم حاصل کرنے کی خواہش۔

مشتری در جدی:

غیر حقیقت پسند طرز عمل، مشتعل مزاج، حسد، موقع ناشناس، پرجوش، جسمانی لحاظ سے کمزور، قدرے غریب۔

مشتری در دلو:

مشہور، سوشل رویہ، ہمدرد، انسان دوست، سوشل ازم کی طرف رجحان۔

مشتری در حوت:

موقع شناس، ڈپلومیسی، اعلیٰ پوزیشن، وراثت کا حصول، روحانیت کی طرف متوجہ۔

زحل بارہ بروج میں

زحل در حمل:

Scanned with CamScanner

ظالم، عمل اور طاقت سے اشیاء کا حصول، شیخی باز، پُر امنگ، فراڈیا، جھگڑالو، غیر اخلاقی کاموں میں ملوث، غمگین، عقلمند، مشکل حالات۔

زحل در ثور:

ہوشیار، چالاک، محنتی، کامیاب، پُرسکون، ٹھنڈا مزاج، طاقتور، بچت کرنے والا، عورتوں سے تعلق۔

زحل در جوزا:

تنگ ذہن، ظالم، صاحب علم، سائنس کی طرف رجحان، تکنیکی سوچ، غیر عملی رویہ۔

زحل در سرطان:

آہستہ رو، دماغی رویہ اور سوچ، غریب، خود غرض، دوسروں کو تعلیم دینے کی اچھی صلاحیت۔

زحل در اسد:

بد قسمت، خود غرض، اچھا لکھاری، جھگڑالو، اچھے ذہن کا مالک، محنتی کاریگر، وفادار، تخلیقی ذہن۔

زحل در سنبلہ:

جھگڑالو، تنگ ذہن، محنتی، غریب، شرمیلا، کمزور صحت، تکمیلیت پسند۔

زحل در میزان:

موقع شناس، مغرور، محتاط، مشہور، نمایاں فرد۔

زحل در عقرب:

مہم جو، تیز مزاج، متشدد، سخت دل، ناخوش، آگ اور زہر سے خطرہ، کیمیا اور فزکس کی طرف رجحان۔

زحل در قوس:

امن پسند، ڈسپلن کی پابندی، مشہور، وفادار، مذہب کا پابند خصوصاً ظاہری رسومات، خوشگوار زندگی، ظاہر پرست۔

زحل در جدی:

خوشگوار گھریلو زندگی، ذہین، پڑھا لکھا، پُر جوش، خود غرض، بدلہ لینے والا، تنظیمی صلاحیت، احساس ذمہ داری۔

زحل در دلو:

موقع شناس، جمہوریت پسند، عملی فرد، ذہین، صاحب علم، خوش، عملی و تکنیکی کاموں کی سوجھ بوجھ۔

زحل در حوت:

خوش قسمت، دولت مند، چالاک، قدرے شرمیلا، اچھا اخلاق، خوشگوار زندگی، قربانی دینے والا، فنون لطیفہ کی نمایاں حس۔

یورانس بارہ بروج میں

یورانس در حمل:

تبدیلی کی خواہش، خود اعتمادی، اپنی مرضی کے مطابق عمل، بغیر روایتی سوچ۔

یورانس در ثور:

اچانک تبدیلی، مالی معاملات میں تیزی سے تبدیلی اور مختلف معاملات میں رسک۔

یورانس در جوزا:

غیر معمولی ذہانت، نئی سوچ، نئے طور طریقے، باقاعدہ اور سائنسی سوچ اور طرز عمل۔

Scanned with CamScanner

یورانس در سرطان:

متغیر، جذباتی حالت، باغیانہ خیالات، رہائش میں تبدیلی، آزادی کی خواہش۔

یورانس در اسد:

لیڈر شپ، آزادی کی خواہش، انقلابی اور جنسی معاملات میں پابندی سے عاری رویہ۔

یورانس در میزان:

خوبصورت فرد، ایک سے زائد معاشقے، تخیل پرست، نئے تعلقات قائم کرنے والا۔

یورانس در عقرب:

کسی قدر باغیانہ خیالات، پُر تشدد طبع، تیزی سے تبدیلی، جدوجہد کرنے والا۔

یورانس در قوس:

نجوم و مخفی علوم سے تعلق یا روحانی معاملات میں دخل، اصلاح پسند اور غیر روایتی۔

یورنس در جدی:

غیر معمولی خیالات اور عجیب و غریب ذریعہء روزگار، انقلاب پسند۔

یورانس در دلو:

آسانی سے دوست بن جاتے ہیں، جذباتی، تبدیلی مذہب کی طرف رجحان، تخلیقی سوچ۔

یورانس در حوت:

روحانی و مخفی علوم سے تعلق، مثالیت پسند، تحقیق کرنے والے۔

نپ چون بارہ بروج میں

نپ چون در حمل:

مثالیت پسند، حساس، دوسروں سے جلد متاثر، رفاہ عامہ کے کاموں سے تعلق۔

نپ چون در ثور:

نشہ آور اشیاء کی طرف رجحان ممکن ہے، میوزک وغیرہ میں مہارت۔

نپ چون جوزا:

جادو وغیرہ سے تعلق، شاعرانہ مزاج، دوسروں سے متاثر ہونے والا۔

نپ چون در سرطان:

گھر اور ماں سے خصوصی تعلق، مثالیت پسند۔

نپ چون در اسد:

آسائش پسند، رومانس اور عشقیہ معاملات، اداکاری سے تعلق، راہنمائی اور سربراہی کی صلاحیت۔

نپ چون در سنبلہ:

روزگار اور کام کے معاملات میں مشکلات، دوسروں کی غلطیاں نکالنے والا۔

نپ چون در میزان:

نشہ آور اشیاء کا استعمال، دوسروں کے ساتھ غیر یقینی تعلقات، طلاق۔

نپ چون در عقرب:

جنسی رویہ نمایاں، مخفی علوم سے تعلق، مختلف امراض۔

نپ چون در قوس:

خاص نظریات کی کمی، حالت سفر میں۔

Scanned with CamScanner

نپچون در جدی:

مثالیت پسند، دنیا سے الگ کچھ بات ذہن میں۔

نپچون در دلو:

دوسروں کی مدد کرنے والا، باغیانہ خیالات، غیر حقیقت پسند نظریات۔

نپچون در حوت:

نشہ آور اشیاء سے تعلق، افسردہ، روحانی تجربات، معاملات میں معمول کے طور پر استعمال۔

پلوٹو بارہ بروج میں

پلوٹو در حمل:

نئے خیالات، انقلاب پسند، باہمت، اصلاح پسند، طاقتور۔

پلوٹو در ثور:

مادیت پرست، خوشحال، قابضانہ فطرت۔

پلوٹو در جوزا:

ذہین، ایجاد واختراع کا مادہ، متغیر۔

پلوٹو در سرطان:

سخت مزاج، گھر اور ملک سے محبت، حکم چلانے والا، آمر۔

پلوٹو در اسد:

تخلیق کا مادہ، سوچ کا نئے انداز سے اظہار، جنس وغیرہ کے معاملے میں قدرے آزاد خیال۔

پلوٹو در سنبلہ:

صحت کے مسائل، دماغی امراض۔

پلوٹو در میزان:

جنسی معاملات میں ڈوبا ہوا، ہم جنس پرست، تہذیب یافتہ طریقہ کار وطرز زندگی۔

پلوٹو در عقرب:

طاقتور جنسی لحاظ سے، دوسروں پر غلبہ حاصل کرنے کی خواہش۔

پلوٹو در قوس:

حصول علم کی خواہش، سفر پسند کرنے والا۔

پلوٹو در جدی:

انقلابی سوچ، نئے خیالات اور عملی جدوجہد کرنے والا، مادیت پرست۔

پلوٹو در دلو:

سائنسی سوچ، جمہوریت پسند، ذہین۔

پلوٹو در حوت:

روحانی مزاج، اشیاء کا نئے سرے سے ظہور، مخفی علوم اور مذہب سے دلچسپی۔

Scanned with CamScanner

زائچے کے بارہ گھروں میں

کواکبی اثرات

شمس وقمر سمیت کل دس کواکب کے اثرات آپ نے بارہ بروج میں پڑھے۔ ذیل میں ان تمام کواکب کے اثرات بارہ گھروں میں بیان کئے جارہے ہیں۔

شمس بارہ گھروں میں

شمس پہلے گھر میں:

ذہین، عقل مند، اچھے اخلاق، راست ذہن کا مالک، ہردلعزیز، مشہور، مخیر مگر دولت کی کمی، صحت مند، طاقتور، تاہم آنکھ کی امراض سے تکلیف، سردرد یا سر سے متعلق امراض ہوسکتے ہیں۔

شمس دوسرے گھر میں:

دولت کماتا ہے مگر جلد ضائع کردیتا ہے، سخت گو، فضول خرچ، تخلیق کی صلاحیت۔

شمس تیسرے گھر میں:

ذہین، باہمت، دولت مند، کامیاب، آسودہ حال، آزاد خیال، چھوٹے سفر، مہم جو، مشہور، صاحب عزت۔

شمس چوتھے گھر میں:

دماغی پریشانیاں، ناخوش، دولت کی کمی، والدہ کی خرابی صحت، خاندانی زمین و جائیداد کا نقصان، اگر شمس یہاں سعد ہو تو پھر آسودہ حال اور حصول جائیداد۔

شمس پانچویں گھر میں:

دولت کی کمی، آمدنی میں رکاوٹ، جنس مخالف سے رغبت، فنون لطیفہ کا شائق، رومان پرور۔

شمس چھٹے گھر میں:

حصول دولت، کام کی زیادتی کے امکانات، بہادر، دشمنوں پر فتح، اور کامیابی، ہوشیار چالاک۔

شمس ساتویں گھر میں:

شریک حیات سے تنگ، مزاج یا اس کی صحت خراب رہے، عورتوں کے ذریعے دولت کا حصول، کمزور کردار، امراض خبیثہ، سفر کا شائق۔

شمس آٹھویں گھر میں:

حصول دولت بعض اوقات بالکل غیر متوقع، شادی سے حصول مگر خرچ بھی، جنسی معاملات میں صاحب علم، مشکل حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے والا۔

شمس نویں گھر میں:

سفر کا شائق اور سفر سے کامیابی، صاحب علم، عالم فاضل، دولت مند، کامیاب، صاحب جائیداد، فلسفیانہ سوچ۔

شمس دسویں گھر میں:

مشہور، بلند مرتبہ، باہمت، دنیاوی کامیابی، سیاسی اور پیشہ ورانہ کامیابی، ذہین، دشمنوں پر فتح۔

Scanned with CamScanner

شمس گیارھویں گھر میں:

دولت مند، نوکر چاکر، مشہور، اچھی شہرت، دشمنوں پر فتح، مثالیت پسندی، بیوی سے حصول فوائد۔

شمس بارھویں گھر میں:

غریب، مفلس، ناکام، پیشہ ورانہ امور میں ناکامی، اولاد کے ہاتھوں پریشانی، قید کا خطرہ۔

قمر بارہ گھروں میں

قمر پہلے گھر میں:

جاذب نظر، رومانی مزاج، جنس مخالف سے توجہ ملے، متلون مزاجی، تخیل، تیزی سے تبدیلی، والدہ سے متاثر، غریب پرور۔

قمر دوسرے گھر میں:

ذہین، اچانک دولت کا حصول، دولت مند، عموماً مالی معاملات میں اتار چڑھاؤ، مخیر، پُرکشش، بہترین طرز گفتگو، تعلیمی سلسلے میں رکاوٹ۔

قمر تیسرے گھر میں:

ظالم، بداخلاق، جذباتی سوچ، پڑھا لکھا، ذہین، حاضر دماغ، سواری کا حصول، کسی سوسائٹی یا گاؤں یا چھوٹے پیمانے پر قائم ہونے والے ادارے وغیرہ کا صدر جیسے گاؤں میں پنچایت۔

قمر چوتھے گھر میں:

دولت مند، کامیاب و کامران، اعلیٰ تعلیم، ماں سے تعلق، کوئی نحس ساتھ ہو تو ماں کے لیے برا، آرام دہ زندگی، خوش و خرم، بزرگوں سے فائدہ، رہائش کی تبدیلی۔

قمر پانچویں گھر میں:

ظاہر پرست، ذہین، چالاک، اولاد میں لڑکیوں کی تعداد زیادہ، خوبصورت شریک حیات، رومانی مزاج، بہت سے علوم سے رغبت، سیاست میں کامیابی، ڈرامائی شخصیت۔

قمر چھٹے گھر میں:

جلد غصے میں آنے والا، سست، غریب، ذہین، کسی نہ کسی مرض کا شکار، نوکری جلد تبدیل کرنے والا، جنس مخالف کا تابعدار، جنسی لحاظ سے کمزور، شرابی، دشمنوں کی تعداد زیادہ۔

قمر ساتویں گھر میں:

تنگ ذہن، حاسد، نیک اور خوبصورت شریک حیات، کامیاب، عورتوں کا شائق، دوسروں کے ساتھ جذباتی تعلق۔

قمر آٹھویں گھر میں:

کم عقل، مخفی علوم سے تعلق، خرابی صحت، کسی نہ کسی مرض کا ہمیشہ شکار، بچوں کی تعداد کم، بخیل، جنسی لحاظ سے طاقتور۔

قمر نویں گھر میں:

مشہور، دولت مند، چست، صاحب جائیداد اور زراعت سے تعلق، پڑھا لکھا، ذہین، حصول علم کی تمنا، سفر کا شائق، راست باز، مذہبی۔

قمر دسویں گھر میں:

کامیاب، پُر جوش، ترقی کا خواہش مند، پیشے میں تبدیلی، خیرات کرنے والا، دولت مند، آرام دہ زندگی، چست، تیز، کافی دوست، اعلیٰ پوزیشن، حاکم وقت، باپ سے تعلق۔

قمر گیارھویں گھر میں:

طاقتور، صاحب اثر و رسوخ، جنس مخالف میں پسند کیا جانے والا، ادبی مزاج، تہذیب یافتہ، اصول پرست، دوسروں کی مدد کرنے والا، صاحب جائیداد، سیاست میں دخل۔

Scanned with CamScanner

قمر بارھویں گھر میں:

تنگ ذہن، ناخوش، ظالم، بد خلق، قابل رحم، شہوت پرست، مخفی علوم اور امور میں دلچسپی، دشمنوں سے خوف زدہ۔

عطارد بارہ گھر میں

عطارد پہلے گھر میں:

صاحب ثروت، چالاک، مفاد پرست، پُر مزاح، صاحب اثر و رسوخ، اعلیٰ تعلیم یافتہ، ذہانت سے بھرپور، ادب کا شائق، اچھا استاد۔

عطارد دوسرے گھر میں:

دولت مند، بہترین گفتگو کرنے کا ملکہ، حاکم وقت، محتاط، ہوشیار، کاروباری صلاحیت، مذہب اور فلسفے کے بارے میں وسیع علم، تہذیب یافتہ، پُر مزاح، نقاد۔

عطارد تیسرے گھر میں:

ظالم، چالاک، اپنا کام نکالنے والا، جوڑ توڑ کا ماہر، اکثر حالت سفر میں رہے، جنس مخالف متوجہ ہو، دشمنوں پر غالب، لکھنے پڑھنے میں اچھا۔

عطارد چوتھے گھر میں:

وفادار، والدین کا فرمانبردار، ناخوش، گھر سے تعلق، تعلیم یافتہ، تہذیب یافتہ، زراعت سے متعلق اور اس سے فائدہ، ادب سے دلچسپی۔

عطارد پانچویں گھر میں:

جھگڑالو، صاحب دولت اور صاحب اختیار افراد کا پسندیدہ فرد، ظاہر پرست، اچھا منتظم، بعض اوقات روپے کی تنگی، اچھی اور خوبصورت اشیاء، لباس اور فرنیچر پسند کرنے والا۔

عطارد چھٹے گھر میں:

سست، کاہل، تعلیم میں رکاوٹ، جھگڑالو، تنظیمی صلاحیت، مالی معاملات میں نقصان، عموماً بیمار رہنے والا، ادبی اور ذہنی کاموں سے متعلق روزگار۔

عطارد ساتویں گھر میں:

زمانہ شناس، کامیاب بزنس مین، شراکت میں کامیابی، فرض شناس، تعلیم یافتہ اور خوبصورت شریک حیات، جلد غصے میں آنے والا، مذہب سے لگاؤ، غیر مسلسل تعلیمی زندگی۔

عطارد آٹھویں گھر میں:

صاحب جائیداد، مشہور، صاحب عزت و احترام، خرابی صحت، خواہشات کی با آسانی تکمیل، تکنیکی اور دستکاری کے امور میں مہارت۔

عطارد نویں گھر میں:

تخلیقی ذہن، سائنسی رجحان، اعلیٰ تعلیم یافتہ، مشہور، شہرت یافتہ، میوزک سے دلچسپی، ادب سے تعلق، سفر کا رجحان، دوسروں کے کام آنے والا، خاندانی طور پر امیر نہ ہو تو پھر اچانک دولت کا حصول۔

عطارد دسویں گھر میں:

خوش قسمت، ذہین، تیز طرار، خیرات کرنے والا، حاکم وقت، مالدار، پُر لطف زندگی، مہمان نواز، لکھاری، کاروباری فرد۔

عطارد گیارھویں گھر میں:

دولت مند، صاحب جائیداد، کامیاب تاجر، کفایت شعار، کامیاب نجومی، دست شناس، اعلیٰ حلقوں میں تعلق اور نام۔

عطارد بارھویں گھر میں:

Scanned with CamScanner

ذہین، تنگ ذہن، اچھے مواقع کا کم حصول، دوسروں کے کام کرنے والا، لوگوں پر بھروسہ کرنے والا، آمدن کم خرچ زیادہ۔

زہرہ بارہ گھروں میں

زہرہ پہلے گھر میں:

خوش قسمت، امیر، دولت مند، عملی فرد، لیڈرانہ خصائل، ماہر مستری، پیشے میں کامیاب، ست، آسائشات کا پسند کرنے والا، شریک حیات سے متاثر، فضول خرچ، لمبی زندگی۔

زہرہ دوسرے گھر میں:

تعلیم یافتہ، اپنی محنت سے دولت مند، پُر مزاح، مادیت پسند، خوش وخرم، سواری کا حصول، پُر تکلف کھانے کا شائق، زرعی زمین، تہذیب یافتہ، تیز طرار ذہنی طور پر۔

زہرہ تیسرے گھر میں:

دولت مند، بہن بھائیوں سے فائدہ، اعلیٰ تعلیم، لکھنے پڑھنے کا شوق، فنون لطیفہ کا شائق، کام آنے والا، حالت سفر میں۔

زہرہ چوتھے گھر میں:

تعلیم یافتہ، مشہور، کامیاب، ذہین، خوش، پُر سکون زندگی، آرام دہ گھر، زراعت سے تعلق، ماں کے خاندان سے ورثہ ملے، آخری عمر میں زیادہ خوش۔

زہرہ پانچویں گھر میں:

ذہین، قابل، شراکتی کاموں میں نقصان، ہوشیار، بچوں کو چاہنے والا، صاحب علم، رحمدل، اولاد میں لڑکوں کی تعداد زیادہ، ادب، افسانہ، فلم، ڈرامہ وغیرہ سے لگاؤ۔

زہرہ چھٹے گھر میں:

غصے ور، معاشقے کی صورت میں ہمیشہ زیادہ مخالفت، بدعادات، گندے ذہن کا مالک، دوسروں کی عورتوں سے ناجائز تعلقات، پوشیدہ امراض سے تکلیف، ایسے کام جو عورت، جنس اور خوبصورتی سے متعلق ہوں۔

زہرہ ساتویں گھر میں:

خوشگوار اور کامیاب شادی، جنس پرست، دوسروں کے ساتھ اچھے تعلقات، غیر صحت مند رجحانات، راگ رنگ کا شائق۔

زہرہ آٹھویں گھر میں:

مشہور، وراثت کا حصول، دماغی پریشانیاں، نجوم وغیرہ سے دلچسپی، معاملات محبت میں ناکامی، بدصحبت، مختصر زندگی، بدکاری پر روپے کا فضول خرچ۔

زہرہ نویں گھر میں:

مذہبی، کامیاب، خیرات کرنے والا، نیک کاموں پر خرچ کرنے والا، خود غرض، سفر کا شائق، فنون لطیفہ سے تعلق، زیارتوں کا شائق، تعلیم میں کامیابی اور وظیفے وغیرہ کا حصول۔

زہرہ دسویں گھر میں:

مشہور، میل جول رکھنے والا، مشیر یا وزیر، مالی کامیابی، روحانی اور مذہبی لوگوں کی عزت کرنے والا، تعلیمی سلسلے میں رکاوٹ، کھانے پینے کے کاموں میں فائدہ۔

زہرہ گیارھویں گھر میں:

کامیاب، مشہور، اچھی قسمت، دولت مند، مشترکہ کاموں، گروپ وغیرہ میں فائدہ، سواری کا مالک، کفایت شعار، کافی دوست، جن کا تعلق فنون لطیفہ سے بھی ہو۔

زہرہ بارہویں گھر میں:

چالاک، کمینہ، بے اصول، حیلہ سازی کا ماہر، خفیہ تعلقات، نچلے درجے کی عورتوں سے تعلق

اور جنس پرستی، ناخوشگوار معاشقے۔

مریخ بارہ گھروں میں

مریخ پہلے گھر میں:

تیز طرار، ناگہانی چوٹ، مہم جو، طاقت ور، باہمت، اچھی صحت، محدود ذہنی صلاحیتیں، اسلحے یا اچانک حادثے سے موت۔

مریخ دوسرے گھر میں:

بدمزاج، بدنام، قرض دار، تعلیمی سلسلے میں رکاوٹیں، جھگڑالو، سخت مزاج، جلد مشتعل ہونے والا، روپیہ کماتا ہے لیکن بچا نہیں پاتا۔

مریخ تیسرے گھر میں:

باہمت، بلند حوصلہ، ذہین مہم جو، بے اصول، مشتعل مزاج، اپنی مدد آپ کرنے والا، علم حاصل کرنے کی خواہش۔

مریخ چوتھے گھر میں:

ناخوش گوار گھریلو زندگی، لڑائی جھگڑے گھر میں، بدمعاش، ظالم، جھگڑالو، والدہ سے ناچاقی، بغیر آرام کے زندگی۔

مریخ پانچویں گھر میں:

ذہین، آسائش پسند، پرجوش، رومانی طبع، بے اصول، اولاد کی خواہش، لاولد، ناخوش، دھوکہ دہی کا مرتکب، فوج سے تعلق۔

مریخ چھٹے گھر میں:

طاقتور، سیاسی میدان میں کامیابی، کام کرنے کی خواہش، کام سے محبت، دشمنوں پر غالب

مگر رشتے داروں سے پریشان، صحت کے مسائل عموماً زیادہ کھانے کی وجہ سے۔

مریخ ساتویں گھر میں:

ازدواجی معاملات میں پریشانی، ایک سے زائد دفعہ شادی، پہلی کو عموماً طلاق دے، لوگوں کے ساتھ عمومی کشیدگی، شراکت ناموزوں، تیز طرار شریک حیات۔

مریخ آٹھویں گھر میں:

شریک حیات کی جلد موت، شادی سے فائدہ، مختصر زندگی، عورتوں سے لڑائی جھگڑا، جنسی رویہ، حادثات کا خطرہ۔

مریخ نویں گھر میں:

کامیاب تاجر، بے ایمان، سخت دل، نامہربان، دنیادار، زراعت کے شعبے میں نقصان، عیش وعشرت کی طرف مائل، علم حاصل کرنے کی خواہش۔

مریخ دسویں گھر میں:

امیر، دولت مند، مشہور، کامیاب، پرجوش، اچھی صحت، ہوشیار، حاکم وقت، فوجی، اپنی محنت سے ترقی کرنے والا، عمارتیں تعمیر کروائے، دشمن پر غالب، کھیلوں میں دلچسپی۔

مریخ گیارھویں گھر میں:

دولت مند، امیر کبیر، صاحب اثر ورسوخ، جائداد کا مالک، بہت سے دوست، صاحب علم، دانش ور، خاندان اور محلے وغیرہ میں نمایاں پوزیشن وراہنماء، دوستوں سے جھگڑے، معاشرتی یا سیاسی کاموں میں مصروف۔

مریخ بارہویں گھر میں:

غریب، بے نام، فضول خرچ، ناکام، مشکلات ومصائب کا شکار، بے ایمان اور بے ایمانی کا شکار بھی، خطرناک مرض، اخراجات زیادہ، خفیہ رومانی تعلقات۔

Scanned with CamScanner

مشتری بارہ گھروں میں

مشتری پہلے گھر میں:

خوش قسمت، دولت مند، خود اعتماد، اعلیٰ تعلیم یافتہ، عالم فاضل، جاذب نظر شخصیت، صاحب اثر ورسوخ، راہنما، اعلیٰ حلقوں میں تعلق اور نام، خیرات کرنے والا۔

مشتری دوسرے گھر میں:

دولت مند، خوش وخرم زندگی، ذہین، گفتگو کا ملکہ، پُر مزاح اور دلچسپ بات چیت، جاذب نظر۔

مشتری تیسرے گھر میں:

کامیاب اور مشہور، اچھی تعلیم، ادب اور فنون لطیفہ سے دلچسپی، تہذیب یافتہ، زراعت کے کام میں کامیابی، روپے کے معاملے میں بدلحاظ۔

مشتری چوتھے گھر میں:

پڑھا لکھا، عالم فاضل، ذہین، وراثت کا حصول، دولت مند، مہربان اور اچھی والدہ، آرام دہ زندگی، سواری کا حصول، سخاوت کرنے والا، بڑھاپا آرام دہ اور پُرسکون۔

مشتری پانچویں گھر میں:

ذہین، اعلیٰ پوزیشن کا مالک، خوب رو، آسائش پسند، لیڈرانہ خوبیوں کا مالک، کامیاب تاجر، قاضی یا مفتی بھی بن سکتا ہے۔

مشتری چھٹے گھر میں:

بدقسمت، تکالیف ومسائل کا شکار، ناکام ونامراد، ذہین، عیاش، راگ رنگ کا شوق اور ان کاموں میں روپیہ ضائع کرنے والا، کاروبار کی بجائے نوکری کی طرف مائل۔

مشتری ساتویں گھر میں:

اچھی اور پاکیزہ شریک حیات، اور اس کے ذریعے حصول دولت، خوش قسمت شادی، کامیابی، حد درجہ حساس، مغرور، زمانہ شناس۔

مشتری آٹھویں گھر میں:

طوالت عمر کے لئے بہتر ہے مگر بدعادات، ناخوش زندگی، وسائل روزگار غلط قسم کے، وراثت کا حصول، ظاہر پرست، بیوی کی وجہ سے مسائل، شادی سے مالی وسائل کا حصول، ایک سے زائد جنسی تعلق۔

مشتری نویں گھر میں:

مذہب کی طرف رجحان، مشہور، رحمدل، انسان دوست، تہذیب یافتہ، خیرات کرنے والا، اصولوں پر قائم رہنے والا، حصول علم کی تمنا، روایت پرست، زیارت کرنے کا شوق، روحانی معاملات سے تعلق۔

مشتری دسویں گھر میں:

عالم فاضل، دولت مند، غیر متشدد رویہ، حصول دولت کا مادہ، آرام دہ زندگی، وزیر یا مشیر، پاکیزہ، اصول پرست، پُرجوش، بڑے اداروں کا معمار، پیشہ ورانہ امور میں کامیابی۔

مشتری گیارھویں گھر میں:

دولت مند، کفایت شعار، عالی مرتبت، صاحب اثر ورسوخ، میوزک وغیرہ کا شائق، بہت سے دوست، مخیر، خوف خدا رکھنے والا، مالک مکان، دشمنوں پر فتح، کاروباری تعلقات۔

مشتری بارھویں گھر میں:

غربت، مالی نقصان کا خدشہ، مکروفریب سے وسائل روزگار حاصل کرنے والا، بچوں کی تعداد کم، یاسیت پسند، دھوکے کا خطرہ، روحانی تجربات۔

Scanned with CamScanner

زحل بارہ گھروں میں

زحل پہلے گھر میں:

فکر معاش، کسی نہ کسی مرض کا شکار، برے خیالات، ظالم، لالچی، نچلے طبقے کی عورتوں سے تعلق، شیطانی فطرت، مضبوط ذہن کا مالک احساس ذمہ داری، شریک حیات سے جھگڑے، دشمنوں کا خوف۔

زحل دوسرے گھر میں:

تنگ دست، سخت مزاج، بے نام، مالی مشکلات، غربت کا خوف، تعلیمی سلسلے میں رکاوٹ، خرابی صحت، نشہ باز، ایک سے زائد دفعہ شادی، درشت کلام، کام کی زیادتی۔

زحل تیسرے گھر میں:

دولت مند، بدفطرت اور ظالم، ذہین اور باہمت، زراعت سے فائدہ، مہم جو، افراد خانہ کی مدد کرنے والا، لکھنے پڑھنے کا رجحان۔

زحل چوتھے گھر میں:

اچانک نقصان، ناخوش، خاندان کی ذمہ داری، تنگ ذہن، گھریلو پریشانیوں کا شکار، بیرونی ممالک میں کامیابی۔

زحل پانچویں گھر میں:

تنگ ذہن، پریشان حال زندگی، حکومت سے تکلیف اور نقصان، لاولد یا اولاد زندہ نہ رہے، بڑی عمر کے لوگوں کے ساتھ خوش۔

زحل چھٹے گھر میں:

جھگڑالو، چالاک، تیز طرار، جنسی امراض کا شکار، عیب جو، دشمنوں پر غالب، محنتی، صحت کے

مسائل کام کی زیادتی سے، کم بچے۔

زحل ساتویں گھر میں:

زمانہ شناس، عیار، پرجوش، نچلے درجے والی اور کم عقل عورت سے شادی، ایک سے زائد دفعہ شادی، بڑی عمر میں شادی، سیاسی کامیابی۔

زحل آٹھویں گھر میں:

ہوشیار چالاک، عیب جو، حصول وراثت، آنکھوں کی تکلیف، شرابی، عورتوں سے تعلقات۔

زحل نویں گھر میں:

باتونی، شکی، کم عقل، پریشان حال، مذہب سے بے تعلق، لیکن اگر نحوست سے پاک ہو تو اعلی پوزیشن اور مقدس مقامات کی زیارت کا شوق اور مذہب سے لگاؤ، امیر اور دولت مند۔

زحل دسویں گھر میں:

دولت مند، مذہب کے بارے میں علم اور زیارتوں کا شوق، شہرت یافتہ، حاکم وقت، منصف مزاج، معدنی اور زرعی کاموں سے فائدہ، زحل کی یہ پوزیشن مولود کی ماں کے لیے بری خیال کی جاتی ہے۔

زحل گیارھویں گھر میں:

دولت مند، تجارت سے فائدہ، صاحب حیثیت، صاحب جائداد، عقل مند، چالاک، سیاسی میدان میں کامیابی، صاحب علم، کفایت شعار، قابل احترام، صاحب اثر و رسوخ۔

زحل بارھویں گھر میں:

غریب، مشکلات کا شکار، دشمنوں سے خوفزدہ، بے نام، کام ادھورا چھوڑ دے، مخفی علوم سے رغبت، آمدن کم اخراجات زیادہ، مالی پریشانی، ذہانت سے محروم، سست الوجود، سائنسی تحقیق۔

Scanned with CamScanner

یورانس بارہ گھروں میں

یورانس پہلے گھر میں:

جدت پسند' غیر روایتی رویہ' نیا پن' آزادی پسند' مضبوط قوت ارادی' تبدیلی کو پسند کرنیوالا۔

یورانس دوسرے گھر میں:

حاسد' متلون مزاج' تکنیکی ذہن' غیر متوقع جگہ سے فائدہ اور نقصان بھی' بے عملی کا رجحان' مالی معاملات میں تیزی سے اتار چڑھاؤ۔

یورانس تیسرے گھر میں:

تخلیقی سوچ اور رویہ' کامیابی' کامیاب استاد' ایجاد و اختراع کا مادہ' سائنس سے لگاؤ۔

یورانس چوتھے گھر میں:

معاملات زندگی میں مسلسل تبدیلی' گھریلو پریشانی' باغیانہ سوچ' بے گھر ہونے کا خطرہ' تبدیلی رہائش' جذباتی لحاظ سے متلون مزاج۔

یورانس پانچویں گھر میں:

مہم جو' ترقی پسند' ڈرامائی صلاحیت' جوئے بازی کا رجحان' جنس مخالف کی رغبت' رومانس پرور۔

یورانس چھٹے گھر میں:

ذہین' جلد نوکری تبدیل کرنے والا' آزادی سے کام کرنے والا' مخفی علوم سے تعلق۔

یورانس ساتویں گھر میں:

سخت مزاج' ایک سے زائد شادیاں یا طلاق' باغیانہ مزاج' غیر معمولی نوعیت کے کاموں

میں دخل اندازی۔

یورانس آٹھویں گھر میں:

نڈر' بے خوف' طاقتور' روحانی امور سے تعلق' تحقیق و جستجو کی طرف متوجہ' دوسروں سے روپے کا حصول غیر معمولی طریقوں سے۔

یورانس نویں گھر میں:

اصلاحی اور ایڈوانس قسم کے خیالات و مذہب میں اصطلاحات کا حامی' باغی' غیر روایتی' ترقی کرنے والا' فلسفیانہ خیالات۔

یورانس دسویں گھر میں:

اچانک کامیابی اور شہرت کا حصول' دوسروں کی راہنمائی کا فریضہ انجام دینے والا' غیر معمولی ذریعہ روزگار۔

یورانس گیارھویں گھر میں:

انقلابی خیالات' سائنسی رجحان' تنظیمی صلاحیت' ترقی کرنے اور تبدیلی کا خواہش مند' صاحب حیثیت لوگوں سے مادی فوائد۔

یورانس بارھویں گھر میں:

تحقیق کی صلاحیت' پُر تجس طبع' دھوکا دہی کا خدشہ' عجیب و غریب بیماریوں کا شکار' روحانی امور اور یوگا وغیرہ کی طرف رجحان۔

نپ چون بارہ گھروں میں

نپ چون پہلے گھر میں:

مثالیت پسند' خوبصورت' بہت زیادہ حساس فرد' تخیل پرست' دماغی امراض کا خطرہ'

Scanned with CamScanner

خواب والہام کی کیفیت کا طاری ہونا۔

نیپچون دوسرے گھر میں:

مالی معاملات میں بے یقینی، فنون لطیفہ سے دلچسپی، نشے کی طرف رجحان۔

نیپچون تیسرے گھر میں:

عموماً خیالات کی دنیا میں گم رہنے والا، فطرت سے محبت کرنے والا، جادوائی امور سے تعلق یا دلچسپی، شاعرانہ سوچ، کمزور یاداشت۔

نیپچون چوتھے گھر میں:

بے چین اور غیر مطمئن فرد شراب اور نشے کا عادی، جذباتی طور پر غیر مستقل رویہ، گھر کے بارے میں غیر معمولی حالت سے واسطہ یا بہت اچھا یا بہت خراب ٹوٹا پھوٹا ہوا۔

نیپچون پانچویں گھر میں:

رومانی مزاج، ڈرامہ اور اداکاری وغیرہ سے دلچسپی۔

نیپچون چھٹے گھر میں:

صحت کے مسائل کا سامنا، پوشیدہ امراض، زہر اور نشے والی اشیاء کے باعث بیماری، عوام کی خدمت کا جذبہ، کام کے معاملات میں غیر تسلی بخش صورت حال۔

نیپچون ساتویں گھر میں:

دھوکے کا خطرہ، شریک حیات سے تعلقات کا خاتمہ، شریک حیات شاعرانہ یا رومانی مزاج۔

نیپچون آٹھویں گھر میں:

ناامیدی و پریشانی، روحانی معاملات سے تعلق، جنسی رویے کے بارے میں خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔

نیپچون نویں گھر میں:

مثالیت پسند، غیر حقیقت پسند، غیر معمولی تیز ذہنی صلاحیت، خود کو دھوکا دینے والا، بلا مقصد سفر کا شوق۔

نیپچون دسویں گھر میں:

شہرت کا نقصان، بدنامی، غیر معمولی نوعیت کے ذریعہ روزگار سے تعلق۔

نیپچون گیارہویں گھر میں:

انسان دوست، مثالیت پسند، بہت سی امیدیں اور خواہشات، بہت سے یار دوست۔

نیپچون بارہویں گھر میں:

دوسروں سے کم تعلق رکھنے والا، روحانی طاقت، بیرونی تاثرات ظاہر کرنے والی اشیاء سے تعلق جیسے ڈانس اور آرٹ وغیرہ۔

پلوٹو بارہ گھروں میں

پلوٹو پہلے گھر میں:

مضبوط قوت ارادی غیر معمولی قوت و توانائی، جاذب نظر شخصیت۔

پلوٹو دوسرے گھر میں:

مالی معاملات میں غیر معمولی فائدہ یا نقصان، بہت زیادہ خواہشات، تغیر پذیر حالات۔

پلوٹو تیسرے گھر میں:

صاحب علم، کسی خاص عملی میدان میں غیر معمولی کامیابی، ذہین۔

پلوٹو چوتھے گھر میں:

مقناطیسی شخصیت، ماں، گھر اور ملک سے گہرا تعلق، حکومت کرنے والا۔

Scanned with CamScanner

پلوٹو پانچویں گھر میں:

مضبوط قوت ارادی' ڈرامائی صلاحیت' ذات کے بارے میں جان کاری' بچوں سے گہرا تعلق۔

پلوٹو چھٹے گھر میں:

کام کی زیادتی' صحت کی خرابی' تنقیدی رجحان' سائنس کی تعلیم وعلم۔

پلوٹو ساتویں گھر میں:

حکم چلانے کی خواہش' شریک حیات سے مضبوط تعلق کے باوجود طلاق کا خطرہ یا ایک سے زائد شادیاں' وسیع تعلقات لوگوں سے' مقناطیسی شخصیت۔

پلوٹو آٹھویں گھر میں:

طاقتور شخصیت' صاحب اثر ورسوخ' مخفی علوم میں دلچسپی۔

پلوٹو نویں گھر میں:

انتہا پسند مذہبی رویہ' صاحب علم' سفر۔

پلوٹو دسویں گھر میں:

مضبوط قوت ارادی' جابرانہ مزاج' برتری ثابت کرنے کی خواہش' کیریئر میں اتار چڑھاؤ۔

پلوٹو گیارھویں گھر میں:

اصلاح پسند' مشہور' لیڈرانہ مزاج' اچانک حادثات اور موت' دوستوں پر حکومت کرنے کی خواہش۔

پلوٹو بارہویں گھر میں:

عجیب وغریب قسم کے امراض' تباہ کن رویہ' بین الاقوامی قسم کا فرد۔

ایک خاص بات

کواکب کے مختلف گھروں میں واقع ہونے سے جن واقعات کا ممکن ہونا اوپر بیان کیا گیا ہے ان کے بارے میں یاد رکھیں یہ حتمی نہیں ہے۔ یہ صرف عمومی اثرات ہیں۔ حتمی اثرات جاننے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھیں۔

۱۔ کواکب کی نظرات کو مدنظر رکھیں۔ کواکب کے کسی گھر میں واقع ہونا حتمی نتائج نہیں دیتا مثلاً زحل دوسرے میں نحس ہے اور مالی و مادی معاملات میں رکاوٹیں اور پریشانیاں لاتا ہے لیکن مشتری اگر اس کو سعد ناظر ہو تو یہ بہر حال مختلف اوقات میں مالی فوائد خصوصاً خوشگوار بڑھاپے کی علامت ہے۔

۲۔ اسی طرح کواکب کا شرفی یا ہبوطی برج میں ہونا بھی اثرات میں تبدیلی لاتا ہے۔ حالت شرف وہبوط میں ہونے کی وجہ سے بھی کواکب کی طاقت کے توازن میں کافی فرق پڑتا ہے۔

۳۔ اس طرح کوئی کوکب سعد گھر' دوست کے گھر ہو یا دشمن کے یا کسی سعد کے ساتھ ہو یا کسی نحس کے ساتھ ہو (حالت قران میں) تو یہ بھی احکام میں تبدیلی کا باعث ہوگا۔

۴۔ اسی طرح کواکب کی زائچے میں حاصلہ طاقت بھی مدنظر رکھنی چاہیئے۔

مندرجہ بالا تمام اثرات مرد وزن دونوں کے لئے ہیں۔ ماسوائے ان باتوں کے جن کو الگ سے بیان کیا گیا ہے۔

تاہم کسی بھی فرد کا زائچہ بنانے اور احکام بیان کرتے ہوئے اس کی خاندانی پوزیشن کو ضرور ذہن میں رکھیں۔ معاشرتی ماحول ملکی حالات وغیرہ مل کر احکام پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ بطور مثال دیکھیں ایک ملک میں اگر تعلیم عام نہیں تو خصوصی حالتوں کے علاوہ آپ کو اعلیٰ تعلیمی کامیابیوں کے احکام بیان نہیں کرنے چاہئیں۔ اور اس طرح دوسرے معاملات بھی دھیان سے بیان کریں۔

Scanned with CamScanner

حاکم یا مالک خانہ یا حاکم گھر کے زائچے کے دیگر گھروں میں اثرات

حاکم طالع یا پہلے گھر کا مالک جب

طالع میں ہوتو:

یہ سعد علامت ہے۔ مولود خوش قسمت' خوشحال' صحت مند' طاقتور' لمبی عمر والا' دشمنوں پر غالب آنے والا اور محنتی ہوگا۔

دوسرے گھر ہوتو:

مالی امور میں خوش قسمتی کو ظاہر کرتا ہے۔ فرد صاحب حیثیت' لمبی عمر والا ہوتا ہے۔ تاہم زندگی میں حاصل ہونے والی کامیابیاں عموماً اس کی ذاتی محنت کا نتیجہ ہوتی ہے۔

تیسرے گھر ہوتو:

یہ بہن بھائیوں کے معاملات میں بہتری کو ظاہر کرتا ہے۔ فرد کے تعلقات قریبی لوگوں کے ساتھ اچھے ہوتے ہیں۔ فرد مذہبی خیالات کا مالک ہوتا ہے۔ چھوٹے سفروں کا امکان بھی ہے۔

چوتھے گھر ہوتو:

وراثتی و خاندانی لحاظ سے حصول دولت و جائیداد وغیرہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اچھی قسمت خصوصاً بڑی عمر میں۔

پانچویں گھر ہوتو:

ایک بڑے خاندان کا مالک' اولاد سے خوشیوں کا حصول' جوا' لاٹری' ریس اور انعامی بانڈ وغیرہ جیسی سکیموں سے فائدہ وحصول زر' کھیل اور تفریح کا شائق۔

چھٹے گھر ہوتو:

حاکم طالع کی یہ پوزیشن کچھ اچھی نہیں خصوصاً صحت کے مسائل سے واسطہ رہتا ہے۔ تمام عمر کوئی نہ کوئی مرض فرد کے ساتھ چمٹا رہتا ہے۔ خصوصاً شمس وقمر کو یہاں نحس نہیں ہونا چاہئے' ورنہ صورت حال زیادہ خراب ہوسکتی ہے۔

ساتویں گھر ہوتو:

ساتواں گھر شریک حیات کا گھر ہے۔ یہاں حاکم طالع کا ہونا ایک مہربان' خوش قسمت اور خوب صورت شریک حیات کی علامت ہے۔

آٹھویں گھر ہوتو:

خرابی صحت خصوصاً جب شمس وقمر سے کسی طور نحس تعلق ہوتو زندگی مختصر ہوتی ہے۔ تاہم شریک حیات کے ذریعے حصول دولت' یعنی شادی اس کو راس آتی ہے۔

نویں گھر ہوتو:

یہ مذہبی رجحانات رحم دلی اور لمبے سفروں کو ظاہر کرتا ہے۔ لمبے سفر حج' عمرہ' زیارت وغیرہ کے لئے بھی ہوسکتے ہیں۔ ملک سے باہر جانا یا سفر سے وابستہ روزگار اختیار کرنا اس کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

دسویں گھر ہوتو:

یہ حصول دولت، شہرت اور عزت کی علامت ہے۔ حاکم طالع باصورت دیگر طاقتور ہوتو حکومت میں اعلیٰ عہدے اور بڑی فرموں اور اداروں کی سربراہی وغیرہ ملتی ہے۔ زندگی کے دوسرے شعبوں میں بھی فرد کے لئے یہ کامیابی اور خوش قسمتی کی واضح علامت ہے۔

گیارہویں گھر ہوتو:

فرد محنتی اور کام کا شائق ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملازموں وغیرہ سے اس کو فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کا حلقہء احباب وسیع ہوتا ہے۔ یہ کوائف پوزیشن حصول دولت، طاقت، عزت اور پیشہ ورانہ کامیابی کی علامت ہے۔

بارھویں گھر ہوتو:

حاکم طالع کی یہ پوزیشن نحس ہے۔ فرد مطلب پرست، ظالم اور ناخوش رہنے والا ہوتا ہے۔ قید اور سزا کا ملنا بھی ممکن ہے۔

دوسرے گھر کا مالک جب

طالع میں ہوتو:

خوش قسمتی اور دولت کا حصول مگر ذاتی محنت کے باعث کامیابی، صاحب عزت، شہرت مشہور و کامیاب۔

دوسرے گھر ہوتو:

یعنی اپنے گھر میں تو روپے کا حصول، دولت مند، مخیر، رحمدل، اچھے طریقے سے گفتگو کرنے والا۔

تیسرے گھر ہوتو:

چھوٹے سفروں، بھائیوں اور ہمسائیوں سے فائدہ۔

چوتھے گھر ہوتو:

محنتی اور خوشحال، والدین سے فوائد، وراثت اور خاندانی جائداد وغیرہ کا حصول۔

پانچویں گھر ہوتو:

مشہور، ذہین، خوش اخلاق، اولاد سے فوائد کا حصول۔

چھٹے گھر ہوتو:

خرابی نظر، گھٹیا یا دوسرے درجے کا کام کرنے والا، دشمنوں سے نقصان۔

ساتویں گھر ہوتو:

شوقین مزاج، دوسری عورتوں کا شائق، خوش قسمت شادی، شراکتی کاموں میں فائدہ۔

آٹھویں گھر ہوتو:

اچانک دولت کا حصول، جس کی وجہ کسی کی موت، وراثت اور شادی وغیرہ ہو۔

نویں گھر ہوتو:

صاحب علم و دانش، سائنس اور مذہب کی طرف رجحان، ان کو بطور پیشہ اپنانے والا، سفر سے فائدہ۔

دسویں گھر ہوتو:

خوش قسمت، دولت مند، وسیع تعلقات، حکومتی اداروں سے فوائد کا حصول۔

گیارہویں گھر ہوتو:

بہترین کاروباری صلاحیت، محنت کم معاوضہ زیادہ، دشمنوں پر فتح۔

بارھویں گھر ہوتو:

چھپے ہوئے، مخفی، پوشیدہ اور غیر پسندیدہ معاملات سے متعلق کاموں سے فوائد، یوں عموی

Scanned with CamScanner

طور پر مالی لحاظ سے کمزور۔

تیسرے گھر کا مالک جب

طالع میں ہوتو:

مولود روپے کی تنگی کا شکار' بدکردار' حالت سفر اور تبدیلیوں کا شکار رہتا ہے۔

دوسرے گھر ہوتو:

روپے پیسے کی تنگی' سفر کے ذریعے روپے کا حصول۔

تیسرے گھر ہوتو:

بہن بھائیوں کے ذریعے فوائد' ہمسائیوں سے اچھے تعلقات۔

چوتھے گھر ہوتو:

ماں باپ کے ساتھ ناچاقی' گھریلو ماحول میں بدمزگی' زمین و جائداد کے کام سے کسی قدر فوائد کا حصول۔

پانچویں گھر ہوتو:

صاحب اولاد' ذہانت سے محروم' گورو پیہ کمائے۔

چھٹے گھر ہوتو:

سفر میں خرابی صحت' جھگڑالو' تاہم بھائیوں کی مدد کرنے والا۔

ساتویں گھر ہوتو:

فطری طور پر کچھ اچھی پوزیشن نہیں۔ شریک حیات بے وفا اور مشکوک کردار کا مالک' سفر سے نقصان' شادی حالت سفر میں یا حالت سفر میں تعلق یا خط و کتابت کی باعث۔

آٹھویں گھر ہوتو:

لمبی عمر' امراض کا خاتمہ' دوران سفر موت' بہن بھائیوں کے لئے یہ پوزیشن اچھی نہیں۔ ان کو مصائب و موت کا سامنا ہو یا مولود کو ان سے نقصان پہنچے۔

نویں گھر ہوتو:

بہن بھائیوں سے فوائد اور اچھے تعلقات' خود بہن بھائی بھی خوشحال ہوں' لمبے سفر اور ان سے فائدہ۔

دسویں گھر ہوتو:

عزت دولت اور شہرت کا حصول' تجارت وغیرہ کے لئے سفر اور فائدہ۔

گیارھویں گھر ہوتو:

اعلیٰ تعلیم کا حصول' دوستوں سے اچھے تعلقات' مختلف امیدوں اور خواہشات کی تکمیل۔

بارھویں گھر ہوتو:

قید اور دشمنوں کا خوف' عجیب وغریب عادات و اطوار' ہمسائیوں وغیرہ سے ناچاقی۔

چوتھے گھر کا مالک جب

طالع میں ہوتو:

والدین کے ساتھ اچھے تعلقات خصوصاً والدہ کے ساتھ' گھریلو خوشیاں وفادار' فرمابردار' وراثت سے فائدہ۔

دوسرے گھر ہوتو:

اچھی تعلیم و تربیت کا حصول' ماں سے ورثہ یا نانا و ماموں وغیرہ سے مالی فائدہ یا مدد۔

تیسرے گھر ہوتو:

بہن بھائیوں کے ذریعے حصول جائداد' ماں کے ساتھ ناچاقی اور جھگڑے' گھریلو

پریشانی' خاندانی جائداد کا نقصان۔

چوتھے گھر ہو تو:

ماں باپ سے فوائد کے حصول' خاندانی جائداد و کاروبار وغیرہ سے حیثیت میں اضافہ' زمین و جائداد کا حصول' جائے پیدائش پر کاروبار' رہائش اور نوکری اس کے لئے سفر کی نسبت بہت بہتر ہے۔

پانچویں گھر ہو تو:

ذہین' اعلیٰ تعلیم کا حصول' حکومت سے اعزاز و پوزیشن' لمبی عمر اور خوشیاں۔

چھٹے گھر ہو تو:

روپے پیسے کا نقصان' جائداد کا ہاتھ سے نکلنا' بدکردار' دشمنوں اور امراض سے تکلیف۔

ساتویں گھر ہو تو:

اعلیٰ تعلیم کا حصول' ازدواجی خوشیاں' بیوی یا سسرال سے مالی امداد۔

آٹھویں گھر ہو تو:

گھریلو ناچاقی' بے سکونی' خاندانی جائداد کو بیچ ڈالے یا تباہ و برباد کرے۔

نویں گھر ہو تو:

سفر سے فائدہ' مذہب کی طرف رجحان اور بطور پیشہ اپنانے کا امکان۔

دسویں گھر ہو تو:

پیشہ ورانہ کامیابی' کامیاب تاجر' زمین جائداد وغیرہ کا حصول۔

گیارہویں گھر ہو تو:

صاحب عزت و وقار' خوشحال' دوستوں اور والدہ سے فائدہ۔

بارھویں گھر ہو تو:

اختتام زندگی' مالی مشکلات' زمین جائداد اور وزارت کا ضیاع' دشمنوں میں اضافہ۔

پانچویں گھر کا مالک جب

طالع میں ہو تو:

مولود صاحب علم اور ذہانت کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اولاد کے سلسلے میں پریشانیوں سے نجات' کافی اور اچھے بچے' کھیلوں اور لاٹری کی طرف رجحان۔

دوسرے گھر ہو تو:

دولت' شہرت' روپیہ' بڑا خاندان' جوئے سے فائدہ' لاٹری و ریس وغیرہ کا شوق۔

تیسرے گھر ہو تو:

خود پسند' لالچی' کمینہ' حالت سفر میں' ہمسائیوں سے ناچاقی۔

چوتھے گھر ہو تو:

ذہین' اعلیٰ دماغی صلاحیتیں' ایجاد و اختراع کا مادہ' زندگی میں اچھی پوزیشن' چالاک' جنس مخالف کا پسندیدہ فرد۔

پانچویں گھر ہو تو:

ہوشیار' چالاک' جنس مخالف کا پسندیدہ فرد' بچوں کے معاملے میں غیر معمولی خوش قسمتی' تھیٹر' ڈرامے' ٹی وی' فلم' کھیل کود' انعامی مقابلوں' ریس لاٹری وغیرہ کا شوقین۔

چھٹے گھر ہو تو:

خاندانی جھگڑوں یا بیماریوں کا شکار' جھگڑے عموماً اپنی ہی اولاد کے ساتھ' بعض اوقات اولاد کا نہ ہونا بھی ظاہر ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

ساتویں گھر ہوتو:

ازدواجی زندگی میں ناموافقت، تاہم اگر کوئی سعد کوکب ہوتو برعکس حالات ہوں گے۔

آٹھویں گھر ہوتو:

تندمزاج، ناخوش، لاولد یا اولاد مشکل سے ہو یا مرجائے۔

نویں گھر ہوتو:

مشہور ومعروف، خوشحال، فارغ البال، اولاد بھی خوش رہے۔

دسویں گھر ہوتو:

دولت مند، خوش قسمت، عزت، شہرت، نامور اولاد۔

گیارھویں گھر ہوتو:

عزت، دولت، شہرت، کامیابی کا ایک بڑا ذریعہ جوا، ریس، لاٹری، انعامی بانڈ وغیرہ ہوسکتا ہے دوست بھی مددگار ہوں۔

بارہویں گھر ہوتو:

بدقسمت، جوئے، ریس وغیرہ کے ذریعے دولت کی تباہی، اولاد کے ساتھ ناچاقی اور دشمنی۔

چھٹے گھر کا مالک: جب

طالع میں ہوتو:

امیر اور دولت مند ہو، قدرے مشہور بھی مگر عموماً بیمار رہے۔

دوسرے گھر ہوتو:

مالی لحاظ سے نحس، نقصانات کا سامنا، اپنی خرابی صحت یا دشمنوں یا نوکروں کی وجہ سے۔

تیسرے گھر ہوتو:

مشتعل مزاج، جلد باز، دوران سفر خرابی صحت۔

چوتھے گھر ہوتو:

دولت اور جائداد کی تباہی، وراثت کا ضیاع، ماں سے ناچاقی، سخت دشمنی اور نقصان اس وجہ سے۔

پانچویں گھر ہوتو:

مالی معاملات میں اتار چڑھاؤ، بچے عموماً بیماری کا شکار اور باعث پریشانی۔

چھٹے گھر ہوتو:

دشمنوں پر فتح وکامیابی، اچھی صحت اور نوکروں سے فائدہ۔

ساتویں گھر ہوتو:

مولود کی صحت عموماً خراب رہے، شراکتی کام نقصان دہ ثابت ہوں، بیوی سے ناچاقی، مقدمہ بازی۔

آٹھویں گھر ہوتو:

دولت مند اور کامیاب فرد صحت کی خرابی اور ملازموں کی موت واقع ہو، بدکردار فرد۔

نویں گھر ہوتو:

دولت کا نقصان، مشکلات اور مسائل کا شکار، دوران سفر بیمار ہو۔

دسویں گھر ہوتو:

دشمن کثرت سے ہوں اور طاقت ور، حکومت کی مخالفت کا سامنا، تنزلی یا بے عزتی ہو اور بیمار ہو۔

گیارھویں گھر ہوتو:

گھر یا خاندانی یا قریبی افراد یا دوستوں میں سے کوئی نہ کوئی بیمار اور پریشانی کا باعث ہو، دشمن بھی ہو۔

بارھویں گھر ہوتو:

متشدد مزاج، حاسد، قید وغیرہ کا خوف، اچانک دولت کا حصول۔

ساتویں گھر کا مالک جب

طالع میں ہوتو:

مولود ہوشیار چالاک، جنس مخالف سے غیر پسندیدہ تعلقات۔

دوسرے گھر ہوتو:

یہ پوزیشن شادی کے بعد مالی حالت میں بہتری اور ایک سے زائد شادیوں کی علامت ہے۔

تیسرے گھر ہوتو:

بہن بھائیوں یا قریبی تعلقات والے افراد سے ناچاقی، شادی میں رکاوٹ، دیرپا نہ ہونا۔

چوتھے گھر ہوتو:

ذہین، خوشحال، خوش وخرم، اچھی شریک حیات، شادی سے حصول جائیداد وغیرہ۔

پانچویں گھر ہوتو:

کامیاب وکامران فرد، کم عمر جنس مخالف سے تعلقات یا شادی وغیرہ۔

چھٹے گھر ہوتو:

شریک حیات کی صحت عموماً خراب، ناخوشگوار خانگی زندگی، نوکری سے نقصان۔

ساتویں گھر ہوتو:

یہ جلد شادی، اچھے کنبہ، اچھی جگہ، اچھے گھر، اچھے شریک حیات سے شادی کی علامت۔

آٹھویں گھر ہوتو:

ملے جلے اثرات، یعنی شریک حیات دولت مند ہو یا اس سے دولت کا حصول ہو مگر وہ عموماً بیماری کا شکار ہو۔

نویں گھر ہوتو:

امیر کبیر فرد، ایک سے زائد عورتوں سے تعلق اور اس سلسلے میں سفر، یہ بھی ممکن ہے عورت/مرد کسی دور کے علاقے کا رہائشی ہو۔

دسویں گھر ہوتو:

صاحب حیثیت بیوی، ذاتی طور پر یا خاندانی لحاظ سے، امکان ہے کہ ملازمت پیشہ یا کاروباری ہو۔

گیارھویں گھر ہوتو:

بہت سی امیدوں کی تکمیل، فرمانبردار اولاد، بعد از شادی (یا شریک حیات سے) مالی ومادی فائدہ۔

بارھویں گھر ہوتو:

شریک حیات عموماً بیمار، دشمنوں میں گھرا ہوا، ناخوشگوار اور پریشان کن شادی۔

آٹھویں گھر کا مالک جب

طالع میں ہوتو:

زندگی کو خطرہ، خراب صحت، جسمانی اعضاء کی خرابی، حادثہ وغیرہ۔

Scanned with CamScanner

دوسرے گھر ہوتو:

مالی معاملات میں اس کو نحس خیال کیا جاتا ہے، تاہم زندگی لمبی ہوتی ہے۔

تیسرے گھر ہوتو:

تنک مزاج، بہن بھائیوں سے ناچاقی، سفر سے خطرہ۔

چوتھے گھر ہوتو:

ماں کے لیے نحس وہ جلد ہی بچپن میں فوت ہو جائے۔ اگر زندہ رہے تو مولود کے ساتھ ناچاقی ہو، جائداد کا نقصان، پرانی عمارتوں، اونچی جگہوں اور گرنے سے چوٹ یا موت واقع ہو۔

پانچویں گھر ہوتو:

بچوں کے معاملات میں پریشانی، بچے نہ ہوں یا کم ہوں، اور بدقسمت واقع ہوں۔

چھٹے گھر ہوتو:

پالتو جانوروں اور سانپ وغیرہ سے نقصان، بیمار رہے مکمل صحت کی توقع نہ ہو، حادثہ وغیرہ۔

ساتویں گھر ہوتو:

شراکتی امور میں ناکامی، اور نقصان، موت بیوی کی واقع ہو۔

آٹھویں گھر ہوتو:

یہ حالت صاحب زائچہ کو لمبی عمر عطا کرتی ہے اور وہ قدرتی موت مرتا ہے۔

نویں گھر ہوتو:

دولت کا نقصان، لمبی عمر مگر موت جائے پیدائش سے کہیں دور واقع ہو۔

دسویں گھر ہوتو:

پیشہ ورانہ امور میں ناکامی، قریبی رشتے داروں میں موت۔

گیارھویں گھر ہوتو:

غربت اور مقدمات کا شکار ہو، لمبی عمر ہو۔

بارہویں گھر ہوتو:

دولت کا حصول تو ممکن ہے، لیکن عمر کم ہو، ساتھ ہی دشمن بھی کم ہوں یا مر جائیں۔

نویں گھر کا مالک جب

طالع میں ہوتو:

یہ خوش قسمتی کی علامت ہے۔ فرد اچھے مزاج اور کردار کا مالک اعلیٰ طبقوں میں اثر و رسوخ والا، سفر کی طرف مائل۔

دوسرے گھر ہوتو:

امیر کبیر، مشہور اور صاحب علم، خوش نصیب، سمندر اور سفر سے مادی فائدہ۔

تیسرے گھر ہوتو:

ہوشیار، چالاک، دولت مند، اچھے اطوار کا مالک تہذیب یافتہ، بھائی بہنوں سے اچھے تعلقات، سفر درپیش۔

چوتھے گھر ہوتو:

گھریلو خوشیاں خصوصاً ماں کی طرف سے پرسکون زندگی۔

پانچویں گھر ہوتو:

پڑھا لکھا، دولت مند اور مشہور، اولاد کی طرف سے سکون۔

چھٹے گھر ہوتو:

سفر کی وجہ سے بیماری کا شکار، مالی معاملات میں اتار چڑھاؤ۔

ساتویں گھر ہوتو:

لوگوں سے خراب تعلقات جس کی بنیادی وجہ مذہب/عقیدہ ہو، شادی سے فوائد مگر سسرال سے ناچاقی۔

آٹھویں گھر ہوتو:

بدقسمت، مذہب سے بیگانہ، گھر سے دور یا حالت سفر میں موت۔

نویں گھر ہوتو:

دولت کے ساتھ نام بھی کمائے، غیر ممالک کا سفر اور اس سے فائدہ۔

دسویں گھر ہوتو:

حد درجہ خوش قسمت، غیر معمولی کامیابی زندگی میں اور پیشہ ورانہ میدان میں، اعلیٰ پوزیشن اور عہدے کا حصول۔

گیارھویں گھر ہوتو:

ہوشیار، چالاک اور مال دار، سفر سے فائدہ۔

بارہویں گھر ہوتو:

سفر سے نقصان، خرچ زیادہ آمدن کم، غربت اور تنگ دستی کا شکار۔

دسویں گھر کا مالک جب

طالع میں ہوتو:

بچپن میں کمزور اور بیمار، پڑھا لکھا، دولت مند، صاحب حیثیت و قابل عزت و احترام۔

دوسرے گھر ہوتو:

خوشحال، دولت مند، صنعت و تجارت کے میدان میں کامیابی، حکومت کا منظور نظر اور حکومتی ذرائع سے فائدہ۔

تیسرے گھر ہوتو:

ملازمت پیشہ، ہمسایوں میں نمایاں اور صاحب عزت، بہن بھائیوں سے فوائد مگر ذاتی طور پر کامیابی کے لئے سخت محنت کی ضرورت۔

چوتھے گھر ہوتو:

زندگی میں اچھی پوزیشن، خوشیاں، دولت، عزت وغیرہ کا حصول۔

پانچویں گھر ہوتو:

ذہین، سمجھدار، پڑھا لکھا، کامیاب ذریعہ آمدن، باعث افتخار بچے۔

چھٹے گھر ہوتو:

بدقسمت، مالی معاملات اور ملازمت میں مسائل کا شکار، روپے پیسے کا ضیاع، دشمنوں کی کثرت اور بیماری کا شکار۔

ساتویں گھر ہوتو:

محنتی، پڑھا لکھا، شریک حیات کسی طور خوشحالی کا باعث یعنی یا خود کمائے یا کسی طور اس کی مدد کرے۔

آٹھویں گھر ہوتو:

بدکردار، بدمزاج، برا فرد، ذریعہ آمدن یا روپے کا حصول بھی نیچ اور غلط ذرائع سے ہو۔

نویں گھر ہوتو:

عزت، دولت، شہرت اور دیگر کامیابیاں زندگی میں حاصل ہوں، سمندر یا سفر سے فائدہ۔

دسویں گھر ہوتو:

خوش قسمت، غیر معمولی کامیابی، دولت اور شہرت، زندگی میں اعلی پوزیشن، عہدے اور اعزاز کا حصول۔

گیارھویں گھر ہوتو:

خوش قسمت مگر ذاتی محنت کے باعث کامیابی، اولاد سے خوشیوں کا حصول۔

بارہویں گھر ہوتو:

بدقسمت، خصوصا مادی و مالی معاملات میں، حکومت اور صاحب حیثیت افراد کی طرف سے خطرہ، سزا اور جرمانہ وغیرہ۔

گیارھویں گھر کا مالک جب

طالع میں ہوتو:

خوش قسمت، خوش حال، بہت سے دوست اور مددگار۔

دوسرے گھر ہوتو:

دولت کا حصول، زندگی کے مختلف میدانوں میں کامیابی، دوستوں کے ذریعے کامیابی۔

تیسرے گھر ہوتو:

بھائیوں کے ساتھ ناچاقی اور مسائل، دوران سفر تعلقات اور دوست ملیں۔

چوتھے گھر ہوتو:

زمین اور جائداد ملے، دوست مدد کریں، ماں یا ماں کے خاندان سے مدد ملے۔

پانچویں گھر ہوتو:

صاحب علم، خوشحال، خوش قسمت، خدمت گزار اولاد، جوا، ریس، بانڈ وغیرہ سے آمدن۔

چھٹے گھر ہوتو:

دشمنوں کا خوف ہو اور ان سے نقصان پہنچے، بیمار رہے اور دوسرے ملک اور جگہ جائے۔

ساتویں گھر ہوتو:

آزاد خیال، بیوی کا دست نگر، شریک حیات بااثر ہو۔

آٹھویں گھر ہوتو:

مشکل زندگی، کسی دوست یا شریک حیات کی موت۔

نویں گھر ہوتو:

ہوشیار، چالاک، خوش قسمت، سفر، تعلیم یا حصول علم کے دوران تعلقات بڑھیں اور دوست بنیں۔

دسویں گھر ہوتو:

سخت محنت سے پیشہ ورانہ کامیابی، باعزت اور اعلی طبقوں سے دوست۔

گیارھویں گھر ہوتو:

خوش قسمت، حصول دولت، محنت کم معاوضہ زیادہ، دوستوں سے فائدہ، بچوں کے معاملے میں خوش قسمتی۔

بارہویں گھر ہوتو:

مخلص دوستوں سے محروم، دوستی کے پردے میں دشمنی کریں، عورتوں کا شائق۔

بارہویں گھر کا مالک جب

طالع میں ہوتو:

بدقسمتی، مال، دولت، عزت، تعلیم غرض یہ کہ ہر معاملے میں ناکامی کا اندیشہ، گرفتاری، قید و

Scanned with CamScanner

بند کا خطرہ۔

دوسرے گھر ہوتو:

مذہبی رجحانات کا مالک' ان معاملات پر خرچ کرنے والا' عمومی لحاظ سے دولت کی کمی' دشمنوں کی وجہ سے مالی پریشانی کا شکار۔

تیسرے گھر ہوتو:

بہن بھائیوں سے ناچاقی' لالچی' خود پرست اور خوشیوں سے محروم۔

چوتھے گھر ہوتو:

بدقسمتی' زمین جائداد اور سواری کا نقصان' گھریلو خوشیوں سے محروم۔

پانچویں گھر ہوتو:

تعلیمی سلسلے میں رکاوٹیں' بچوں کے بارے میں مشکلات۔

چھٹے گھر ہوتو:

نوکروں اور ملازموں کے ذریعے تکلیف و مالی نقصان' مگر مالدار ہو' عمومی لحاظ سے بدمزاج اور ترش مزاج۔

ساتویں گھر ہوتو:

ازدواجی زندگی کی مسرتیں کم تر ہوتی ہیں' زوجین میں اختلاف ومقدمہ بازی اور علیحدگی ممکن ہے۔

آٹھویں گھر ہوتو:

لمبی زندگی' دشمنوں پر فتح' دشمنوں کی موت' دولت مند۔

نویں گھر ہوتو:

بدقسمت' مال ودولت سے محروم' غریب۔

دسویں گھر ہوتو:

پیشہ ورانہ امور میں مشکلات' مخالفت کا سامنا' دشمنوں اور حکومت وقت یا اہل کاروں سے نقصان۔

گیارھویں گھر ہوتو:

تکلیف دہ اور دھوکہ دینے والے دوست۔

بارہویں گھر ہوتو:

عزت' دولت' شہرت' دشمنوں پر غلبہ' ایک سے زائد عورتوں سے تعلق بھی ممکن ہے۔

نوٹ

کسی بھی گھر کے مالک کے اثرات کسی دوسرے گھر میں ہونے سے کیا ہوں گے کو بیان کیا گیا۔لیکن یاد رکھیں انفرادی زائچے کے پیش نظر ان میں کچھ تبدیلی ہونا یا بالکل بدل جانا بھی بعض اوقات ممکن ہوتا ہے۔

کواکب جس برج میں ہوں' خود سعد ہوں یا نحس' سعد ونحس نظرات بھی احکام میں تبدیلی کا باعث ہوتے ہیں۔ان کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔

مثلاً تیسرے کا مالک ساتویں ہوتو خوش قسمت اور خوبصورت شریک حیات کی علامت ہے۔مولود کی بیوی کے اس کے بھائیوں سے اچھے تعلقات ہوں گے۔لیکن اگر یہ نحس کوکب ہوتو نہ تو بیوی ان خصوصیات کی حامل ہوگی نہ ہی پاک دامن' بلکہ توقع کی جاسکتی ہے کہ اس کے مولود کے بھائیوں سے ناجائز مراسم ہوں۔اس طرح دوسرے امور میں بھی تبدیلی واقع ہوئی ہے۔خیال رہے مندرجہ بالا اثرات صرف فطری حالت کے زیر اثر بیان کئے گئے ہیں۔

Scanned with CamScanner

ادوار

حالات زندگی معلوم کرنے کا طریقہ

ادوار یا دشا کے نظام کے بارے میں ابتدائی معلومات پہلے ہی بیان کی جا چکی ہیں۔ یہاں ہم ادوار کی مدد سے فرد کے حالات زندگی معلوم کرنے کے بارے میں طریقہ کار کو بیان کریں گے۔ ادوار کا نظام ہندی نجوم میں احکام بیان کرنے کا سب سے بہترین طریقہ خیال کیا جاتا ہے۔ گو یونانی سسٹم میں کئی ایک طریقہ کار حالات زندگی اخذ کرنے کے رائج ہیں تاہم ادوار کی اہمیت سے اس سسٹم میں بھی کسی ماہر کو اختلاف نہیں بلکہ اس کو قابل اعتبار اور درست نتائج کا حامل قرار دیا جاتا ہے۔

بنشوتری دشا

ادوار کے کئی ایک طریقہ کار مروّج ہیں۔ تاہم بنشوتری دشا جس میں فرد کی اوسط عمر 120 سال لی جاتی ہے سب سے کثرت سے استعمال ہونے والا طریقہ کار ہے اور یہاں بھی اس ہی کی تعلیم دی جائے گی۔

بنشوتری دشا میں 120 سال کے عرصے کو نو کوکب پر تقسیم کیا گیا ہے اور اس تقسیم کو دور کبیر کے نام سے پکارتے ہیں۔ ان کی ترتیب اور مدت یوں ہے۔

شمس 6 سال
قمر 10 سال
مریخ 7 سال
راہو 18 سال
مشتری 16 سال
زحل 19 سال
عطارد 17 سال

کیتو 7 سال
زہرہ 20 سال

یہ دیکھنے کے لئے بوقت پیدائش کس کوکب کا دور جاری ہے۔ زائچہ بناتے ہوئے درجات قمر کے درست استخراج کو ذہن میں رکھنا چاہیے۔ یہ ایک تیز رفتار کوکب ہے اور حساب میں ایک درجے کی غلطی بھی غلط نتائج کا باعث بن سکتی ہے۔

بطور مثال ہمیں کسی فرد یا بچے کے ادوار استخراج کرنے ہیں۔ جبکہ قمر در جوزا 8-35 پر تھا۔

اس مقصد کے لئے جدول نمبر 8 کے کالم نمبر 1 کو دیکھیں اس میں درجات قمر درج ہیں اور مقابل کی تین کالموں میں مختلف بروج میں قمر کے قابض ہونے سے جو دور جاری ہوگا وہ درج ہے۔

سب سے پہلے ہمیں 8-35 درجے کو اس جدول کے پہلے کالم میں تلاش کرنا ہیں۔ یہ مقدار تو نہیں البتہ اس کے قریبی مقدار 8-20 درج ہے۔ ان دونوں مقداروں میں فرق صرف 00-15 کا ہے۔ فی الحال اس فرق کو بھول جائیں اور دیکھیں 8-20 کے سامنے برج جوزا کے کالم میں کس کوکب کے دور کا اندراج ہے۔

معلوم ہوا دور راہو جاری ہے اور 18-3-15 (یعنی 15 سال 3 ماہ اور 18 دن) کا عرصہ باقی ہے۔ اب باقی 00-15 کے لئے دیکھیں جدول نمبر 9۔ اس میں 00-15 کے مقدار کے آگے جو دور راہو درج ہے اس کو نوٹ کر لیں اور حاصل شدہ کل مدت میں سے اس کو تفریق کر دیں آپ کو جاری دور کا عرصہ معلوم ہو جائے گا۔

	دن	ماہ	سال
8-20	18	3	15
00-15	2	4	
باقی دور راہو	16	11	14

یعنی بوقت پیدائش سے لے کر آئندہ 14 سال 11 ماہ اور 16 دن تک دور راہو جاری رہے گا اور پھر بالترتیب 16 سالہ دور مشتری وغیرہ شروع ہوگا۔ جس کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

	دن	ماہ	سال
تاریخ پیدائش	1	6	1992
بقایا دور راہو	16	11	14
	17	5	2007
دور مشتری	00	00	16
	17	5	2023
دور زحل	00	00	19

2042	5	17	
17	00	00	دور عطارد
2059	5	17	
7	00	00	دور کیتو
2066	5	17	
20	00	00	دور زہرہ
2086	5	17	

یہ حساب تو تھا دور اکبر معلوم کرنے کا۔ کسی کوکب کے دور اکبر میں دوسرے کوکب کا دور اصغر معلوم کرنے کے لئے جدول نمبر 10 سے مدد لے سکتے ہیں۔ اس میں تمام کواکب کے دور اکبر میں کواکب کا دور صغیر بیان کیا گیا ہے۔

کسی بھی کوکب کا دور اکبر ایک طویل عرصے تک جاری رہتا ہے۔ اس عرصے میں فرد کے حالات تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ تبدیلی حالات کا درست اندازہ ہمیں کسی بھی کوکب کے دور اکبر میں دوسرے کواکب کے دور صغیر سے ہوگا اور زائچے میں اپنی پوزیشن کے مطابق ہر کوکب اثرات کا اظہار کرے گا اور اپنے دور کے مطابق تبدیلی لائے گا جو درست حالات اخذ کرنے میں مددگار ہو گی۔

ذیل میں راہو اور مشتری کے دور اکبر میں کواکب کا دور صغیر بیان کیا گیا ہے۔ باقی عرصے کے دور صغیر جدول نمبر 10 کی مدد سے خود معلوم کر سکتے ہیں۔

دور اکبر راہو

سال	ماہ	دن	دور اصغر
1992	6	1	
2	0	22	مشتری
1994	6	23	
2	10	6	زحل
1997	4	29	
2	6	18	عطارد
1999	11	17	
1	0	18	کیتو
2001	00	5	
3	00	00	زہرہ
2004	00	5	
0	10	24	شمس

2004	10	29	
1	6	0	قمر
2006	4	29	
1	0	18	مریخ
2007	5	17	دور اکبر مشتری
2	1	18	مشتری
2009	7	5	
2	6	12	زحل
2012	1	71	
2	3	6	عطارد
2014	4	23	
0	11	6	کیتو
2015	3	29	
2	8	0	زہرہ
2017	11	29	
0	9	18	شمس
2018	9	17	
1	4	0	قمر
2020	1	17	
0	11	6	مریخ
2021	00	23	
2	4	24	راہو
2023	5	17	

یہاں ایک بات مزید سمجھ لیں۔ مندرجہ بالا مثال میں راہو کا بقایا دور 14 سال 11 ماہ اور 16 دن ہے۔ اس کے یا اس طرح کی کسی دوسری صورت حال میں دور صغیر اس طرح معلوم ہو جائے گا۔

سال	ماہ	دن	
18	00	00	کل مدت راہو کے دور اکبر کی
14	11	16	اس میں باقی وقت تفریق کریں
3	00	14	یہ وہ وقت ہے جو گزر چکا ہے

اب راہو کے دور صغیر کو ایک دوسرے میں جمع کرتے جائیں یہاں تک کہ حاصل جمع

گزرے ہوئے وقت سے کچھ زیادہ ہو جائے

	دن	ماہ	سال
دور صغیر راہو	12	8	2
دور صغیر مشتری	24	4	2
	6	1	5
اس سے گزری مدت تفریق کریں	14	00	3
باقی دور صغیر مشتری	22	00	2

سو باقی دور صغیر مشتری کو تاریخ پیدائش میں جمع کر دیں اور بعد میں باقی کواکب کا دور صغیر بھی بالترتیب جمع کرتے جائیں۔ یوں تمام دور صغیر استخراج ہو جائیں گے۔ ادوار کے استخراج کے بعد ادوار سے احکام اخذ کرنے کے طریقہ کار کو بیان کیا جا رہا ہے۔

دور اکبر میں حالات زندگی

مختلف کواکب کے دور اکبر میں جن واقعات اور حالات کا ظہور ہو سکتا ہے ان کو ذیل میں بالترتیب بیان کیا جا رہا ہے۔

دور اکبر شمس

اگر سعد ہو تو عزت و مرتبہ میں بلندی ہو' حکومت سے فائدہ و سرفرازی ملے' حکومتی عہدہ و اعلیٰ پوزیشن کا حصول ہو' حکومت' طاقت اور اختیار ملے' بیٹے کی پیدائش ہو' باپ کو فائدہ ہو' آمدنی میں اضافہ ہو' صحت اچھی ہو۔

اگر نحس ہو تو عزت و مرتبہ میں تنزلی ہو' معاشرے میں وقار خطرے میں ہو' حکومت کی طرف سے سزا یا خوف و قید' حاکم وقت مخالف و آمادہ فساد ہو' باپ کو نقصان یا موت باپ کی ہو' خاندان میں لڑائی جھگڑے ہوں' جسمانی صحت متاثر ہو' آنکھ و دل کے امراض ہوں' بخار سے تکلیف اور حادثات سے خطرہ جان و مال ہو۔

دور اکبر قمر

اگر سعد ہو تو اچھی خوبصورت اور آرام دہ رہائش کا حصول ہو' زندگی کی دوسری آسائشوں کا حصول ہو' پرسکون زندگی بسر ہو' ماں کو فائدہ و آرام ملے اور مولود کو بھی ماں سے فائدہ ہو' بچوں کی پیدائش' زمین و جائداد و مکان کا حصول ہو۔

اگر نحس ہو تو بے آرام اور بدصورت رہائش گاہ ہو' ماں کی زندگی کو خطرہ ہو' ماں سے تعلقات کشیدہ ہوں' بے چینی اور بے سکونی کا شکار رہے' نیند سے متعلق امراض کا شکار ہو' یرقان اور پیچش میں مبتلا ہو' خاندانی جائداد ہاتھ سے نکل جائے' پیٹ بھر کر روٹی نہ ملے' بدحال و پریشان ہو۔

دور اکبر مریخ

سعد ہو تو دشمن زیر ہوں' مقدمات میں فتح اور کامیابی ہو' چھوٹے بھائی کی پیدائش' زمینوں سے فائدہ' چھوٹے بھائیوں کی مالی حالت میں بہتری' باوقار اور صاحب اختیار ہو' اعلیٰ پوزیشن حاصل ہو' صحت اچھی ہو' توانا رہے۔

نحس ہو تو دشمن غالب آئیں' مقدمات میں ناکامی' بدمزاجی اور لڑائی جھگڑے کرے' ہر وقت کسی نہ کسی دشمن کا خوف ہو' ان سے رنج پہنچے' چوٹ اور زخم لگے' بھائیوں کے ساتھ ناچاقی یا بھائیوں کی مالی حالت میں خرابی' حکام وقت کی ناراضگی' آگ اور حکومت سے نقصان' جائداد کا ہاتھ سے نکل جانا اور خاندانی جھگڑے۔

دور اکبر راہو

سعد ہو تو مذہب کی طرف رجحان کی علامت ہے' حج' عمرہ' زیارت وغیرہ' اعلیٰ روحانی منازل کا حصول' دولت اور عزت' کاروبار میں کامیابی' سیاسی زندگی کی شروعات یا سیاست میں کامیابی۔

نحس ہو تو بدمزاج اور لڑنے جھگڑنے والا بناتا ہے' مختلف امراض اور زہر خورانی' غربت' مالی بدحالی' خاندان میں کسی قریبی فرد کی موت۔

دور اکبر مشتری

سعد ہو تو دولت میں اضافے' کامیابی' شہرت' حکومتی ذرائع سے فائدہ' نوکری پیشہ ہو تو ترقی ورنہ کاروبار میں اضافہ و کامیابی' بچوں کی پیدائش خصوصاً لڑکا' علم میں اضافہ' سواری کا حصول۔

نحس ہو تو کاروبار میں ناکامی' مال و زر کا نقصان' حاکم وقت کا خوف اور اس سے خطرہ' اولاد کو تکلیف یا اولاد کی موت یا اولاد سے غم' سواری کا نقصان یا گم ہو جانا وغیرہ' جگر اور سرطان جیسے امراض' بدنامی اور معاملات زندگی میں ناکامی۔

دور اکبر زحل

سعد ہو تو روزگار اور عزت میں ترقی کی علامت ہے۔ معاشرے میں اعلیٰ پوزیشن اور طاقت کا حصول' سیاسی میدان میں کامیابی' جائداد میں اضافہ' زراعت سے فائدہ' تجارت و جانوروں کی خرید و فروخت' وفادار اور فائدہ مند ملازم۔

نحس ہو تو زمین و جائداد کا نقصان و ضائع ہونا' روپے کا ناحق اور فضول خرچ' خرابی صحت' خاندان کے کسی بزرگ یا بڑی عمر کے فرد کی موت' حکومت وقت کی ناراضگی' نوکروں سے نقصان اور بے وفائی' لڑائی جھگڑے' سیاسی میدان میں ناکامی اور اثر و نفوذ اور شہرت کو نقصان۔

Scanned with CamScanner

دوراکبر عطارد

سعد ہوتو تعلیمی میدان میں کامیابی، علم وعقل میں اضافہ، اس وجہ سے صاحب علم افراد میں عزت، کاروبار میں اضافہ اور کامیابی، امن وسکون اور دولت کا حصول، بھائیوں سے اچھے تعلقات اور ان پر دبدبہ، کھیلوں میں کامیابی، مخفی علوم میں رغبت، تحقیق سے رغبت اور دلی مرادوں کی تکمیل۔

نحس ہوتو مختلف قسم کے امراض، سفر کی طرف رغبت مگر کوئی فائدہ نہ ہو، ذہنی امراض، باہم لڑائی جھگڑے، تعلیمی میدان اور کھیلوں میں ناکامی، کاروباری صلاحیت کا فقدان اور نقصان، مختلف مسائل اور پریشانیوں کا شکار۔

دوراکبر ذنب

سعد ہوتو دشمنوں پر فتح، حصول دولت، زرومال، آمدن کے لئے نامناسب اور غلط طریقہ کار یا پیشہ اختیار کرے۔

نحس ہوتو بےعزتی اور خرابی صحت، عقل پر پردہ، مذہبی افراد سے بگاڑ اور ناچاقیاں، چوروں اور ڈاکوؤں کا خطرہ، حکومت سے سزا اور قید، جرمانہ، چور راستوں سے آمدن۔

دوراکبر زہرہ

سعد ہوتو مال ودولت، عیش وعشرت، شادی، آرام وسکون، سواری کا حصول، بیٹی کی پیدائش، حکومت وقت سے فائدہ، بہت عروج حاصل ہو۔ اعلیٰ پوزیشن مثلاً منسٹر وغیرہ، ذاتی مکان کا حصول۔

نحس ہوتو ناخوش گوار اور بےآرام زندگی، تیسرے درجے کے لوگوں سے نقصان، بیوی کی موت اور سائل عورت ہوتو امراض زنانہ، عورتوں سے نقصان، مختلف امراض، جسمانی صحت کی تباہی، بدکردار۔

دوراصغر کے اثرات

مختلف کواکب اپنے دوراکبر میں جن اثرات کا اظہار کریں گے ان کو اوپر بیان کیا گیا ہے۔ جہاں تک ان کے دوراصغر میں اثرات کا تعلق ہے تو عمومی طور پر وہی ہوں گے جن کو کواکب کے دوراکبر کے سلسلے میں بیان کیا گیا ہے۔

گھروں کی ملکیت کے مطابق اثرات

ذیل میں ان اثرات کو بیان کیا جارہا ہے جو کواکب مختلف گھروں کے مالک ہونے کی وجہ سے اپنے اپنے دور میں دیں گے۔

پہلے گھر: کے مالک کا دور ہو اور سعد ہوتو اچھی صحت، خوشحالی اور کامیابی کی علامت ہے اور اگر نحس ہوتو پریشانی کا شکار، بیمار اور پریشانی حال اور ناکام ونامراد رہے۔

دوسرے گھر: کے مالک کا دور ہو اور سعد ہوتو حصول دولت اچھی خبریں اور افراد خانہ میں اضافہ اور اگر نحس ہوتو مالی پریشانی، جمع پونجی خرچ ہو اور زبان وبیان کی صلاحیت متاثر ہو۔

تیسرے گھر: کے مالک کا دور ہو اور سعد ہوتو بہن بھائیوں کے ذریعے فائدہ ہو اور ان کے اپنے خیالات بہتر ہوں اور اگر نحس ہوتو بہن بھائیوں کی طرف سے پریشانی اور نقصان ہو یا ان کی اپنی حالت خراب ہو، چھوٹے سفر ناکام ونامراد رہیں۔

چوتھے گھر: کے مالک کا دور ہو اور سعد ہوتو زمین وجائیداد میں اضافہ ہو، گھریلو خوشیاں ملیں، سواری کا حصول اور والدہ سے اچھے تعلقات اور اگر نحس ہوتو والدہ سے ناچاقی، گھریلو جھگڑے اور باہم فساد پیدا ہو، زمین وجائیداد کا نقصان ہو۔

پانچویں گھر: کے مالک کا دور ہو اور سعد ہوتو اولاد پیدا ہو، اولاد سے اچھے تعلقات ہوں، چھوٹی عمر ہوتو علم وعقل میں اضافہ ہو، آسائش زندگی کا حصول ہو اور اگر نحس ہوتو ذہنی طور پر پریشان، اولاد عموماً بیمار رہے یا باہم ناچاقی ہو یا گم ہو یا مرجائے۔

چھٹے گھر: کے مالک کا دور ہو اور سعد ہوتو دشمنوں پر فتح اور نوکری سے فائدہ وترقی ہو اور اگر نحس ہوتو دشمنوں سے خطرہ اور پریشان حال رہے، نوکری سے بےعزتی اور مالی بدحالی، ترقی نہ ہو، کام کی زیادتی اور نیچ لوگوں سے نقصان ہو۔

ساتویں گھر: کے مالک کا دور ہو اور سعد ہوتو عورتوں سے خوشیوں کا حصول ہو، شادی ہو اور کاروباری رفاقت قائم ہو اور یہ نحس ہوتو شریک حیات سے جھگڑے اور علیحدگی اور عورتوں سے نقصان۔

آٹھویں گھر: کے مالک کا دور ہو اور سعد ہوتو وراثت اور روپے کا حصول ہو۔ آسودگی حاصل ہو، شریک حیات کے ذریعے فائدہ ہو اور اگر نحس ہوتو زندگی کو خطرہ، خرابی صحت، دشمنوں کا خوف اور پریشان حال رہے۔

نویں گھر: کے مالک کا دور ہو اور سعد ہوتو مذہبی رسومات، حج، عمرہ وغیرہ ادا کرنے کے لئے سفر کرے، روزگار بیرون ملک حاصل ہو، آسودگی حاصل ہو، پوتے پوتیوں کی خوشیاں دیکھے اور اگر نحس ہو تو مالی پریشانی، بےفائدہ اور پریشان کن سفر۔

دسویں گھر: کے مالک کا دور ہو اور سعد ہوتو بہت عروج حاصل کرے مال ودولت ملے، کاروبار میں ترقی ہو، شہرت اور مقبولیت حاصل ہو اور اگر نحس ہوتو غربت اور تندرستی کا شکار ہو، روزگار اور کاروبار میں مشکلات اور پریشانی ہو۔

گیارھویں گھر: کے مالک کا دور ہو اور سعد ہوتو دوستوں اور خاندان سے خوشیوں کا حصول ہو، امیدیں بھر آئیں اور اگر نحس ہوتو غربت اور تنگ دستی کا شکار ہو، ہر کام توقع کے برعکس ہو اور لوگ دھوکہ کریں۔

بارھویں گھر: کے مالک کا دور ہو اور سعد ہوتو دولت ملے فرد مذہب اور نیک کاموں پر خرچ کرے اور اگر نحس ہوتو قید وسزا و جرمانے کا خطرہ ہو، صحت خراب رہے، بدحالی اور مشکلات کا شکار ہو۔

Scanned with CamScanner

طریق احکام

حتمی طور پر اس بات کا تعین کرنا مشکل امر ہے کہ زائچے میں کون سا کوکب کس قسم کے احکام کا باعث ہوگا۔ کیونکہ ہر زائچے میں کواکب کی پوزیشن مختلف ہوتی ہے۔ بہرحال بنیادی طور پر آپ کو کواکب کی قوت وسعادت ونحوست کا فیصلہ ان قواعد کی روشنی میں کرنا ہے جو پہلے بیان کئے جا چکے ہیں اور پھر اس کی پوزیشن اور نظرات وغیرہ کے تحت احکام بیان کرنے چاہئیں۔

اس طرح جب آپ کسی خاص بات مثلاً نوکری، کاروبار یا شادی وغیرہ کو زائچے سے دیکھتے ہیں تو مختلف عوامل ان کی طرف اشارہ کرتے ملیں گے جن سے کوئی نتیجہ اخذ کرنا آپ کا کام ہے۔ مثلاً شادی ہی کو لیں۔ ساتواں گھر ساتویں کا حاکم، اس پر قابض، اس کو ناظر، اس کے حاکم کو ناظر اور شادی سے منسوب کواکب اہم ہیں۔

جہاں تک اچھے برے کواکبی اثرات کا تعلق ہے تو یہ بات ایک دفعہ پھر سمجھ لیں کہ وہ کوکب جو سعد گھر، سعد طاقتور برج اور سعد نظر کا حامل ہوگا، اچھے اثرات اور جو برعکس ہوگا وہ الٹ اثرات دے گا۔ اس طرح جو کوکب کچھ اچھی اور کچھ بری پوزیشن کا حامل ہوگا اس کے اثرات بھی اسی طرح ملے جلے ہوں گے۔

کوئی بھی کوکب دراصل مندرجہ ذیل امور کے باہم امتزاج سے اثرات دیتا ہے۔

1- جس برج میں وہ ہے۔

2- جس کا وہ حاکم ہے۔

3- جس گھر پر قابض ہے۔

4- جن کواکب کو وہ ناظر ہے یا جو اس کو ناظر ہیں۔

5- جس گھر کو وہ ناظر ہے۔

جب کسی کوکب کے دور اکبر میں کسی دوسرے کوکب کا دور اصغر آتا ہے تو ان کے اثرات ایک اور وجہ سے بھی تبدیل ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل قواعد اہمیت کے حامل ہیں۔

1- سعد کوکب کا دور اکبر اور دور اصغر اچھے اثرات کا اظہار کرے گا۔ اور نحس کوکب کا دور اکبر اور دور اصغر برے اور مشکل حالات کا۔

2-

دور اکبر	دور اصغر	نتیجہ
سعد	سعد	سعد
نحس	نحس	نحس
سعد	نحس	سعد اثر میں کمی
نحس	سعد	نحس اثر میں کمی

جس قدر کواکب زائچے میں سعادت یا نحوست لئے ہوں گے ان کے مطابق ہی اثرات ہوں گے۔

3- دور اکبر اور دور اصغر کے کواکب کا باہم زائچے میں تعلق بہت اہم ہے۔ ذاتی طور پر دونوں سعد ہوں مگر زائچے میں ایک دوسرے کے دشمن یا نحس ناظر ہوں تو ایک دوسرے کے دور میں برے اثرات دیں گے۔

تعین وقت اور حالات زندگی معلوم کرنے کے اس قاعدے کے ساتھ باب کا اختتام ہوتا ہے۔ آپ نے دیکھا اس کتاب میں کس قدر تفصیل سے اس علم کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا ہے۔ اور پہلی دفعہ آپ کے لئے وہ قواعد بلا کسی بخل کے بیان کئے گئے ہیں جو شاید آپ کہیں اور سے برسوں میں بھی نہ سیکھ سکتے۔

راس وذنب:

کوئی بھی فرد جو علم نجوم سے دلچسپی رکھتا ہے اور حالات زندگی معلوم کرنے کے لئے ادوار یا دشا سسٹم کو اپناتا ہے۔ اس کے لئے راس وذنب کے اثرات کا اندازہ لگانا ایک مشکل امر ہوتا ہے۔ سو ذیل میں کوشش کی گئی ہے کہ قاری ومبتدی کی اس سلسلے میں راہنمائی کی جا سکے۔

راس اور ذنب کو ہمیشہ نحس خیال نہ کرنا چاہیے۔ بلکہ کواکب کے مختلف بروج اور گھر میں واقع ہونے سے جو اثرات وقوع پذیر ہو سکتے ہیں وہ ہر دو منفی یا مثبت ہوتے ہیں۔ اسی طرح راس اور ذنب بھی ہمیشہ ہی نحس نہیں ہوتے بلکہ سعد اثرات کا اظہار بھی کرتے ہیں۔

ادوار کے سلسلے میں ایک بات اور یاد رکھیں راس یا ذنب دوران ادوار اپنے اثرات کی بجائے ان کواکب کے بھی مظہر ہوتے ہیں۔ جن کے ساتھ یہ کسی گھر یا برج میں بیٹھے ہوتے ہیں وہ کواکب اگر تو خود سعد ہیں یا کسی سعد گھر کے ہیں یا سعد برج میں ہیں تو پھر ان کے اثرات عمومی طور پر سعد ہوں گے اور اگر وہ کواکب، نحس ہوں یا نحس گھر یا نحس برج میں ہو تو ان کے اثرات بھی نحس ہوں گے۔

راس یا ذنب کا دور اس وقت خاص طور پر سعد ہوتا ہے اور زندگی میں اعلیٰ ترین پوزیشن دلانے کا باعث ہوتا ہے جب مندرجہ ذیل میں سے کوئی بھی ایک صورت ہو۔

1- راس وذنب زائچے کے پہلے، چوتھے، ساتویں یا دسویں گھر سعد واقع ہو۔

2- راس اور ذنب زائچے کے پانچویں یا نویں گھر سعد واقع ہو۔

3- یہ مندرجہ بالا تمام گھروں میں سے کسی گھر کے مالک کے ساتھ بحالت سعد واقع ہوں۔ تاہم یہ اتحاد (قران) زائچے کے سعد گھروں سے کسی میں ہو تو پھر اچھے حالات واقع ہوں گے ورنہ نہیں۔

3- یہ جب کسی طاقتور کوکب یا حاکم دہم یا کسی اور ایسے کوکب کے ساتھ بیٹھے ہوں جو اپنے دور میں کامیابی کا اظہار کر رہا ہو تو ایسے کوکب کے دور اکبر میں جب بھی راس یا ذنب کا دور اصغر آئے گا فرد کو غیر معمولی کامیابی کا حصول ہوگا۔

نظرات اور ادوار

نظرات کا اثر صرف زائچے کی عمومی حالت تک ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ ادوار میں بھی اس کو محسوس کیا جاتا ہے۔

-1 وہ کواکب جو زائچے میں باہم نحس ناظر ہوں ایک دوسرے کے دور میں خراب اثرات کا اظہار کرتے ہیں اور منسوبی گھروں کے معاملات کو بھی تباہ و برباد کرتے ہیں۔

-2 وہ کواکب جو زائچے میں باہم سعد ناظر ہوں ایک دوسرے کے دور میں اچھے اثرات کا اظہار کرتے ہیں اور منسوبی گھر کے معاملات کو طاقت دینے اور ان امور سے کامیابی لانے کا باعث ہوتے ہیں۔

بطور مثال دیکھیں کسی کوکب کو شمس نحس ناظر ہو تو اس کے دور میں آنکھوں کی تکلیف، حکومت سے خطرہ، حکومتی نوکری یا پوزیشن میں بگاڑ، بڑے لوگوں سے دشمنی، والد سے ناراضگی، شہرت کو نقصان، سونے چاندی کا کھو جانا یا ہاتھ سے نکل جانا وغیرہ ممکن ہے۔

اسی طرح دیکھیں شمس کس گھر پر قابض ہے۔ اس گھر کی مطابقت سے معاملات مزید واضح ہو سکتے ہیں۔ مثلاً یہ اگر پہلے گھر ہو تو چہرے اور سر پر چوٹ و زخم، بے سکونی، خرابی صحت، زندگی کو خطرہ، پریشانی وغیرہ کا مظہر ہے۔

دوسرے گھر ہو تو مالی معاملات میں نقصان، دادا، دادی کی خرابی صحت، بول چال میں کسی قسم کی پریشانی یا کمزوری وغیرہ، غیر متاثر کن لہجہ، خراب خوراک کا حصول ممکن ہے۔

تیسرے گھر ہو تو چھوٹے بہن بھائیوں سے بدمزگی، تحریری معاملات میں پریشانی وغیرہ۔

چوتھے گھر ہو تو ماں سے ناامیدی یا ناچاقی، ناخوشگوار گھریلو زندگی، جائداد اور سواری کے معاملات میں خرابی۔

پانچویں گھر ہو تو والد سے ناچاقی یا ان کے باعث بدنامی یا پریشانی، جوئے، ریس، لاٹری کے ذریعے دولت کا نقصان۔

اس کے برعکس جب شمس سعد ناظر ہوگا تو متعلقہ امور میں فائدے اور حکومت اور طاقت کا حصول ہوگا۔

اگر آپ غور کریں تو معمولی سی توجہ سے دیگر تمام کواکب کے بارے میں مندرجہ بالا مثال کی روشنی میں از خود احکام واضح کر سکتے ہیں۔

نجومی احکام کا سلسلہ اس کتاب کے اختتام کے ساتھ ختم نہیں ہوتا۔ اس سلسلے میں کتاب ہذا کا دوسرا حصہ آپ کے لیے نجوم کے وہ راز ظاہر کرے گا جو آپ کو ایک نئی دنیا سے متعارف کروائیں گے۔

جدول بقایا دور اکبر معلوم کرنے کے لیے

جدول نمبر 8

1	2	3	4	5
بروج	سرطان، عقرب، حوت	جوزا، میزان، دلو	ثور، سنبلہ، جدی	حمل، اسد، قوس

دقیقے درجے	دن ماہ سال	دن ماہ سال	دن ماہ سال	دن ماہ سال
0 -0	4-0-0 مشتری	3-6-0 مریخ	4-6-0 شمس	7-0-0 کیتو
0-20	3-7-6	3-3-27	4-4-6	6-9-27
0-40	3-2-12	3-1-24	4-2-12	6-7-24
1-0	2-9-18	2-11-21	4-0-18	6-5-21
1-20	2-4-24	2-9-18	3-10-24	6-3-18
1-40	2-0-0	2-7-15	3-9-0	6-1-15
2-0	1-7-6	2-5-12	3-7-6	5-11-12
2-20	1-2-12	2-3-9	3-5-12	5-9-9
2-40	0-9-18	2-1-6	3-3-18	5-7-6
3-0	0-4-24	1-11-3	3-1-24	5-5-3
3-20	19-0-0 زحل	1-9-0	3-0-0	5-3-0
3-40	18-6-9	1-6-27	2-10-6	5-0-27
4-0	18-0-18	1-4-24	2-8-12	4-10-24
4-20	17-6-27	1-2-21	2-6-18	4-8-21
4-40	17-1-6	1-0-18	2-4-24	4-6-18
5-0	16-7-15	0-10-15	2-3-0	4-4-15
5-20	16-1-24	0-8-12	2-1-6	4-2-12
5-40	15-8-3	0-6-9	1-11-12	4-0-9
6-0	15-2-12	0-4-6	1-9-18	3-10-6
6-20	14-8-21	0-2-3	1-7-24	3-8-3
6-40	14-3-0	18-0-0 راہو	1-6-0	3-6-0
7-0	13-9-9	17-6-18	1-4-6	3-3-27
7-20	13-3-18	17-1-6	1-2-12	3-1-24
7-40	12-9-27	16-7-24	1-0-18	2-11-21
8-0	12-4-6	16-2-12	0-10-24	2-9-18
8-20	11-10-15	15-9-0	0-9-0	2-7-15
8-40	11-4-24	15-3-18	0-7-6	2-5-12
9-0	10-11-3	14-10-6	0-5-12	2-3-9
9-20	10-5-12	14-4-24	0-3-18	2-1-6
9-40	9-11-21	13-11-12	0-1-24	1-11-3
10-0	9-6-0	13-6-0	10-0-0 قمر	1-9-0
10-20	9-0-9	13-0-18	9-0-0	1-6-27
10-40	8-6-18	12-7-6	9-6-0	1-4-24
11-0	8-0-27	12-1-24	9-3-0	1-2-21
11-20	7-7-6	11-8-12	9-0-0	1-0-18
11-40	7-1-15	11-3-0	8-9-0	0-10-15
12-0	6-7-24	10-9-18	8-6-0	0-8-12
12-20	6-2-5	10-4-6	8-3-0	0-6-9
12-40	5-8-12	9-10-24	8-0-0	0-4-6
13-0	5-2-21	9-5-12	7-9-0	0-2-3

20-0-0 زہرہ	7-6-0	9-0-0	4-9-0	13-20
19-6-0	7-3-0	8-6-18	4-3-0	13-40
19-0-0	7-0-0	8-1-6	3-9-15	14-0
18-6-0	6-9-0	7-7-24	3-3-27	14-20
18-0-0	6-6-0	7-2-12	2-10-6	14-40
17-6-0	6-3-0	6-9-0	2-4-15	15-0
17-0-0	6-0-0	6-3-18	1-10-24	15-20
16-6-0	5-9-0	5-10-6	1-5-3	15-40
16-0-0	5-6-0	5-4-24	0-11-12	16-0
15-6-0	5-3-0	4-11-12	0-5-21	16-20
15-0-0	5-0-0	4-6-0	17-0-0 عطارد	16-40
14-6-0	4-9-0	4-0-18	16-6-27	17-0
14-0-0	4-6-0	3-7-6	16-1-24	17-20
13-6-0	4-3-0	3-1-24	15-8-21	17-40
13-0-0	4-0-0	2-8-12	15-3-18	18-0
12-6-0	3-9-0	2-3-0	14-10-15	18-20
12-0-0	3-6-0	1-9-18	14-5-12	18-40
11-6-0	3-3-0	1-4-6	14-0-9	19-0
11-0-0	3-0-0	0-10-24	13-7-6	19-20
10-6-0	2-9-0	0-5-12	13-2-3	19-40
10-0-0	2-6-0	16-0-0 مشتری	12-9-0	20-0
9-6-0	2-3-0	15-7-6	12-3-27	20-20
9-0-0	2-0-0	15-2-12	11-10-24	20-40
8-6-0	1-9-0	14-9-18	11-5-21	21-0
8-0-0	1-6-0	14-4-24	11-0-18	21-20
7-6-0	1-3-0	14-0-0	10-7-15	21-40
7-0-0	1-0-0	13-7-6	10-2-12	22-0
6-6-0	0-9-0	13-2-12	9-9-9	22-20
6-0-0	0-6-0	12-9-18	9-4-6	22-40
5-6-0	0-3-0	12-4-24	8-11-3	23-0
5-0-0	7-0-0 مریخ	12-0-0	8-6-0	23-20
4-6-0	6-9-27	11-7-6	8-0-27	23-40
4-0-0	6-7-24	11-2-12	7-7-24	24-0
3-6-0	6-5-21	10-9-18	7-2-21	24-20
3-0-0	6-3-18	10-4-24	6-9-18	24-40
2-6-0	6-1-15	10-0-0	6-4-15	25-0
2-0-0	5-11-12	9-7-6	5-11-12	25-20
1-6-0	5-9-9	9-2-12	5-6-9	25-40
1-0-0	5-7-6	8-9-18	5-1-6	26-0
0-6-0	5-5-3	8-4-24	4-8-3	26-20

6-0-0 شمس	5-3-0	8-0-0	4-3-0	26-40
5-10-6	5-0-27	7-7-6	3-9-27	27-0
5-8-12	4-10-24	7-2-12	3-4-24	27-20
5-6-18	4-8-21	6-9-18	2-11-21	27-40
5-4-24	4-6-18	6-4-24	2-6-18	28-0
5-3-0	4-4-15	6-0-0	2-1-15	28-20
5-1-6	4-2-12	5-7-6	1-8-12	28-40
4-11-12	4-0-9	5-2-12	1-3-9	29-0
4-9-18	3-10-6	4-9-18	0-10-6	29-20
4-7-24	3-8-3	4-4-24	0-5-3	29-40
4-6-0	3-6-0	4-0-0	0-0-0	30-0

جدول نمبر 9

	کیتو	زہرہ	شمس	قمر	مریخ	راہو	مشتری	زحل	عطارد	
دقیقے	دن ماہ	دن ماہ	دن ماہ	دن ماہ	دن ماہ	دن ماہ	دن ماہ	دن ماہ	دن ماہ	دقیقے
1	0-3	0-9	0-3	0-5	0-3	0-8	0-7	0-9	0-8	1
2	0-6	0-18	0-5	0-9	0-6	0-16	0-14	0-17	0-15	2
3	0-9	0-27	0-8	0-14	0-9	0-24	0-22	0-26	0-23	3
4	0-13	1-6	0-11	0-18	0-13	1-2	0-29	1-4	1-1	4
5	0-16	1-15	0-14	0-23	0-16	1-11	1-6	1-13	1-8	5
6	0-19	1-24	0-16	0-27	0-19	1-19	1-13	1-21	1-16	6
7	0-22	2-3	0-19	1-2	0-22	1-27	1-20	2-0	1-24	7
8	0-25	2-12	0-22	1-6	0-25	2-5	1-28	2-8	2-1	8
9	0-28	2-21	0-24	1-11	0-28	2-13	2-5	2-17	2-9	9
10	1-1	3-0	0-27	1-15	1-1	2-21	2-12	2-26	2-17	10
15	1-17	4-15	1-11	2-8	1-17	4-2	3-18	4-8	3-25	15
20	2-3	6-0	1-24	3-0	2-3	5-12	4-24	5-21	5-3	20

خالد اسحاق راٹھور کا اس دنیا سے تعارف ۱۹۶۰ کو ہوا۔ 1975 سے علوم مخفی میں دلچسپی لینی شروع کی۔ ۸۵-۱۹۸۴ میں رسائل میں باقائدہ طور پر لکھنا شروع کیا۔ ۱۹۹۱ میں علوم مخفی کی ترویج و اشاعت کیلئے خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، لاہور کی بنیاد رکھی۔ ۱۹۹۳ میں پہلی کتاب شائع ہوئی۔ اسی سال کمپیوٹر سے زائچہ سازی وغیرہ کے پروگرام تخلیق کرنے کا سلسلہ شروع کیا۔ اس وقت مارکیٹ میں آپ کے تیار کردہ کمپیوٹر پروگرام اور آسٹرو رپورٹس دستیاب ہیں۔ مارچ ۱۹۹۸ میں راہنمائے عملیات (ماہنامہ) کا اجراء کیا۔ اسی سال کے آخر میں خالد روحانی جنتری کا اجراء کیا۔ اب تک متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں۔ آپ کی ذاتی نگرانی میں علوم مخفی کی عربی کتب بعد از ترجمہ شائع کی جا رہی ہیں۔

Scanned with CamScanner